بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہومیوپیتھی کا تعارف

اصل بات یہ ہے کہ ہومیوپیتھی کو سمجھا جاسکتا ہے رٹا نہیں لگایا جاسکتا۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ لمبی چوڑی تفاصیل کی بجائے دوا کی اصلیت سمجھی اور سمجھائی جائے اور دلائل سے بات کی جائے۔ خاکسار نے اپنی دعوت عام میں یہی اسلوب اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ بیشک ضروری تفصیل سے گریز نہیں کیا لیکن ساتھ ساتھ اصل بات کو خلاصۃً بھی بیان کردیا ہے۔ ہر قاری کو دعوتِ فکر بھی ہے اور اظہار رائے کا حق بھی ہے۔ ہومیوپیتھی زبانِ حال سے آپ سے کچھ مطالبات کر رہی ہے۔ للہ اس پر غور کیجئے۔

یوں تو خاکسار نے British institute of Homoeopathy Englnd/Canada سے ہومیوپیتھی میں ڈپلومہ حاصل کیا ہے **لیکن** خاکسار نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحبؒ (جماعت احمدیہ عالمگیر کے چوتھے سربراہ) سے ہومیوپیتھی میں خصوصی استفادہ کیا اور عمومی طور پر بعض اور دوسرے ہومیوپیتھ ڈاکٹروں سے بھی مستفید ہوا۔ افادۂ عام کیلئے کچھ تحریر بھی کیا جو حاضر خدمت ہے۔

نوٹ: خاکسار کے اس مضمون میں کچھ باتیں عام سمجھدار لوگوں کیلئے بھی ہیں اور کچھ باتیں ہومیوپیتھ ڈاکٹرز کیلئے بھی ہیں۔ کیونکہ عام باتیں تو پڑھے لکھے حضرات کو سمجھ آہی جائیں گی لیکن کچھ باتوں کو سمجھنے کیلئے ہومیوپیتھی کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔

نوٹ: علم پھیلانا ایک بہت بڑی نیکی ہے اس لئے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اور طلباء کا یہ فرض ہے کہ وہ ہومیوپیتھی سیکھیں اور سکھائیں۔ انہیں اگر کسی نئی بات کا پتہ چلے تو دوسروں کو بھی بتائیں آپس میں تبادلہ بھی خیالات کریں تاکہ ہومیوپیتھی کی سائنس عام ہو جائے۔ عوام و خواص اس میں دلچسپی لینے لگیں۔ جس طرح ایلوپیتھک سسٹم میں بہت Research ہوئی ہے اسی طرح ہومیوپیتھی میں بھی Research ہونی چاہئے تاکہ عوام و خواص ایلوپیتھی کی طرح ہومیوپیتھی کی بھی سرپرستی کریں۔ اگلے صفحات میں میرے دعویٰ کا ثبوت حاضر خدمت ہے۔ امید ہے میری یہ کاوش پسند آئے گی۔ آپ کی رائے سر آنکھوں پر!

نوٹ: ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا مطلب ہے کہ زہریلی چیزوں، زہروں یا دھاتوں وغیرہ کو ویسی ہی ملتی جلتی یا اسی طرح کی بیماری دور کرنے کیلئے استعمال کیا جائے جس طرح کی بیماری یہ زہریلی اشیاء خود پیدا کرسکتی ہیں اسی لئے اس طریقہ علاج کو ہومیوپیتھی یا علاج بالمثل کہتے ہیں۔ ہومیوپیتھک دوا Potency کی شکل میں دیتے ہیں Crude حالت یا زہر کی شکل میں نہیں دیتے۔

نوٹ: قابل توجہ بات یہ ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ بیماری کی تمام علامات بعینہٖ دوا کی تمام علامات سے ہو بہو ملتی ہوئی نظر آئیں تو دوا دیں گے بلکہ زہروں کی پیدا کردہ بیماریوں سے ملتی جلتی بیماریوں کا علاج ہومیوپیتھک دواؤں سے کیا جاتا ہے کیونکہ ہومیوپیتھی میں Treat Like with Likes کا اصول کارفرما ہے۔ انگلش میں اس بات کو یوں کہہ لیں

Homoeopathy means "The basic concept of treating like with likes, that is using remedies which are capable of producing SIMILAR SYMPTOMS (not the same symptom) in a healthy person to those experienced in the patient".

نوٹ: (V.Imp): قارئین کی توجہ کے لئے یہ بات بھی گوش گزار ہے کہ میری اس دعوت عام کا مقصدِ اعلیٰ ہومیوپیتھی سیکھنا اور سکھانا ہے۔ امید ہے کہ قاری کو وہ بات ضرور سمجھ آجائے گی جو میں کہنی چاہتا ہوں۔

اگر کوئی بڑا حملہ ہو کسی بیماری یا زہر کا تو جسم فوراً مغلوب ہو جاتا ہے یعنی بیمار ہو جاتا ہے اور یہ ہمارا روزمرہ کا تجربہ ہے جسے کوئی معقول انسان رد نہیں کر سکتا۔

نوٹ (Imp): حاد اور مزمن کے سلسلے میں شفا کا اصول بھی ذہن نشین کرنا ازبس ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ جب بیماری آہستہ آہستہ جسم پر قبضہ کرتی ہے (یعنی کرانک بیماری ہے) تو اس میں شفا بھی آہستہ آہستہ ہو گی لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز ہرگز نہیں کہ دس پندرہ سال پرانی بیماری دس پندرہ سال ہی لے گی ٹھیک ہونے میں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مکمل شفا ہونے میں چند ماہ یا چند ہفتے لگیں گے لیکن شفا کے کچھ نہ کچھ آثار ہفتہ دس دن میں ظاہر ہو جاتے ہیں مثلاً Apis دینے سے 10-15 دن میں گردے زیادہ پیشاب بنانے لگیں گے جو پہلے بہت کم بناتے تھے اور اگر دماغ میں اچانک ڈنگ دار درد پیدا ہو جائیں اور Apis کی علامات ہوں تو چند منٹ میں شفا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ Acute حالت ہے۔

نوٹ (Imp): بعض اوقات کرانک بیماریوں میں شفا کے آثار شروع میں نظر نہیں آتے اور چند ہفتوں کے بعد ایک دم نمایاں فائدہ نظر آتا ہے مثلاً جوڑوں کے دردوں میں یہی بات بار بار مشاہدہ میں آئی ہے۔ لیکن ہر کیس میں یہ بات نہیں نوٹ کی گئی بلکہ اکثر اوقات چند دنوں میں ہی فائدہ شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہر مریض مختلف ہوتا ہے۔

نوٹ: Acute بیماری میں دوا بدل سکتے ہیں کہ دوا ٹھیک نہیں یا اسلئے بدل سکتے ہیں کہ بیماری کی علامات بدل گئیں۔ کیونکہ Acute حالتوں میں بعض اوقات تیزی سے علامات بدلتی ہیں اور دوا بدلنی پڑتی ہے۔

نوٹ: Chronic بیماریوں میں سوچ سمجھ کر دوا دیں خوب جانچ پڑتال کر کے اور صبر سے لمبا عرصہ علاج جاری رکھیں کیونکہ شفا کے پہلے مراحل آہستہ آہستہ طے ہوتے ہیں پھر آخر میں شفا کے نمایاں آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

نوٹ: کرانک اور خطرناک بیماریوں میں سوچ سمجھ کر نسخہ یا دوا دیں اور بار بار دوا یا نسخہ نہ بدلیں اگر دوا بدلنے کی ضرورت ہو تو پہلے سابقہ دوا کو انٹی ڈوٹ کریں۔

نوٹ: جسم کے دفاع یعنی Auto Immune System کو ہر بیماری کے خلاف لڑنے کی قوت ہے اور شفا دینے کی صلاحیت ہے۔ اور ہومیوپیتھی اپنی دواؤں کے پیغامات کے ذریعے اسی Auto Immune System کو استعمال کرتی ہے۔

نوٹ: کوئی دوا بھی یقینی طور پر مؤثر نہیں کہلا سکتی۔ بعض اوقات ایک مجرب دوا بالکل کچھ بھی نہیں کرتی یا بعض موسم یا بعض ملکوں میں مؤثر ہوتی ہے اور بعض میں نہیں مثلاً Pulsatilla کی ایک دو خوراکوں سے الٹا بچہ Normal ہو جاتا ہے یعنی سر نیچے کی طرف آ جاتا ہے اگر اوپر ہو لیکن کبھی بالکل ناکام ہو جاتی ہے اسی طرح ستاروں کے اثرات، اجرام فلکی کے اثرات مؤثر ہو کر دوا کو کامیاب یا ناکام بنا دیتے ہیں اور اسی طرح کئی دوسرے عوامل دواؤں پر اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً Cosmic لہریں وغیرہ جو بڑی لطیف ہوتی ہیں اسی طرح کائنات کی بے شمار دوسری چیزیں اور اثرات ہومیو پیتھک دواؤں کا فائدہ وقتی طور پر روک دیتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: ہومیوپیتھی میں جراثیم کے ناموں کی بحث نہیں کہ اندرونی جراثیم کیا تھے اور جب جلد پر بیماری آئی تو ان جراثیم کا کیا نام ہو گیا یا کن جراثیم نے اندرونی اعضاء کو متاثر کیا اور کن جراثیم نے بیرونی جلد کو نقصان پہنچایا بلکہ ہومیوپیتھی میں یہ اصول ہے کہ جلد کو جو دفاع کی طاقت تھی اس میں کمزوری واقع ہوئی اور جلد پر جلدی بیماری ظاہر ہو گئی (جراثیم وغیرہ سے) مثلاً ایک ہی گھر میں چند افراد کو اگیزیما ہوا باقی کو نہ ہوا حالانکہ گھر میں جراثیم موجود تھے یعنی معلوم ہوا کہ جن کی جلد کا دفاع کمزور واقع ہوا ان کو بیماری کے جراثیم نے آ لیا لیکن جن کا جلدی دفاع مضبوط تھا وہ ان جراثیم کے حملہ کا شکار نہ ہوئے حالانکہ حملہ سب پر یکساں ہوتا ہے اگر اس جلدی بیماری (یعنی جلدی کمزوری کو) اندر دبا دیں تو یہ جلدی بیماری یا جلدی دفاع کی کمزوری اندرونی اعضاء پر حملہ کرے گی مثلاً انتڑیاں، گردے، جگر وغیرہ پر۔ اس لئے ثابت ہوا کہ بعض کا دفاع مضبوط ہوتا ہے بعض کا کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے ہومیو پیتھک دوا شفا کے لئے نہ صرف دفاع سے کام لیتی ہے بلکہ اسے مضبوط بھی بناتی چلی جاتی ہے کیونکہ جب ایک دفعہ ہومیو پیتھک دوا نے شفا دی تو ساتھ دفاع کو بھی

مضبوط کیا اسی لئے بیماری کا اگلا حملہ دیر بعد ہوتا ہے۔ اور بار بار ایسا ہو کر دفاع طاقتور ہوتا چلا جائے گا۔

نوٹ: ہومیوپیتھی میں یہ اصول ثابت شدہ ہے کہ اندرونی بیماریاں جلد پر لائی جا سکتی ہیں مثلاً Merc Sol دیکھیں اور اندرونی بیماریوں کو جلد پر لا کر ان کا علاج آسان ہو جاتا ہے Sulfur دیکھیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا بیان سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر کسی دوا کی بنیادی علامات کسی مریض میں پائی جائیں تو بہت سی دیگر بیماریاں بھی ٹھیک ہو جائیں گی اس کی مزید وضاحت کیلئے Spongea دیکھیں

نوٹ: بعض اوقات کسی بیماری میں پہلی خوراک شدید Aggravation پیدا کر دیتی ہے اور دوسری خوراک دیں تو یہ شدید ردعمل بہت کم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اگلی خوراکوں سے بیماری کی شدت میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ صحیح دوا دی گئی ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ غلط دوا ہے۔

نوٹ: گہری بیماریوں میں یا لمبی چلنے والی بیماریوں میں بظاہر آرام آنے کے بعد بھی دوا بند نہ کریں۔ کیونکہ بیماری کی جڑ اندر ہوتی ہے اس لئے بظاہر شفا کے باوجود بھی دوا جاری رکھیں لیکن وقفہ بڑھا دیں Off & On دیں۔

نوٹ: عام بیماریوں میں اگر شفا ہو جائے تو دوا بند کر دیں۔ یعنی روزمرہ آنے جانے والی بیماریوں میں شفا کے بعد دوا کی دوہرائی نہ کریں۔

نوٹ: کرانک اور پرانی بیماریوں میں ابتدائی حالتوں کا پتہ لگائیں کہ <u>کن حالات میں بیماری شروع ہوئی کیا بیماری تھی</u> کیا علاج ہوا اور پھر کیا نئی بیماری شروع ہوئی۔ اور پھر ہومیوپیتھک دوا دیں۔

نوٹ: سردی گرمی کے موسم کو مدنظر رکھ کر سوچیں کیونکہ بعض بیماریاں سردی کی ہیں بعض گرمی کی مثلاً سردی لگتے ہی فالج ہو جائے یا فالجی حالت ہو جائے یعنی سن ہو جائے کوئی حصہ جسم جو ٹھنڈ کھا گیا تھا تو Aconite دوا ہے اگر ذرا چند گھنٹے دیر ہو جائے تو Causticum دوا ہے کاسٹیکم دیکھیں (Imp)۔

نوٹ: ہومیوپیتھی دوا چونکہ جسم کے ردعمل سے کام لے کر شفا دیتی ہے اسلئے آئندہ وہی ردعمل جو پہلے کمزور تھا ہومیوپیتھک دواؤں کے استعمال سے زیادہ طاقتور ہو چکا ہوگا اور اس کا طبعی نتیجہ یہ نکلے گا کہ امراض کے حملوں میں درمیانی وقفہ لمبا ہوتا جائے گا اور ہر حملہ پہلے سے کمزور ہوتا جائے گا اور شفا بھی آسان ہوگی۔ سوائے اس کے کہ انسان خود پرہیز نہ کرے اور بیماری کو دعوت دیتا رہے۔

نوٹ: کوئی بھی دوا کام بند کر دے یا مزید فائدہ نہ پہنچائے تو سلفر 200 کی چند خوراکیں Inter Dose کریں تو دوا کام کرنا شروع کر دے گی۔ اور اگر نئی علامات ابھریں تو ان کا علاج کریں۔

نوٹ: Lachesis کی بیماری بائیں سے دائیں جاتی ہے اور Lycopodium کی بیماریاں صرف دائیں ہی نہیں رہتیں Bryonia کی طرح بلکہ دائیں سے بائیں جاتی ہیں۔

نوٹ: Bryonia کی بیماریاں خصوصاً دائیں طرف کی ہیں Belladonna کی طرح۔ اسی طرح Causticum کی بیماریاں بھی دیر تک ایک ہی جگہ رہتی ہیں خصوصاً دائیں طرف یعنی بیماریوں کی علامات ایک جگہ بھی رہتی ہیں اور جگہ بدلتی بھی ہیں اسلئے یہ فرق دوا تجویز کرنے کی بنیاد بن جاتے ہیں۔

Aggravation: اگر صحیح دوا کے نتیجہ میں ہو تو ٹھیک ہے بشرطیکہ 3-2 دن رہے۔

نوٹ: بعض اوقات دوا دینے سے اندرونی دبی ہوئی بیماری جلد پر آ جاتی ہے مریض کو پہلے سے ہی بتا دیں۔ تفصیل کیلئے سلفر دیکھیں۔

ٹُنڈ: یعنی اگر پاؤں کاٹ دیا جائے یا کٹ جائے تو پاؤں کی تکلیف دماغ میں نقش رہتی ہے مثلاً پاؤں پر ایگزیما تھا یا شدید خارش تھی تو باوجود کہ اب یہ پاؤں موجود نہیں لیکن مریض کو یہ احساس رہتا ہے کہ مجھے خارش ہے اور بھی بھی اور وہ بے خیالی میں ہاتھ اس ٹنڈ کی طرف بڑھ جاتا ہے حالانکہ پاؤں وہاں

نہیں ۔دراصل اس کے دماغ نے یاد رکھا ہے کہ یہاں کبھی خارش تھی ۔اور جب دماغ اسے یاد کراتا ہے وہ بے اختیار اس طرف ہاتھ بڑھاتا ہے۔اور یہ Memory System انسانی دماغ کی بہت بڑی خوبی ہے ہومیو پیتھک دوا اسی یادداشت کی چھاپ کو کام میں لا کر شفا کی کوشش کرتی ہے۔

اس ٹُنڈ : کا علاج بھی ہومیوپیتھی میں اُسی یادداشت کی چھاپ کو مدنظر رکھ کر کرتے ہیں مثلاً وہ عضو جواب نہیں ہے اس کی بیماری کا پتہ کرتی ہے ہومیوپیتھی ۔مثلاً پاؤں پر ایگزیما تھا تو ہومیوپیتھی میں اسے ایگزیما ہی کی دوا دی جاتی ہے اور شفا بھی ہو جاتی ہے اللہ اکبر۔یعنی ہومیوپیتھی روح کو پیغام دے کر علاج کرتی ہے۔دوسری دوائیں بھی اسی اصول پر کام کرتی ہیں۔

نوٹ :یہ ٹنڈ کی بیماری کا اصول ہومیوپیتھی میں ہی نہیں بلکہ دوسری میڈیکل سائنس یا دوسری سائنس اس بات سے اصولاً متفق ہے کہ ہاں کٹے ہوئے عضو کی بیماری کی یادداشت دماغ میں رہتی ہے اور وہ تکلیف جو اس کٹے ہوئے عضو پر تھی ہمیشہ مریض کے دماغ میں محفوظ رہتی ہے لیکن ہومیوپیتھی کے علاوہ دوسروں کے پاس اس کا علاج نہیں اسے Phantom Limb کہتے ہیں۔

نوٹ :اگر مریض کمزور ہو تو پہلے اس کو Build Up کریں یعنی ٹانک دے کر اس کے جسم میں خون وغیرہ بڑھائیں۔

نوٹ :ایک مریض الٹی پلٹی دوائیں کھاتے کھاتے اتنا بیمار ہوا کہ نیند غائب ہو گئی۔پتہ چلا کہ نفسیاتی وجوہات کی بنا پر دماغ پر خوف مسلط ہے اس لئے نیند نہیں آتی ۔اسے Placebo دی گئی اور کہا گیا کہ آدھے گھنٹہ تک ہرگز سونا نہیں ورنہ میں ذمہ وار نہیں ۔وہ نفسیاتی مریض تھا اس لئے دماغ پر یہ اثر ہوا کہ گویا نیند آرہی ہے کہنے لگا کہ نیند برداشت نہیں ہو رہی سخت نیند آرہی ہے یعنی آدھے گھنٹے سے پہلے ہی نیند کا غلبہ ہو گیا اصل میں نفسیاتی حربہ کام کر گیا۔اسی طرح اسے دوائی کے ساتھ بھی یہی کہا جاتا رہا کہ ایک گھنٹہ دو گھنٹہ سے پہلے ہرگز سونا نہیں لیکن اس پر یہ اثر ہوتا کہ نیند سے بے حال ہو جاتا۔ اسی اسی طرح کرتے کرتے وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

نوٹ :آم کا بُور ہاتھوں پر مَل لینے سے <u>ساری عمر اس کا اثر نہیں جاتا</u> ۔اس کا ثبوت یہ ہے کہ وہ انگلی جس پر آم کا بور مَلا ہوا گر کسی ایسے شخص کو Touch کر دی جائے <u>یا رگڑ دی جائے</u> جہاں شہد کی مکھی نے ڈنگ مارا ہو تو اسے آہستہ آہستہ درد کو آرام آ جائے گا چند منٹوں میں ۔اب قابل توجہ بات یہ ہے کہ آم کے بور میں کیا خوبی ہے کہ اسے بار بار دھونے کے باوجود بھی یہ اثر زائل نہیں ہوتا ۔اصل بات یہ ہے کہ آم کے بور کے اثر کی ایک یادداشت ایک Print ہے جو دماغ نے محفوظ کر لیا ہے اور یہی ہومیوپیتھی Potency کا رویہ ہے کہ Memory System سے فائدہ اٹھاتی ہے کہ دوا کو کتنا بھی پتلا کیا جائے اس کا اصل اثر مٹتا ہی نہیں اور جب بھی یہ دوا استعمال کی جائے اپنا بنیادی اثر دکھاتی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ جسم ردِّعمل دکھاتا ہے۔

نوٹ :دراصل ہومیو پیتھک دوائیں باوجود لاعلمی کے ہمیں فائدہ پہنچا دیتی ہیں ۔کیونکہ اس کا Principle یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو نظام حیات بنایا ہے وہ خود ہر چیز کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن ایک حد تک ۔کیونکہ اس حد کے بعد موت ہے اور موت کا کوئی علاج نہیں ۔اس لئے موت سے پہلے نظام حیات میں جو جو صلاحیتیں ہیں جن کا ہمیں پورا علم نہیں کہ کیا ہیں اور کیسے ہوتی ہیں اور جب ہومیو پیتھک دوا ایک واضح Threat Creat کرتی ہے یعنی ایک ڈراوا دیتی ہے جسم کے دفاع کو کہ تمہیں یہ ہونے والا ہے اس اس قسم کی بیماری حملہ کرنے والی ہے تو جسم کا نظام جب اس ڈراوے کو محسوس کر کے اس ڈراوے کے خلاف ایک ردِّعمل دکھاتا ہے تو اسی ردِّعمل میں ہومیو پیتھک دوا کی شفا پنہاں ہے جو اپنے وقت پر روز روشن کی طرح ظاہر ہو جاتی ہے اور کوئی جاہل سے جاہل بھی اس شفا کا انکار نہیں کر سکتا ۔اگر پیغام غلط ہو گیا تو جسم کوئی ردِّعمل نہیں دکھائے گا یا ہو گا تو ایسی جگہ ہو گا جہاں ضرورت نہیں اور معمولی سا ردِّعمل ہو کر <u>آپ ہی آپ ختم ہو جائے گا</u>۔

نوٹ :اسی لئے ہومیوپیتھی میں علامات کو بہت باریکی سے سمجھنا اور صحیح دوا کا فوری انتخاب ازحد ضروری ہے بعض اوقات ایک ہی خوراک شفا بخش ہو جاتی ہے۔تو ثابت ہوا کہ جسم اپنے آپ کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے <u>ہاں ڈاکٹر بھی اپنے اندر یہ صلاحیت پیدا کرے کہ ٹھیک دوا دے</u>۔

نوٹ :مزید وضاحت کیلئے Suppression دیکھیں۔

شکل وصورت یہ سب کچھ بتا دیتی ہے۔کریٹیکس فوراً دل کوسنبھالتا ہےاورا یکونائٹ خوف دورکرتا ہے۔نتیجتاً فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ایکونائٹ دل کی بھی دوا ہےفوراًدل کوTone Up کرتی ہے۔ جب دل قابو میں آجائےاور دماغ سے خوف دورہوجائےتوچوٹ کی برداشت بھی بڑھ جاتی ہے۔اب آپ چند منٹ کے بعدچوٹ کانسخہ یا دوا دیں گے۔

نوٹ:علامات کو مدِّنظر رکھ کر دوا دینا ہی اصل ہومیوپیتھی ہے کیونکہ دواؤں میں بھی علاماتِ مرض کا بیان ہوتا ہے۔ مثلاً ایک مریضہ کو Radiology کے بعد بہت تکلیف ہوتی تھی۔اس کا بیان تھا کہ جب میں ریڈیولوجی کروا کر باہرآتی ہوں تو چندمنٹ کے لئے مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ ہزاروں مکھیاں مجھے دماغ میں ڈنگ مار رہی ہیں اور مجھےاس تکلیف سے یہ لگتا ہے کہ میں پاگل ہوجاؤں گی۔(اس نے Radiology کروانے سے انکارکردیا۔اورکہا کہ اگرمرنا ہی ہےتو مجھےموت تومنظور ہےلیکن اس تکلیف سے مرنا زیادہ تکلیف دہ ہے)۔میں نےا سے 200 طاقت میں Apis کی ایک خوراک دی۔کجا یہ کہ مریضہ چیخ رہی تھی۔اورڈاکٹروں کوکوستی تھی کہ چندمنٹ میں اسے مکمل سکون آگیا۔

نوٹ:ایک اورمثال ملاحظہ کریں۔ایک لڑکی کوڈاکٹر نے کہا کہ تمہیں کوئی خوفناک بیماری ہےاوراس کاوائرسVirus دوسروں کوبھی نقصان دے سکتا ہےاس لئےتم اسکول نہیں جاسکتیں۔ یہ احمدی بچی بڑی پریشان ہوئی۔ڈاکٹر نے اسکول کے پرنسپل کوبھی فون کردیا کہ یہ بچی اسکول نہیں آسکتی اورلڑکی کیلئے دوا تجویز کردی۔لیکن بچی کے والدین نے ہومیوپیتھی علاج کوترجیح دی۔میں نےا سے یہ نسخہ تجویز کیا

Calc Flour+Calc Phos+Kali Mur+Ferr Phos+Silicea اور Kali Phos۔ یہ تمام دوائیں بائیوکیمک 6x میں دیں۔

میرے دماغ میں فلسفہ یہ تھا کہ چونکہ سلیشیا (Silicea) انسان کے دفاع سے کام لے کر بیماریوں پر قبضہ کرتا ہےاورقریباً ہرقسم کے وائرس، بیکٹیریا یا جراثیم کومار بھگاتا ہےخواہ یہ جراثیم اندرونی ہوں یا بیرونی۔اس لئے اصل دوااس نسخے میں سلیشیا ہی تھی جس نے کام کیا باقی دوائیں بطورِ ٹانک تھیں۔نتیجتاً خون دوبارہ ٹیسٹ ہوادس دن بعدتواس بیماری کا نام ونشان نہ تھا۔میں نے بھی اللہ تعالیٰ کاشکرادا کیا اورباقی سب نے بھی۔اللہ اکبر

نوٹ:اب تک جو میں نےعرض کیا ہےاس کے معنی اور مطلب یہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں گہری بصیرت کی ضرورت ہے۔نسخہ بازی سے کام نہیں چلتا۔ڈاکٹر کینٹ (جس کی حضور بھی عزت کرتے ہیں اور دیگر بڑے بڑے ڈاکٹر بھی) لکھتے ہیں کہ ہومیوپیتھک طریقِ علاج سمجھا جاسکتا ہے رٹا نہیں جاسکتا اوران کی یہ بات قابلِ فہم بھی ہے۔اس لئے میں نے بھی یہ اصول سمجھ کردوائیں دیں۔ورنہ کسی کتاب میں یہ طریقِ علاج بطورِنسخہ درج نہیں جس طرح میں نے کیا۔ میں نے ہومیوپیتھی کی وضاحت کرنے کے لئے اپنی تجربہ شدہ مثالیں دی ہیں ورنہ ہومیوپیتھی کی دنیائے علاج میں شفا کےمعجزات کے ہیرےاپنی چمک سے دنیائے طب کےاعلیٰ ترین تجربہ کاروں کی آنکھیں پہلےبھی خیرہ کرتے رہے ہیں اوراب بھی کرتے رہیں گے۔اورخود ہمارے حضور نے ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں وہ کچھ اضافہ کیا ہے کہ اس کی مثال ملنا محال ہے۔آپ نے شفا کےوہ شاندار نظارے دکھائے ہیں کہ خدا تعالیٰ سامنے کھڑا نظر آتا ہےاس لئےحضور نے ہومیوپیتھی کو''روحانی علاج'' کا نام بھی دیا ہےیعنی ہومیوپیتھی طریقہ علاج انسان کی روح کی گہرائیوں میں اترکرشفالانے والا سسٹم ہے۔

نوٹ:بعض اوقات فوری فائدہ یا وقتی فائدہ کے لئے بھی دوا دینی پڑتی ہے۔مثلاً میرے پاس ایک 80 سالہ عورت لائی گئی جوآرسینک کی مکمل تصویرتھی اورکرانک مریضہ تھی اوراسے طرح طرح کی بیماریاں تھیں۔ میں نےا سے دیکھتے ہی آرسینک 1000 طاقت میں دی تووہ فوراً سنبھل گئی(وہ چیخ چیخ کرکہہ رہی تھی کہ میرا آخری وقت آگیا ہے)پھرباقی علاج تجویز کیا۔ساتھ فوری طور پر Crataegus Q بھی دیا کیونکہ دل پربُرااثر تھا۔اسی طرح نمونیہ کا مریض Lungs Hepatization کے وقت Arsenic کا مطالبہ کرسکتا ہےاس پر آرسینک کی علامات چھا جاتی ہیں۔ پہلے آرسینک دیں پھراگر Lycopodium یا Antimonium Tart یا Phosphorus یا Sulfur کی علامات ہوں توو ہی دوا دیں جس کی علامات بیماری کے مطابق ہوں۔

تشخیص کے اصول

نوٹ: Arsenic کے کمپاؤنڈز، Calcarea کے کمپاؤنڈز اور Carbon کے کمپاؤنڈز کو سمجھ لیں تو اکثر بیماریاں قابو میں آ جائیں گی۔ بڑی بڑی بیماریاں اصل میں Constitutional یعنی مزاجی ہیں جب تک Carbon اور Calcium پر گہری نظر نہ ہو علاج نہیں ہو سکتا۔ دوسری دوائیں صرف کھرچتی ہیں بیماری کو مکمل علاج نہیں۔ ہاں ان دواؤں کے ساتھ دوسری دوائیں بھی دیں۔

نوٹ: مریضوں سے شروع کی علامات پوچھیں کہ بیماری کیسے شروع ہوئی اس لئے کہ اگر شروع ہی میں صحیح دوا دی جاتی تو بیماری کرانک نہ ہوتی اب Acute دوا کی بجائے Chronic دوا دیں گے لیکن اسی بنیاد پر دوا دیں جس بنیاد پر بیماری شروع ہوئی تھی۔

نوٹ: بیماری کی اصلیت معلوم کریں مثلاً Cicuta میں اعصاب کی زود حسی کی وجہ سے Spasm یعنی کھچاؤ سے لے کر Catalapsy تک ہو جاتی ہے۔

نوٹ: (کینٹ 241 V.Imp دیکھیں) بیماریاں اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر جاتی ہیں۔ گیلا ہونے سے پیدا ہوتی ہیں سرد گرم ہونے بھی، اس لئے ہومیوپیتھی میں ہر مریض کی علیحدہ علیحدہ دوا ہوگی بلحاظ اس کی بیماری کی وجوہات کے کہ کیسے بیماری بڑھتی ہے۔

نوٹ: ہر بات کتابوں میں نہیں لکھی ہوتی۔ خود غور کر کے بعض بڑی اہم باتیں دریافت کرنی پڑتی ہیں اور دریافت ہو بھی جاتی ہیں صرف Proving پر بھروسہ کرنا کافی نہیں Clinical شہادتیں اور اپنا ذاتی تجربہ بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے ہومیوپیتھی سمجھنے اور سمجھانے میں اور اس طرح علاج کے نت نئے طریق بھی دریافت ہوتے رہتے ہیں۔ (فی زمانہ آسانی سے Prover بھی نہیں ملتے کیونکہ خالی الذہن ہو کر یہ کام کرنا ہوتا ہے جو بڑا مشکل ہے)۔

نوٹ: اسی لئے یہ مقولہ مشہور ہے کہ ہر ہومیو پیتھ اپنا ایک علیحدہ مٹیریا میڈیکا تیار کرتا ہے۔

نوٹ: مریضوں سے یہ پوچھیں کہ بیماریوں کی ابتدا میں آپ کی کیا علامات ہوتی تھیں تو کوئی بیلا ڈونا کا مریض نکلے گا اور کوئی ہیپر سلف کا، اور اگر بگڑ کر کرانک ہوئی ہوں تو ان کا علاج آسان ہو جائے گا مثلاً پہلے بیلا ڈونا کی علامات تھیں تو اب اگر بیلا ڈونا دیں تو ایک آدھ دفعہ فائدہ ہوگا ورنہ ہیپر سلف، کلکیریا کارب وغیرہ دینا پڑے گا اور حاد بیماریوں میں یہ پوچھیں کہ کیا ہوا تھا کیا سردی لگ گئی تھی یا گرمی۔ ڈر گئے تھے کوئی Shock پہنچا یا Accident ہوا وغیرہ، غم پہنچا یا کوئی بُری خبر آئی یا کسی عزیز کی وفات ہوگئی؟ (کیونکہ خود مریض یہ ساری وجوہات نہیں بتائے گا وہ تو صرف اپنی تکلیف بتائے گا)

نوٹ: Reffered Pains کا مطلب ہے کہ اصل ماؤف حصہ کی بجائے دوسری جگہ بھی درد اور بے چینی ہو مثلاً ٹخنے کی موچ کی دردیں اوپر گھٹنوں یا کولہوں میں ہو اور ٹخنوں میں بھی ہو۔ مثلاً ٹخنہ میں موچ آئی اور اس کا صحیح علاج نہیں ہوا اور دردیں دوسری جگہ بھی چلی گئیں اب اگر ٹخنہ کی موچ کا ہی علاج ہوگا تو پہلے اِدھر اُدھر کی دردیں واپس ٹخنہ میں آئیں گی اور پھر نتیجتاً دوسری اوپر نیچے کی دردیں بھی ٹھیک ہو جائیں گی اسلئے پتہ کرنا از حد ضروری ہے کہ تکلیف کب اور کیسے شروع ہوئی۔ اسی طرح ایک جگہ سے دوسری جگہوں پر منتقل اگزیما بھی علاج کے بعد واپس اپنی اصل جگہ پر آ کر ٹھیک ہوتا ہے۔

نوٹ: اگر آپ Reffered Pains کا علاج کریں گے جو اصل ماؤف مقام کے علاوہ دوسری جگہ ہو رہی ہوتی ہیں تو کبھی فائدہ نہیں ہوگا اس لئے جہاں سے تکلیف کی ابتداء ہوئی ہے اس کا ہی علاج کرنا ضروری ہے مثلاً اگر ٹخنہ ٹھیک ہو جائے اور دردیں دوسری جگہ چلی جائیں تو یہ غلط ہے بلکہ اصل بات یہ ہونی چاہئے کہ ابتدائی ماؤف مقام بھی ٹھیک ہو اور دردیں دوسری جگہ بھی نہ جائیں۔ کیونکہ پورا جسم ایک ہے اگر ایک حصہ متاثر ہوتا ہے تو دوسرے حصے پر بھی اثر ہونا قابلِ فہم ہے اسی لئے دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں بیماری جا سکتی ہے اور عملاً جاتی بھی ہے۔

نوٹ: بعض بیماریاں تیزی سے جگہ بدلتی ہیں بعض بیماریاں کچھ دیر پہلے ایک طرف رہتی ہیں پھر دوسری طرف منتقل ہوتی ہیں اور دواؤں میں بھی یہ علامات واضح طور پر موجود ہوتی ہیں اس لئے یہی باریک فرق ذہن میں رکھ کر علاج ہوتا ہے۔

نوٹ: دواؤں کا مزاج سمجھ کر نئے نئے علاج سیکھیں جو عام کتابوں میں نہیں ملتے۔ بیماری کے نام سے دھوکہ نہ کھائیں بلکہ بیماری کی علامات سمجھیں پھر وہ علامات دوا میں دیکھیں یہ اصل علاج ہے۔

نوٹ: بیماری کی وجہ پر نظر رکھیں مثلاً ورزش حد سے بڑھے تو نہ صرف دل کی تکلیف بلکہ رحم کا Prolapse تک بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں سادہ سی دوا آرنیکا کام کرے گی۔

نوٹ: سلفر، رسٹاکس، مرکسال وغیرہ اندرونی بیماریاں نکالتی ہیں اس لئے جو بعد میں علامات ہوں ان کا علاج کریں۔

Carboveg: کاربوویج دوران خون ٹھیک کر دیتی ہے نتیجتاً دوسری دوائیں اچھا کام کرتی ہیں۔ غور کریں۔

نوٹ: بیماریوں کی ابتدائی کیفیت اور انتہائی کیفیت پر غور کریں مثلاً سلفر کے مریض کی جلد شروع میں خشک ہو سکتی ہے آخر میں جھری دار گندی بو دار اور طرح طرح کی ضدی بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہے لیکن جلن والی علامت شروع اور آخر میں ضرور ہوگی۔

نوٹ (کینٹ 955): عام روزمرہ کی بیماریوں کے بعد مریض جلدی صحت مند نہیں ہوتا کیونکہ اندرونی کمزوریاں رہ جاتی ہیں۔ اندرونی سوزش اور Infiltration وغیرہ کی وجہ سے۔ اسی طرح سورک (PSoric) حالتوں کی وجہ سے۔ اور Indurations کی وجہ سے مریض بعد میں بھی کمزوری محسوس کرتا رہتا ہے (بظاہر حملہ آور بیماری ٹھیک ہو چکی ہے) Sulfur ان بقیہ حالتوں کا علاج ہے۔ بشرطیکہ مریض گرم مزاج ہو چکا ہو اگر سرد مزاج ہو تو سورائینم دیں۔ بعض اوقات برائکا کارب کی ضرورت پڑتی ہے۔

نوٹ: اگر آپ کسی کی مزاجی دوا ڈھونڈ لیں یعنی (Constitutional Medicine) تو قریباً اس کی ہر مرض کا علاج ہو جائے گا۔ خواہ اس دوا میں ان امراض کا ذکر تک بھی نہ ہو جن میں مریض مبتلا ہے اس لئے ہر ہومیو پیتھ اتنا قابل ہونا ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے مریضوں کی Constitutional Remedies ڈھونڈ سکے۔ اس کی چوٹی کی ایک مثال Staphysagria ہے۔

نوٹ: پرانی علامات سب سے بعد میں ٹھیک ہوتی ہیں کیونکہ پہلے بیماری سمٹ کر اپنے اصل مقام پر آئے گی پھر اصل بیماری ٹھیک ہوگی (کینٹ میٹریا میڈیکا صفحہ 966)۔ Arsenic اور Calc Phos کا فرق نوٹ کریں بواسیر میں جلن دونوں میں ہے لیکن شدید اور کم۔

نوٹ: محض جلن کے نام پر دوائی دینا کافی نہیں کسی دوا میں جلن زیادہ ہے کسی میں کم۔ دیکھیں آرسنک، کلکیریا فاس، سیکیل، کینتھرس وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: ضروری نہیں ہوتا کہ ایک دوا کی تمام علامات کسی مریض میں ملیں۔ تفصیل کیلئے دیکھیں Acid Mur اور Calcarea Carb۔

نوٹ Parts:V.Imp میں بھی اصل دوا کی بنیادی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں اس لئے سارے مریض میں ساری علامات آجانے کا انتظار نہ کریں بلکہ جزوی علامات اور جزوی شفا پر بھی نظر رکھیں۔ تفصیل کیلئے دیکھیں کلکیریا کارب، میوریٹک ایسڈ وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: بعض مریض بہت زودحس ہوتے ہیں کہ کسی بھی دوا کا ردعمل ظاہر نہیں کرتے بلکہ جو دوا دیں اس کی ہی علامات ظاہر کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ Belladonna، Nux Vomica، Zincum Met یہ زودحسی ختم کر دیتے ہیں۔ زنکم میٹ سب سے زیادہ مؤثر ہے۔

نوٹ: بعض بیماریوں کے دوران جسم میں دردیں ہوتی ہیں Rumex دیکھیں (Imp)۔ اسی طرح Arnica، Pyrogenum، Lycopodium، Pulsatilla وغیرہ بھی دیکھیں۔ مثلاً Arnica میں سارا جسم دکھتا ہے اور Pyrogenum میں بھی Infections سارے خون میں شامل ہو کر دردیں پیدا کرتے ہیں۔ بے شک Arnica بھی Infections اور Septic کی دوا ہے لیکن Pyroginum زیادہ گہری ہے۔

نوٹ: ایک ایک بیماری کی دوا نہ دیں ہاں زیادہ سے زیادہ علامات کو مدنظر رکھ کر دوا دیں۔ تلاش کرنے سے زیادہ علامات نظر آسکتی ہیں۔

نوٹ: بعض اوقات کسی بیماری کی ایک ہی بنیادی علامت کسی دوا کی بنیادی علامت سے ملتی جلتی ہوتی ہے مثلاً پیشاب کی بدبو کیلئے Benzoic

یاAcid Nitric Acid سے فائدہ ہوسکتا ہے۔لیکن جسم میں کہیں بھی یا رحم میں Infection ہوتو بھی بدبودار پیشاب آتا ہے۔اس لئے ایک دوا سے ایک بیماری یا علامت ٹھیک ہوجاتی ہے خواہ وہ پورے مریض کی دوا ہو یا نہ ہو۔بشرطیکہ وہ علامت دوسری بیماریوں سے متعلق نہ ہو مثلاً اگر رحم کے Infection کی وجہ سے پیشاب بدبودار ہےتو Benzoic Acid وغیرہ فائدہ نہ دے گی جب تک رحم کا Infection دور نہ کیا جائے۔ ہاں اگر پیشاب کی بو کا تعلق کسی خاص بیماری سے نہ ہوتو پھر کوئی ایک دوا جو پیشاب کی بو سے بھی تعلق رکھتی ہو مفید ہوگی۔ کیونکہ بعض اوقات بعض گندے مادوں یا زہروں کے خون میں شامل ہونے سے بدبو پیدا ہوتی ہے پیشاب پسینہ وغیرہ سے لیکن ساتھ Infection کی علامات نہیں ہوتیں اسلئے دواؤں میں تفریق ہوجاتی ہے۔

نوٹ:اس لئے پورے مریض کی تمام بیماریوں میں سے ایک بیماری دور کرنا کوئی کامیابی نہیں نہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج ہے مریض کو بھی دھوکہ دینا ہےاور خود کو بھی۔ کیونکہ ہومیوپیتھی میں تمام مریض کو مدنظر رکھ کر علاج کرنا ہوتا ہےاور اس کی مکمل صحت مدنظر ہوتی ہے ورنہ اصل بیماری موجود رہے گی اور پھر کسی اور جگہ سے سر نکالے گی اور کئی شکلیں بدلے گی اسلئے مریض کی Totality دیکھنا ازبس ضروری ہے۔

نوٹ:اسی طرح گردے کی کسی بیماری سے جس کا Nitric Acid یا Benzoiz Acid سے کوئی تعلق نہیں پیشاب سے بدبو آسکتی ہے چونکہ Syphilitic اثرات سے بھی پیشاب میں بدبو آسکتی ہےاور اس بیماری کا تعلق Nitric Acid سے ہے اسلئے اب Nitric Acid ہی مناسب دوا ہے پورے مریض کی۔

نوٹ:ایک ایک علامت کی دوا دینے سے بعض اوقات تمام علامات گڈمڈ ہوجاتی ہیں اور پتہ ہی نہیں چلتا کہ اصل مرض کیا ہےاس کے لئے Nux Vomica اور Sulfur وغیرہ جیسی دوائیں دے کر مریض کی اصل حالت سامنے لائیں۔ Sulfur دیکھیں۔

نوٹ:ہر ہومیوپیتھ اپنی گہری سوچ وفراست سے ایک نیا Materia Medica بناتا ہے۔لیکن دواؤں کی اصل حقیقت کو جاننا ضروری ہے صرف کتابوں کی علامات کافی نہیں۔اندر کی بات سمجھیں لکیر کے فقیر نہ بنیں۔مزید وضاحت کیلئے Actaea دیکھیں۔

سب سے پہلے Kalies کے مرکبات:اور Calcarea کے مرکبات اور بعض اہم زہروں مثلاً آرسینک، لیکسس، وغیرہ کی خوب پہچان کریں اور روزمرہ کی دوائیں بھی ازبر ہونی چاہئیں اور دیگر پیچیدہ پیچیدہ باتیں مثلاً سردی گرمی سے بیماریاں کم یا زیادہ ہونا اور بدبودار اخراجات، بھوک کی کمی یا زیادتی بیماریوں کے بڑھنے گھٹنے کے اوقات وغیرہ نوٹ کریں۔ MRI اور دوسرے ٹیسٹ وغیرہ کا پوچھیں X-Ray بھی کروائیں تاکہ علامات کھل کر سامنے آجائیں وغیرہ وغیرہ۔

اسی طرح دوران خون کا سر کی طرف رہنا اور دوران خون میں خرابیاں نوٹ کریں۔

V.Imp:زود حسی عام ہےاس لئے سب سے پہلے مریضوں کے Central Nervous System پر توجہ دیں۔

نوٹ:صرف درد کے نام کی دوا نہیں ہوتی ہومیوپیتھی میں بلکہ دردوں کی پہچان ضروری ہے کہ اعصابی درد ہےیا رومیٹک درد ہےیا دوران خون کی زیادتی کی وجہ سے درد ہےیا Infectious درد ہےوغیرہ وغیرہ۔

نوٹ:اپنی ناکامیوں پر غور کریں کہ کیوں صحیح دوا تک رسائی نہ ہوسکی اس طرح کامیابی کی رفتار بڑھتی جائے گی۔

نوٹ:فی زمانہ نت نئی بیماریوں کا بہت چرچا ہے جن کا ذمےدار کوئی نہ کوئی بیکٹیریا بتایا جاتا ہےیا کسی وائرس کا نام لیا جاتا ہے۔ہومیوپیتھی میں کسی وائرس یا بیکٹیریا کی کوئی اہمیت ہی نہیں بلکہ بیماری کی علامات دیکھی جاتی ہیں۔ ویسے بہت سارے Infections کیلئے عمومی دوائیں بھی ہیں مثلاً گرم مزاج مریض ہوتو سلفر کام کرتی ہے سرد مزاج ہوتو سورائینم اور سلیشیا، پائروجینم وغیرہ کام آتی ہیں۔شرط یہی ہے کہ دوا کی علامات ہونا ضروری ہے۔ مثلاً آجکل کھانے پینے میں طرح طرح کی بدپرہیزیاں بھی بیماریوں کی ذمےوار ہیں بچوں میں میٹھا کھانے کی عادت پوری دنیا میں عام ہےاس کیلئے شکر سے

بنی ہوئی دوا Saccharm Off مفید ہے۔ ولیم بورک صفحہ نمبر 805 دیکھیں۔

نوٹ: عورتوں کی بہت ساری بیماریوں کا تعلق رحم کی بیماریوں سے بھی ہوتا ہے اس لئے ان کا ماہواری وغیرہ کی خرابیوں کا علاج کریں۔ دیکھیں Cimicifuga۔

خاص اوقات پر: تکالیف کا بڑھنا یا کم ہونا بڑی اہم علامت ہے بعض دواؤں کی Kali Carb، Arsenic اور Nat Mur وغیرہ دیکھیں۔

بیماریوں کا ادل بدل (Metastasis) بھی ہومیوپیتھی میں ایک اہم باب ہے۔ تفصیل کیلئے ابراٹینم دیکھیں۔

نوٹ: علامات کے گروپ ہوتے ہیں یعنی چند علامات مل کر کسی دوا کی پہچان بنتی ہیں ایک ایک علامت پر دوا دینا بالکل غیر مناسب ہے۔ تفصیل کیلئے سلفر دیکھیں

V.Imp ملتی جلتی دوائیں استعمال کریں اگر ایک کام نہ کرے تو دوسری دیں یعنی مشابہ دوائیں ادل بدل کریں۔

تشخیص کے اصول اور علاج

نوٹ: بعض اوقات بیماری سے ملتی جلتی دوائیں اثر نہیں دکھاتیں بہت کوشش کے باوجود بھی فائدہ نہیں ہوتا ایسے حالات میں علامات سے ملتی جلتی جتنی بھی دوائیں مریض کے قریب ترین ہوں وہ باری باری استعمال کریں۔ بعض اوقات یہ طریق بھی کام آجاتا ہے۔

نوٹ: سوال یہ ہے آخر مندرجہ بالا طریق کیوں مفید ہوتا ہے بعض اوقات۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایلوپیتھی دوائیں بہت استعمال ہو رہی ہیں آجکل۔ ان کا فائدہ بھی ہے اور نقصان بھی کیونکہ ایلوپیتھک دوائیں نئی نئی بیماریاں پیدا کر رہی ہیں۔ اور علامات کو خراب کرتی ہیں ملا جلا دیتی ہیں یعنی علامات مشتبہ ہو جاتی ہیں وقتی اور مصنوعی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اصل علامات نظر بھی نہیں آتیں۔ اس لحاظ سے تک بندی سے کام لینا پڑتا ہے۔ مثلاً میرے پاس ایک Herpy Genital کا مریض لایا گیا جسے Penciline کی بڑی بڑی خوراکیں دی گئی تھیں ایلوپیتھک سسٹم سے اور دیگر دوائیں بھی دی گئیں۔ اس کی حالت موت کو دستک دے رہی تھی اس کا گلا متورم تھا ایک گھونٹ پانی بھی نہیں پی سکتا تھا فوراً الٹی کر دیتا پینے کے بعد، ٹھوس چیز نگل نہیں سکتا تھا ایلوپیتھک دواؤں نے اس کا بُرا حال کر دیا تھا۔ (میں بڑا پریشان ہوا کہ کیا کروں) دعا کرتا رہا تو سمجھ آئی کہ سب سے پہلے الٹی کا بندوبست کرو علامات Phosphorus کی تھیں فوری فائدہ ہوا پھر ہرپی کا علاج کیا تو مکمل صحت ہوگئی کیونکہ فوری طور پر ہومیوپیتھک علاج ہو گیا ورنہ یہ بیماری جلدی جان نہیں چھوڑتی۔

نوٹ: یہ مریض نوجوان ایک فاحشہ عورت سے جنسی تعلقات قائم کر بیٹھا اور دو تین دن کے اندر ہی اس کے جنسی اعضاء چھالوں سے بھر گئے شدید جلن اور درد ہوتا تھا۔ ایلوپیتھک علاج سے بیماری بڑھتی جا رہی تھی لیکن ہومیوپیتھک طریقہ علاج بڑا موثر ثابت ہوا۔ فوری دواؤں کے علاوہ میں نے اُسے لیڈم، آرنیکا اور آرسینک 200 طاقت میں ملا کر دن میں تین دفعہ استعمال کروائیں۔ ساتھ گلے کی انفیکشن کا بھی علاج کیا۔

نوٹ: بعض اوقات ہم کامیابی سے مزاج ملائے بغیر بھی دوائیں دیتے ہیں مثلاً بخار کی کیفیت کیلئے یا بخار کیلئے عموماً Aconite+Rhustox اور Arnica+Bryonia 200 طاقت میں ملا کر ادل بدل کرتے ہیں تو عموماً بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح چوٹوں وغیرہ کا علاج بھی ہم اسی بنیاد پر کرتے ہیں کچھ اور دوائیں بھی اپنے عمومی فوائد کے لحاظ سے تیر بہدف اور زبانِ زدِ عام ہیں۔

Chamomilla دے کر مزاج درست کریں تاکہ دوسری دوائیں کام کریں۔ آجکل قسما قسم کی دوائی دوائیں اور طرح طرح کے ہارمون استعمال کرائے جاتے ہیں علاج سے پہلے ان کو انٹی ڈوٹ کریں۔

نوٹ: جسم کا ردعمل کمزور ہو تو دوائیں کام نہیں کرتیں Kali Phos اور Silicea وغیرہ دے کر جسم کا دفاع مضبوط کریں۔

نوٹ: اکثر اوقات مریض کی دوا کے انتخاب میں دقت کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ مریض بیشمار علامات بتاتا ہے اور ڈاکٹر حیران ہو جاتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ مریض کا مزاجی علاج کریں مثلاً اگر سلفر، مرکسال وغیرہ کا مزاج ہو تو ان کے استعمال سے مریض کی بیماریاں کھل کر سامنے آ جائیں گی۔

نوٹ: ایک دوا کئی حالتوں میں کام آتی ہے مثلاً رسٹاکس اور برائیونیا بخاروں میں بھی مفید ہیں اور بطور مسلز کا ٹانک بھی استعمال ہوتی ہیں۔ برائیونیا دیکھیں

نوٹ: بعض دواؤں کی بعض بیماریوں سے Affinity ہوتی ہے اس لئے ایسی دوائیں بغیر مزاج کے بھی دی جا سکتی ہیں مثلاً گردے کی بیماریوں کے لئے Berberis Vulgaris بڑی معروف دوا ہے۔ اسی طرح کسی دوا کا پھیپھڑوں سے خاص تعلق ہے کسی کا گردے سے، کسی کا دل سے کسی کا سوزاک سے، کوئی دوا ہڈیوں Bones کی ہے کوئی کُرکری Cartilages ہڈیوں کی، کسی کا تعلق اعصاب سے ہے تو کسی کا مسلز اور بندھوں یعنی Tendons سے ہے کوئی دوا جان بچانے والی ہے کہ انتہائی خطرناک حالتوں کی دوا ہے کوئی نسخہ چوٹوں سے غیر معمولی تعلق رکھتا ہے کوئی موچ پر مؤثر ہے اور کوئی زہر زخم پیدا کرتا ہے اور کوئی زہر نزلہ زکام پیدا کرتا ہے وغیرہ وغیرہ اور یہ بھی ازحد ضروری ہے کہ ہر بیماری کی حقیقت کو سمجھا جائے مثلاً چوٹ لگے تو کیا ہوتا ہے ماؤف حصوں میں اور اسی طرح Sprain یا موچ یا پٹھا کھنچ جانے کا کیا مطلب ہے یعنی بیماریوں کی وجہ سے جسم میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں بخار ہو تو اسکے کیا معنی ہیں سردی اور گرمی کا کیا بھید ہے جسم کیوں کانپتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: مثلاً کتابوں میں لکھا ہے کہ Kali Carb کا مریض ٹھنڈ بہت محسوس کرتا ہے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ سردی گرمی دونوں سے زود حسی ہے۔ میں نے ایک مریض سے یہ سب کچھ نہ پوچھا اور کالی کارب 30 طاقت دی نتیجتاً کمر درد میں فوری فائدہ ہوا۔ کہنا یہ چاہتا ہوں کہ کچھ خاص مریض ہوتے ہیں جن میں کتابوں کی علامات نظر آتی ہیں کیونکہ بیماری بہت بڑھ چکی ہوتی ہے کچھ عمومی مریض ہوتے ہیں جن کی بیماری ابتدائی Stage پر ہوتی ہے جن میں کتابوں کی لکھی ہوئی علامات بعینہٖ نظر نہیں آتیں اس لئے ابتدائی حالتوں میں ہی دوا دے دینا ٹھیک ہے اس بات کا انتظار نہ کریں مرض اپنی انتہائی علامات ظاہر کرے یعنی کتابوں میں لکھی ہوئی علامات سے مریض کی علامات ہو بہو مل جائیں۔

نوٹ: یاد رکھیں کہ کرانک بیماریوں میں بھی اگر Acute حملہ ہو یعنی بیماری اچانک Aggravate کرے تو Chronic یعنی گہری دوا نہ دیں بلکہ فوری اثر کرنے والی یعنی Acute دوا دیں ورنہ کرانک دوا دینے سے بیماری بگڑ سکتی ہے بجائے ٹھیک ہونے کے اور جب وقتی طور پر بیماری کا فوری حملہ رک جائے تو بے شک کرانک یعنی گہرا اثر کرنے والی دوائیں دیں مثلاً Sabadilla چھینکوں کی Acute دوا ہے لیکن اگر بیماری کرانک ہو تو Sabadilla وقتی طور پر تو فائدہ دے گی لیکن مستقل شفا نہ دے گی یعنی بیماری کو جڑ سے نہ ختم کرے گی بلکہ مکمل شفا کیلئے Lachesis دیں گے کیونکہ یہ بڑی طاقتور اور گہری دوا ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا بیان سے یہ نتیجہ نکلا کہ جب وقتی طور پر کرانک بیماری کا زور ٹوٹ جائے کسی Acute دوا سے تو پھر وقت ہے کہ اصل علاج شروع کریں مکمل شفا کے لئے۔

نوٹ: اگر کرانک بیماریوں میں Acute حملہ ہوا اور Acute دوا کام نہ کرے اور کچھ بھی فائدہ نہ ہو تو پھر اصول یہ ہوگا کہ Chronic دوا ہی دیں تو پھر فائدہ اور شفا کی امید بھی رکھیں۔

نوٹ: چونکہ بیماریاں شکلیں بدلتی رہتی ہیں اسلئے پہلے جو جو علامات ظاہر ہوں سب سے پہلے ان کا ہی علاج کریں خصوصاً نزلہ زکام کا Virus بڑی تیزی سے شکلیں بدلتا ہے اس لئے دوا بھی اسی لحاظ سے جلدی جلدی بدلنی پڑتی ہے جس طرح علامات بدلتی رہیں۔

نوٹ: بیماری کی وجہ دیکھنا ضروری ہے مثلاً بیلاڈونا میں بھی اچانک آواز بیٹھ جاتی ہے اور کاسٹیکم میں بھی لیکن بیلاڈونا میں تو اچانک خون کا Rush ہو جاتا ہے اور کاسٹیکم میں اچانک سردی لگنا اور Vocal Cord کا فالج ہونا وجہ ہے۔ دراصل اچانک سردی کھا جانا بیلاڈونا میں بھی ہے لیکن

ساتھ اجتماع خون اور Inflamation والی علامت ضرور ہوتی ہے ہے جبکہ کاسٹیکم میں اجتماع خون والی علامت نہیں بلکہ فالجی حالت ہے۔

نوٹ: ہر مریض اپنی ذات میں ایک الگ جہان ہے مریض آپ کو کتابوں میں لکھی ہوئی علامات کے عین مطابق بیماری ہرگز نہ بتائے گا طرح طرح کی باتیں کرے گا اور آپ کے دماغ میں طرح طرح کی دوائیں بھی آتی چلی جائیں گی آپ میں یہ صلاحیت ہونی چاہیئے کہ ان دماغ میں آنے والی دواؤں میں سے وہ دوا دیں جو مریض کے مطابق ہو یعنی مرض اور دوا کی خاص علامات ملالیں مثلاً بخار ہے تو کیا پورا بدن آگ کی طرح جل رہا ہے؟ کیا اچانک بخار ہوا ہے؟ اور کیا مریض کپڑا لینا پسند کرتا ہے؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو Belladonna دوا ہے اور اگر یہی بخار کرانک ہو گیا ہے اور مریض گرم ہے یعنی پورا جسم گرم رہتا ہے تو Sulfur دیں اسی طرح اگر نزلہ زکام کھانسی ہے تو اس کی بھی کئی دوائیں ہیں مثلاً اگر مریض کہتا ہے کہ سخت سردی لگ رہی ہے کہ لحاف ہٹانے کو دل نہیں چاہتا تو Hepar Sulf دوا ہے پسینہ وغیرہ کی علامات مزید مددگار ہو نگیں یعنی چند دواؤں میں سے علامات ملائیں کسی بھی بیماری میں جو مریض کی علامات اور دوا کی خاص علامات سے ملتی جلتی ہوں وغیرہ وغیرہ۔ مثلاً نزلہ زکام میں ناک سے جلندار پانی آ رہا ہے تو Allium Cepa دوا ہے اگر آنکھوں سے تیز پانی آتا ہے تو Eupharasia دیں ساتھ کچھ اور علامات بھی توجہ کے لائق ہوتی ہیں۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ کسی دوا کی پوری علامات مریض میں ظاہر ہو جائیں تو دوا دیں گے بلکہ اصول یہ ہے کہ کسی دوا کی غالب علامات اگر کسی مریض میں ہوں تو دوا کام کرے گی مثلاً اگر کسی مریض میں پیاس نہیں، منہ خشک ہے تو پہلا خیال Gelsemium کی طرف جا سکتا ہے لیکن اگر علامات Arsenic والی ہوں کہ شدید ٹھنڈ اور جلن ہے اور جلن کو گرمی سے افاقہ ہوتا ہے اور ساتھ بے چینی ہے تو اب بے شک پیاس نہ ہو Arsenic ہی دوا ہے کیونکہ بعض اوقات Arsenic میں بھی پیاس غائب ہو جاتی ہے ہاں Arsenic میں عموماً شدید پیاس ہوتی ہے گھونٹ گھونٹ کی۔ ویسے Belladonna میں بھی کبھی شدید پیاس ہوتی ہے اور کبھی گھونٹ گھونٹ کی لیکن ساتھ بیلاڈونا کی پہچان یہ ہے کہ بیماری میں شدت ہوتی ہے لیکن صرف یہ شدت بیلاڈونا کی پہچان نہیں بلکہ بیلاڈونا کی شدت اچانک آتی ہے اور ساتھ سوزش لازماً ہوتی ہے (سوائے اس کے کہ اعصاب متاثر ہوں) اور اگر بیماری کی یہی شدت اچانک نہ آئے بلکہ چند دن کے بعد آئے تو پھر برائی اونیا کا حال بھی بیلاڈونا والا ہو جاتا ہے۔ اب اگر پیاس بہت زیادہ ہے تو برائیونیا دوا ہے اور اگر پیاس نہیں ہے تو جیلسیمیم دوا ہے۔ اس پر مزید غور کریں۔

نوٹ: Belladonna، Arsenic اور Bryonia میں بعض علامات ملتی جلتی بھی ہیں مثلاً جلن، خشکی، پیاس، شدت، بے چینی وغیرہ وغیرہ لیکن ساتھ تفریق کرنے والی علامات لازماً ہوتی ہیں مثلاً Bryonia میں بھی بیماری کے آخر میں Belladonna والی تپش حدت اور شدت پیدا ہو جاتی ہے خون کا Rush ہو جاتا ہے ماؤف حصوں میں لیکن فرق کرنے والی علامت یہ ہے کہ Belladonna میں شدت بیماری کی ابتدا ہی سے ہو گی جبکہ Bryonia میں یہ شدت آخر میں ہو گی شروع میں بالکل شدت نہیں ہوتی بلکہ بیماری کی ابتدا میں سستی اور غنودگی ہوتی ہے۔ اسی طرح Arsenic میں سب علامات ہو سکتی ہیں لیکن فرق کرنے والی علامت یہ ہو گی کہ بے چینی بڑی واضح ہو گی پیاس شدید لیکن گھونٹ گھونٹ کی ہو گی۔ مریض سخت تکلیف میں ہو گا لیکن شدت اور Voilence نہیں ہو گی اسے اپنی تکلیف کا شدید احساس تو ہو گا دوسروں کو بھی اس پر رحم آئے گا نہ مریض دوسروں پر غصہ کرے گا نہ دوسرے اس پر غصہ کریں گے جبکہ Belladonna کا مریض توڑ پھوڑ کر سکتا ہے اگر بیماری کی شدت زیادہ بڑھ جائے اور Bryonia کا مریض بیماری کے آخر میں غصہ سے بھرا ہوا نظر آئے گا ہر ایک پر غصہ کرے گا تمیز سے بات تک نہیں کرے گا وغیرہ وغیرہ لیکن انتہائی علامات شروع میں نہیں ہوتیں۔

نوٹ: جو شدید بیماریاں ہیں مثلاً بخار، کھانسی یا سوزشی بیماریاں ان کا علاج فوری ہونا ضروری ہے دو چار دن میں افاقہ ضروری ہے اگر افاقہ نہیں ہو رہا تو علاج غلط ہو رہا ہے۔ Acute حالت فوری طور پر کنٹرول ہونا ضروری ہے ورنہ شدید نقصان ہو سکتا ہے۔

نوٹ: چھوت کی بیماریوں میں میل جول سے مکمل پرہیز ضروری ہے ورنہ دوسروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں۔

نوٹ: (V.Imp) اگر ایک طالب علم کو ابتداء ہی سے بعض آگے آنے والی مشکلات کا علم ہو جائے تو وہ بڑی گہری نظر سے مطالعہ کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور جلد بازی سے باز رہے گا۔ اس سلسلے میں اگلے صفحات میں چند مزید گذارشات بھی پیش خدمت ہیں تا کہ حقائق کی تفصیل جاننے سے پہلے مختصراً بھی ان کا تعارف ہو جائے۔

نوٹ: ایک نئے ہومیو پیتھ ڈاکٹر کیلئے ضروری ہے کہ وہ پہلے پیچیدہ امراض کی بجائے آسان امراض سے علاج شروع کرے۔

نوٹ: نئے آنے والوں کیلئے آسان علاج کی پہچان اور ہومیوپیتھی پر یقین بڑھانے کیلئے چند مثالیں بطور نمونہ پیش خدمت ہیں۔ مثلاً سر درد کے مریض کا اگر سر بہت گرم ہو اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو بیلا ڈونا 200 یا 1000 طاقت کی ایک ہی خوراک عموماً ایسا سر درد ٹھیک کر دیتی ہے تقریباً چار پانچ منٹ میں۔ دراصل خون کا دوران سر کی طرف بڑھ جائے کسی بھی وجہ سے تو شدید سر درد ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں اس لئے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں کہ اگر خون کا دباؤ سر کی طرف یا کسی اور حصہ جسم کی طرف ہو جائے تو باقی جسم کی طرف دورانِ خون کم ہو جاتا ہے۔

نوٹ: ایک اور مثال قابل توجہ ہے۔ خاکسار کو ایک مریض کا فون آیا کہ ایک پانچ چھ سال کا بچہ سخت بیمار اور سخت تکلیف میں ہے کبھی جسم شدید گرم ہو جاتا ہے اور کبھی سخت سرد ہو جاتا ہے اسے بچوں کا بخار اتارنے والی دوا اسپرو وغیرہ بھی دی گئی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ میں نے Camphor 30 طاقت میں دو تین خوراکیں پندرہ پندرہ منٹ بعد دلوائیں اسے شدید بخار ہو گیا۔ تو پھر اسے ایک خوراک Aconite 1000 طاقت کی دی گئی اور بچہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔

نوٹ: بچے کے والدین کو میں نے پہلے ہی سے بتا دیا تھا کہ Camphor دینے کے بعد یا بچہ ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ یا اُسے شدید بخار ہو جائے گا۔ اور ایکونائٹ دینی پڑے گی جب میرے کہنے کے مطابق نتیجہ نکلا تو والدین بہت خوش ہوئے ہومیوپیتھی سسٹم پر۔

نوٹ: تحدیث نعمت کے طور پر ایک ایمان افروز واقعہ لکھتا ہوں۔ ایک مریض کو میں نے بیلا ڈونا کی علامات دیکھ کر 200 طاقت کی ایک خوراک دی اور کہا کہ پانچ منٹ صبر کریں۔ ٹھیک چار پانچ منٹ بعد اس کا سر درد جو کرانک تھا بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اس مریض کو بار بار سر درد کے دورے پڑتے تھے اور وہ انگریزی دوائیں کھا کھا کر تنگ آ گیا تھا۔ وہ اتنا خوش ہوا کہ اس نے مجھے Air Canada Service کے دو Free Pass دیئے اور کہا کہ آپ میاں بیوی جرمنی کی سیر کر کے آئیں۔ دراصل Air Canada میں Flight Engineer ہونے کی وجہ سے وہ رات کی ڈیوٹی سے تنگ آیا ہوا تھا اور نتیجتاً اسے سر درد کے دورے پڑتے تھے پھر میں نے اسے پاؤں میں Fungus کا نسخہ بھی دیا نتیجتاً اس کے دانتوں کا Infection بھی دور ہو گیا۔ اللہ اکبر بے ساختہ کہنا پڑے گا کہ ہومیوپیتھی زندہ باد۔

نوٹ: طبی اصطلاحات یعنی Medical Terminology کا سمجھنا بھی ضروری ہے مثلاً Inflamation یا Infection یا Septic حالت کا کیا مطلب ہے اور کیا پہچان ہے۔ Acute حالت کیا ہے Chronic بیماری کیا ہے۔ دماغی عوارض ہیں یا جسمانی۔ چوٹ لگی ہے یا کسی زہر کا حملہ ہے۔ کھانا زہریلا تھا یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: (V.Imp) دراصل <u>بنیادِ علاج تو مریض کی علامات ہی ہیں</u> یعنی کہ کسی بھی زہر نے کیا اثر پیدا کیا ہے۔ مریض میں کیا بیماری پیدا ہوئی ہے یا بیماری کی علامات کیا کیا ہیں یا بیماری اپنی پہچان کن کن علامات سے کراتی ہے۔ مثلاً ایک مریض یا مریضہ کو شدید چوٹ لگی ہے۔ اس کا ہاتھ کچلا گیا اور نیلا ہو گیا ہے اور ہاتھ فوراً سوج گیا ہے نتیجتاً اسے نہ صرف درد ہے اور درد سے موت واقع ہونے کا خطرہ ہے بلکہ مریضہ کا دل ڈوب رہا ہے یا مریض کا دل بند ہو کر موت کا خطرہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ اب کیا اس مریض کو چوٹ کی دوا پہلے دی جائے یا دل کی؟ ظاہر ہے دل اہم ہے۔ دل گیا تو مریض گیا۔ اسے پہلے Crataegus Q اور Aconite Q دیں گے اور وہ اس طرح کہ کریٹیگس مدر ٹنکچر کے 15 قطرے اور ایکونائٹ مدر ٹنکچر کے ایک یا دو قطرے پانی میں اکٹھے ملا کر دیں گے تا کہ خوف کا پہلو بھی دور ہو جائے کیونکہ شدید چوٹ کا Shock یا خوف بھی ہوتا ہے دماغ پر۔ اور ایک سمجھدار انسان کو مریض کی

نوٹ: بیماریوں کی علامات واضح کرنے کیلئے نکس وامیکا، سلفر، مرکسال وغیرہ کام آتی ہیں لیکن بیماریوں کے بعد مکمل صحت کیلئے کاربوویج اور برائیا کارب اور ٹانک کام آتے ہیں۔

نوٹ: اصولِ ہومیوپیتھی یہ ہے خواہ جسم میں کوئی چیز کم ہو یا زیادہ دونوں صورتوں میں دوا ایک ہی ہوگی۔ مثلاً کیلشیم اگر بڑھ جائے جسم میں تو کمی اور بیشی دونوں طرح کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ کہیں تو ہڈیاں کمزور بھربھری ہونگی کمی کی وجہ سے کہیں زیادتی کی وجہ سے ہڈیوں پر پھوڑے ابھار Tumor وغیرہ ظاہر ہوں گے یعنی ہڈیوں پر ہڈیاں اگیں گی اور کہیں کمی کی وجہ سے ہڈیوں میں لچک نہ رہے گی ٹیڑھی ہوں گی وغیرہ وغیرہ۔ دراصل یہ کمی بیشی کیلشیم کے توازن بگڑنے کا ثبوت ہے۔ ہومیوپیتھی میں Calcarea Carb اور Calc Phos وغیرہ کیلشیم کا توازن بحال کر دیتی ہیں (ایلوپیتھی وغیرہ میں Calcium دیتے ہیں Crude شکل میں نتیجتاً کیلشیم کا توازن بگڑتا ہے)

نوٹ: بعض اوقات مریض ہسپتالوں اور ڈاکٹروں سے مشورہ کے بعد بتاتے ہیں کہ ڈاکٹر اور Test Reports کے مطابق اُسے کوئی تکلیف نہیں جبکہ میرا تو بُرا حال ہے۔ دراصل ایسے مریضوں میں Subjective Symptoms ہوتے ہیں جو ٹیسٹ وغیرہ میں نظر نہیں آتیں۔ جب ان کا ہومیوپیتھک علاج کیا جائے تو ٹھیک ہو جاتے ہیں مریض کو تو اپنی بیماری تنگ کر رہی ہوتی ہے صرف ڈاکٹر اور رپورٹوں کے ذریعہ تسلی کافی نہیں ہو سکتی اسے تو شفا چاہیئے۔

نوٹ: ثابت ہوا کہ اصل بات جسم میں کسی چیز کا توازن بگڑنا ہی بیماری ہے خواہ وہ چیز زیادہ کھائی جائے یا جسم میں کیمیکل تبدیلیاں ہو کر اس چیز کی کمی بیشی ہو جائے اور یہی اصول ہومیوپیتھک دواؤں کا ہے کہ اگر ہومیوپیتھک دوا ضرورت سے زیادہ دے دی جائے تو دونوں طرح کی علامات ہوں گی کہیں وہ چیز کم ہوگی کہیں زیادہ۔ مثلاً Calcarea Carb خواہ ہومیوپیتھی پوٹینسی میں ضرورت سے زیادہ دی جائے یا ایلوپیتھی وغیرہ میں بطور Crude دی جائے تو بھی Calcarea Carb کا توازن بگڑ جائے گا۔ اور اسی طرح فاسفورس بے ضرورت اور بے تحاشہ دینے سے (خصوصاً چھوٹی پوٹینسی میں) خون گاڑھا ہو جائے گا لیکن اگر کسی مریض میں فاسفورس کی علامات یعنی بیماریاں ہوں گی تو پھر فاسفورس نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اور یہی اصول کیلشیم وغیرہ کا بھی ہے۔ کہ بے ضرورت اور لمبا عرصہ دینے سے نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً بچوں کو اگر Five Phoses بطور Tonic دیتے ہی چلے جائیں تو موت تک واقع ہو سکتی ہے۔ کیونکہ شروع میں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور کم علم ڈاکٹر یا لالچی والدین مریض میں کالی فاس وغیرہ کا توازن بگاڑ دیتے ہیں خصوصاً بائیوکیمک 6x میں۔ لیکن بڑی طاقت جو کہ لمبے وقفے کے بعد دی جائے اتنی نقصان دہ نہیں ہے۔ کیونکہ چھوٹی طاقتیں اصل زہر کے قریب ہوتی ہیں اور ان کا لمبا استعمال پروونگ کر دیتا ہے۔ جبکہ اونچی طاقت اس لئے زیادہ نقصان دہ نہیں ہوتی کہ مریض میں اگر بیماری کی علامات نہ ہوں تو جسم ردِعمل پیدا ہی نہیں کرتا۔ ہاں اگر تھوڑی بہت علامات ملتی ہوں تو پھر خطرے کا امکان ہے۔ کیونکہ اگر مریض کی Economy تھوڑی ہے تو شدید نقصان ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دوا میں بہت طاقت ہے کمزور جسم ردِعمل دکھائے گا اور شفا کے لئے تیزی سے کام کرے گا جو مریض کی برداشت سے باہر ہو جائے گا۔ اور وہ مثال صادق آئے گی کہ بازے ممولا لڑایا جا رہا ہے۔ یا جیسے دل کے مریض کو کہا جائے کہ گاڑی چھوٹ رہی ہے اس لئے تیز چلو، اگر مریض یہ حکم مان لے تو گاڑی میں جائے نہ جائے موت کے منہ میں چلا جائے گا۔

نوٹ: نیم حکیم خطرۂ جان کی طرح نہ بنیں بلکہ Professional Homoeopath بنیں مکمل اور گہرائی میں اتر کر مطالعہ کریں۔ اسی طرح Anatomy اور Pathology پر بھی کافی نظر ہونی چاہیئے ویسے تو ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں علامات اتنی واضح ہوتی ہیں کہ اناٹومی وغیرہ کا بہت زیادہ علم ضروری نہیں رہتا لیکن بنیادی علم لازمی ہے اور اگر ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر علم الامراض اور علم الابدان دونوں پر بھی حاوی ہو تو سونے پر سہاگہ ہے۔

نوٹ: پڑھے لکھے لوگ ور ڈاکٹر زیادہ اچھی ہومیوپیتھی سیکھ سکتے ہیں اہل علم لوگ ان پڑھ لوگوں سے زیادہ اچھے ڈاکٹر بن سکتے ہیں۔

نوٹ:ہومیوپیتھی میں چونکہ علامات ہی بنیاد ہیں علاج کی (جیسا کہ ہم پہلے بھی اس بات کا ذکر کر چکے ہیں)اور اگر Medical Terminology کی لمبی چوڑی اور مشکل اصلاحات کا نہ بھی پتہ ہو تو بھی ایک ہومیوپیتھ ڈاکٹر اکثر بیماریوں کا علاج کر سکتا ہے۔مثلاً ایک مریضہ جسے Carpusal Tunnel Syndrome کی بیماری تھی اس کو میگنیشیا فاس اور کالی فاس 6x بائیوکیمک سے آرام آ گیا جبکہ بقول سپیشلسٹ اس کی Wrist کے Tendons کا ناضروری تھے۔

نوٹ:اگر مزاج پر عبور حاصل نہیں تو مختلف دوائیں جو متعلقہ حالتوں میں کام کرتی ہیں۔مثلاً بار بار کھانسی کرنے سے سر درد ہو جائے تو چونکہ رگڑ سے اندر چوٹ والی حالت ہو جاتی ہے اسلئے Arnica دیں۔ بے چینی بہت شدید ہو جائے کسی بیماری کے دوران تو Arsenic دیں۔اسی طرح اگر دوسری دواؤں مثلاً Bryonia،Gelsemium کی علامات ظاہر ہو گئی ہیں تو پہلے وہ دیں تا کہ مریض Emergency سے نکل آئے نتیجتاً ڈاکٹر کا Coffidence بھی بڑھے گا اور مریض کا بھی۔

نوٹ:اگر ہومیوپیتھک دوا کے بعد اچھی نیند آئے یا کھل کر پیشاب آ جائے تو اس بات کا ثبوت ہے کہ دوا ٹھیک تھی۔

نوٹ:بیماری کو سمجھنا از حد ضروری ہے بیماری کا تعین کرنا بڑا اہم ہے مثلاً Cicuta دیکھیں V.Imp

نوٹ:کئی ایک بیماریاں ہو سکتی ہیں ایک ہی مریض میں۔اسلئے پہلے ہنگامی حالت دور کریں پھر مستقل شفا کی کوشش کریں۔

نوٹ:یوں تو ہومیوپیتھی میں ایسے قواعد وضوابط واضح طور پر موجود ہیں کہ جن کو سامنے رکھ کر تشخیص اور علاج کافی آسان ہو جاتا ہے بشرطیکہ وہ سب اصول وضوابط ہر وقت ڈاکٹر کے دماغ میں ہر طرح کے مریض کے علاج کے وقت مستحضر رہیں لیکن ایسے کہنہ مشق ڈاکٹر تھوڑے ہیں کیونکہ انسان کمزور ہے اسلئے فوری طور پر ہر بات ذہن میں نہیں رہتی خصوصاً شروع میں اور پھر خاطر خواہ نتائج سامنے نہیں آتے۔اس لئے یہ ضروری ہے کہ بہت سے اہم نکات متعلقہ ابواب میں درج کر دیئے جائیں اور جہاں ڈاکٹر کو کوئی وضاحت درکار ہو تو وہ اس باب میں ان کو دوبارہ دیکھ لے۔بار بار دیکھنے سے آہستہ آہستہ یادداشت پر اچھا اثر پڑے گا۔

نوٹ:خاکسار کی یہ کوشش ہوگی کہ آئندہ بھی حضور کی مندرجہ بالا نصیحت کے مطابق لکھوں۔اسی انداز سے سب کو کوشش کرنی چاہیئے۔تا کہ ہومیوپیتھی سمجھنا سمجھانا آسان ہو جائے۔

نوٹ:ایک مثال یہ بھی ہے کہ مثلاً مریض کے اندر آگ لگی ہوا سے شدید گرمی کا احساس اندرونی طور پر ہو تو اگر اسے Secale 200 طاقت یا 1000 طاقت میں دیں جب بھی بیماری بھڑکے تو فائدہ جلدی ہوتا ہے وجہ یہ ہے کہ ابھی Acute حالت ہے اسلئے جب بیماری زور مارے اسے بڑی طاقت کے ذریعہ ختم کرنے کی کوشش کامیاب ہو سکتی ہے مثلاً Hepar Sulf 1000 طاقت میں ایک خوراک دانت وغیرہ کا انفیکشن فوراً دور کرتی ہے۔

نوٹ:دوا کی دوہرائی بڑی اہم چیز ہے مثلاً گلا میں درد تھا اسے کالی فاس 6x اور فیرم فاس 6x کی تین خوراکیں 4/3 گھنٹہ کے وقفہ سے دی گئیں کوئی فائدہ نہ ہوا۔خاکسار نے کہا کہ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے 5 خوراکیں کھا کر بتائیں۔نتیجتاً مکمل آرام آ گیا۔ایک مریض کو بائیں طرف کرانک لقوہ تھا اور شدید درد ہو رہا تھا خاکسار نے آرنیکا پلیکس اور لیڈم 200 طاقت میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے 3 خوراکیں دیں درد کو مکمل آرام آ گیا۔پھر آہستہ آہستہ فالج ٹھیک ہو گیا یہ فالج دو سال پرانا تھا۔ایک مریض کو بائیں طرف گلے کے ورم کا شدید حملہ ہوا اس کا دس دن تک انٹی بائیوٹک دواؤں سے علاج ہوا،نتیجتاً مزید خرابی ہوئی اُسے ہومیوپیتھک نسخہ کی پہلی ایک دو خوراکوں سے بہت افاقہ ہوا۔چونکہ بائیں طرف بیماری کی ابتدا ہوئی تھی اس لئے اسے آرنیکا پلیکس اور لیڈم 200 طاقت میں ملا کر دیا گیا۔

Provers:نے جب Proving کروائی تو ایک Prover نے ایک Set fo Symptoms دیا اور دوسرے نے دوسرا دیا۔کینٹ 156۔اس مثال میں بھی ہمارے لئے دعوت فکر ہے۔

نوٹ: مریض کی تشخیص بڑا مشکل اور اہم مسئلہ ہے اسلئے بڑے غور و فکر کے ساتھ دوا تجویز کریں۔

کرانک: امراض میں مبتلا مریضوں مثلاً دمہ، مرگی، جوڑوں کے درد وغیرہ میں مبتلا مریضوں کو سرسری نسخہ دینا مناسب نہیں۔ ان سے پورا انٹرویو لیں اور پہلے جو باتیں مریض بتا سکتا ہے وہ نوٹ کریں پھر علامات کی وضاحت کیلئے ضروری سوالات بھی کریں مثلاً مرگی کی علامات پر دوا دیں مرگی کے نام پر دوا نہ دیں یعنی ہر مریض کا دورہ الگ الگ ہے علامات الگ الگ ہیں اگر کتابوں میں دوائیں ڈھونڈیں مرگی کے نام پر تو مشکل امر ہے اور جو نمایاں علامات نظر آئیں ان کی دوا دیں مثلاً ایک مرگی نما بیماری کے مریض کو ایک ایسی دوا نے فائدہ دیا جس کا ذکر کتابوں میں بطور مرگی کی دوا کے طور پر نہیں ملتا اور وہ ہے Cactus۔ اور Cactus کی ایک علامت یہ ہے کہ ذرا سا شور مریض کو سر پر یوں اثر کرتا ہے کہ جیسے کسی نے پتھر مار دیا ہو ایسے مریض سو نہیں سکتے اور پاگل ہو جاتے ہیں ان کو دورے پڑتے ہیں کوئی کہہ سکتا ہے یہ مرگی ہے اس مریض کو Cactus سے حیرت انگیز شفا ہوئی۔ اسی طرح ایک بچی کو ڈاکٹروں نے مرگی بتائی میں نے اس کیلئے Cicuta تجویز کی جس سے فوری فائدہ ہوا۔ اس طرح کی اور مثالیں بھی ہیں۔

نوٹ: ایسے مندرجہ بالا مریضوں کو صرف ایک ہی دوا سے فائدہ نہیں ہوسکتا پہلے Emergency سے نکال کر اس کی حالت کا مجموعی جائزہ لے کر دوسری متعلقہ دوائیں دینا ضروری ہے اور ایسے مریضوں کو اپنی خاص نگرانی میں رکھنا بھی ضروری ہے۔ مثلاً دوران علاج اگر سر کی طرف خون کا Rush ہو جائے اور چہرہ تمتما جائے تو ایمرجنسی دور کرنے کیلئے Glonine دے سکتے ہیں۔

مثلاً: ایک مریض کو گرمی کا احساس ہے (وجہ کچھ بھی ہو) وہ کم کپڑے پہنے گا نہائے گا ٹھنڈی چیزیں استعمال کرے گا پنکھا استعمال کرے گا وغیرہ وغیرہ نتیجتاً ٹھنڈ کھا جائے گا اور اس کا جسم بخار کی کیفیت میں آجائے گا۔ کچا پن پیدا ہو جائے گا ہلکی ہلکی دکھن سی ہوگی یا تھکاوٹ کا احساس ہوگا اسے کمزوری سی کہہ لیں یا **طبیعت خراب کہہ لیں**۔ (اور مریض طبی اصطلاحات میں اپنی بیماری بیان نہیں کر سکتا) لیکن ایک سمجھدار ڈاکٹر اصل بات بھانپ لے گا کہ ایک ٹھیک ٹھاک انسان اچانک طبیعت خراب یا تھکاوٹ کا اظہار کر رہا ہے تو اسے ہومیوپیتھی Asprin دیں یعنی Aconite+Rhustox اور Bryonia+Arnica 200 طاقت میں ملا کر دو دو گھنٹے کے وقفہ سے انشاء اللہ عموماً فوری فائدہ ہوگا (مزید تفصیل کیلئے ملیریا بخار دیکھیں)

پتہ: کی بیماری کے لئے بھی علامات کے مطابق دوائیں دیں اگر درد ہو تو پہلے درد دور کریں پھر مستقل علاج کی کوشش کریں مثلاً پتھریاں گھلانے کیلئے Colocynth+Cholestrinum+Dioscorea+Nat Sulf دیں ساتھ علامات کے مطابق سلفر وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔ کولسٹرینم نہ صرف پتہ کی درد کیلئے مفید ہے بلکہ پتھریوں وغیرہ کے لئے بھی اچھی ہے لیکن بعض اوقات پورا فائدہ نہیں دیتی اسلئے علامات کا جائزہ لے کر ساتھ دوسری دوائیں بھی دیں مثلاً ایک مریض نے بتایا کہ گھر کے حالات کی وجہ سے اس کا Nervous Break Down ہو چکا ہے جب اسے Sepia دی گئی تو حیرت انگیز فائدہ ہوا جبکہ Cholestrinum سے وقتی افاقہ ہوتا تھا۔

نوٹ: بعض مریض اپنی بیماری بھی بیان نہیں کر سکتے اچھی تربیت کی کمی اور جہالت بھی دیکھنے میں آئی ہے۔

اسی لئے ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ مریض کو ایسے دوا دو جیسے گھوڑے/ جانور کو دی جاتی ہے۔ یعنی دوا اور علاج معالجہ پر عبور ہونا چاہئے۔

نوٹ: جس طرح اینٹی بائیوٹک اور Strong Drugs کے خطرناک بد اثرات ہوتے ہیں اسی طرح بعض بیماریاں بظاہر معمولی نظر آتی ہیں لیکن اگر ان کا وقت پر علاج نہ کیا جائے تو بڑی خطرناک بیماریوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

مثلاً نزلہ زکام: بظاہر معمولی بیماری ہے لیکن اس کے بد اثرات گہری بیماریاں پیدا کر دیتے ہیں مثلاً دمہ اور Lungs کی بیماریاں، دماغی تکالیف اور کان کی تکالیف بھی حتیٰ کہ دانتوں تک پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ اسلئے وقت پر دوا دیں اور ٹھیک ہونے پر بھی کچھ عرصہ علاج جاری رکھیں۔ اگر نزلہ زکام ٹھیک ہو جائے تو مریض کی کایا پلٹ جائے گی۔

نسخہ جات اور اکیلی دوا

نوٹ: بعض اوقات اگر کوئی دوا فائدہ دے رہی ہو اور اسے وقت سے پہلے چھوڑ دیں (وقتی فائدہ کے بعد) تو کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ دیں گے تو فائدہ نہیں دے گی بلکہ بعض اوقات دوا چھوڑنے کے بعد بیماری کا اگلا حملہ بڑا شدید ہوتا ہے اسلئے جب تک مکمل شفا نہ ہو علاج ختم نہ کریں۔ بعض اوقات Off+On یعنی لمبے وقفوں سے بھی دوا دوہرانی پڑتی ہے۔

مثلاً پیٹ درد کا ایک نسخہ اس بنیاد پر بنائیں کہ گرمی سے فائدہ ہوتا ہو دوسرا سردی سے فائدہ ہوتا ہو۔ یعنی ایک نسخہ برائے گرم مزاج دوسرا نسخہ برائے سرد مزاج۔

نوٹ: Opposite اثر والی دوائیں ملانے سے ایک دوسرے کے اثر کو مضبوط کرنے کی بجائے گہرا نقصان ہوسکتا ہے۔ مثلاً Silicea اور Merc Sol یا Phosphorus اور Causticum وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: جتنی زیادہ دوائیں ملائیں گے اتنا زیادہ اثر کم ہوتا چلا جائے گا مجموعی طور پر۔ اس لئے احتیاط کریں ایک دوا دوسری کو انٹی ڈوٹ بھی کرسکتی ہے۔

نوٹ: مثلاً ایک کرانک سردرد کی مریضہ کو Aconite+Arnica+Belladonna 1000 طاقت نے چند منٹ میں فائدہ دینے کی بجائے ایک گھنٹہ بعد فائدہ دیا، یہ قابل غور بات ہے حالانکہ عموماً یہ نسخہ فوراً فائدہ دیتا ہے اگر اس کی علامات ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ دائیں طرف سردرد میں اکیلا Belladonna کافی ہوتا۔ آرنیکا اور ایکونائٹ فالتو تھا اس لئے نتیجتاً دونوں دواؤں نے مل کر بیلاڈونا کا اثر کم کردیا ہو اور دیر سے فائدہ ہوا۔

نوٹ: Bryonia اور Causticum اسلئے ملا سکتے ہیں کہ ان کی بیماریاں اوپر سے نیچے حرکت کرتی ہیں جبکہ Ledum کی بیماری نیچے سے اوپر حرکت کرتی ہے اس لئے یہ Bryonia کے ساتھ نہیں ملا سکتے۔ ٹکراؤ ہے ان میں اوپر نیچے اور نیچے اوپر کا۔

نوٹ: Arnica اور Lachesis دونوں Clot کو گھلاتی ہیں اور مل کر بہت اچھا کام کرتی ہیں لیکن اگر ان کا ادل بدل کیا جائے کہ علیحدہ علیحدہ دیں کچھ وقفہ کے بعد تو برعکس کام کرسکتی ہیں۔ مثلاً Arnica نے Clot گھلانا شروع کیا اور چند گھنٹہ بعد Lachesis دی تو تجربہ میں یہ آیا ہے کہ Lachesis بجائے اس کے کہ Clot گھلائے Clot بنانا شروع کردیتی ہے اس لئے تحقیق کی ضرورت ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں دواؤں کو یا تو ملا کر دیں یا بالکل اکیلی اکیلی استعمال کریں۔

نوٹ: علامات دیکھ کر دوا بدلنا ضروری ہے بعض اوقات صبح و شام دوا بدلنی پڑتی ہے۔

نوٹ: دراصل ملتی جلتی دواؤں کو ملانے سے جو دوا مرض کے زیادہ قریب ہوتی ہے وہ تو کام کرتی ہے باقی دوائیں خاموش پڑی رہتی ہیں یعنی کام نہیں کرتیں۔

دوا کا استعمال

نوٹ: Acute اور عارضی آنی جانی بیماریوں میں اگر دوا دینے سے آرام آجائے تو دوا فوراً بند کردیں خواہ ایک دو خوراکوں سے آرام آجائے لیکن چند گھنٹوں بعد یا اگلے دن پھر تکلیف ہوجائے تو دوبارہ دوا دیں لیکن آرام آنے کے بعد دوا خوامخواہ نہ دہرائیں مثلاً Nux دی اور آرام آگیا اگر آرام آنے کے بعد بھی دوا دیتے چلے جائیں گے تو دوا نقصان دے سکتی ہے مثلاً ایک مریضہ نے خوامخواہ نکس وامیکا 30 طاقت میں کھاتی چلی گئی تو اسکی ٹانگوں میں شدید کمزوری شروع ہوگئی اسے Bryonia دینے سے فائدہ ہوا۔ اس لئے فائدہ ہوا کہ برائیونیا مسلز کا ٹانک ہے۔

نوٹ: نکسوامیکا بطور زہر یعنی کچلا ٹانگوں کا فالج پیدا کرتا ہے۔ مثلاً بڑے بڑے شہروں میں کتے مارمہم میں کچلا ہی استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ V.Imp: دراصل مریض کی حالت دیکھ کر فیصلہ کریں کہ کیا کرنا ہے آنکھیں بند کرکے کچھ نہ کریں نظر رکھیں مریض کی صحت پر۔ بعض اوقات 5-6 ماہ بعد بھی دوا دہرانی پڑتی ہے۔ ظاہر ہے Potency کا چناؤ بھی سوچ سمجھ کر ہی ہوگا۔

Acute: یعنی شدید اور خطرناک فوری نوعیت کی بیماری میں بعض اوقات اونچی طاقت بھی دینی پڑتی ہے بعض اوقات CM طاقت دن میں دوبار

نوٹ: اگلے صفحات میں آپ کو دوا یا بیماری کی واضح علامات کا ذکر ملے گا جس سے علاج میں آسانی پیدا ہوگی۔ مثلاً متلی کا ایک مریض آتا ہے وہ کہتا ہے کہ صرف متلی ہو رہی ہے الٹی نہیں آتی۔ اسے آپ Ipecac دیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا وجہ کچھ بھی ہو لیکن اگر مریض کہے کہ ساتھ بڑی بے چینی بھی ہے اور یہ **بے چینی ڈاکٹر کو نظر بھی** آتی ہے۔ کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں تو اسے ساتھ آرسینک بھی ملا کر دیں یعنی Arsenic+Ipecac 30 طاقت میں دیں دوا یا تین خوراکیں پندرہ پندرہ منٹ بعد فوری فائدہ کے لئے۔ بعد میں ضرورت ہو تو دوسرا علاج کریں۔

اگر مریض کی حالت یہ ہے کہ الٹی بھی کر رہا ہے اور ساتھ بار بار ٹھنڈا پانی بھی پی رہا ہے اور چند منٹ بھی نہیں گذرتے پانی پی کر کے الٹی آجاتی ہے تو اسے Phosphorus 30 طاقت میں دیں فوری فائدہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر مریض یا مریضہ مر رہی ہے الٹیوں کی وجہ سے اور کوئی دوا کام نہیں کر رہی بری حالت ہے معدہ کا بریک ڈاؤن ہو چکا ہے اور مردہ کی طرح پڑی ہے تو اسے Cadmium Sulf 30 طاقت یا 200 میں دیں۔ انشاء اللہ فوری فائدہ ہوگا۔

نوٹ: بعض اوقات دوسرے سسٹم ایسے مریضوں کی کوئی مدد نہیں کر سکتے۔

نوٹ: (V.Imp) اس مندرجہ بالا بیان سے ثابت ہوتا ہے کہ ہومیوپیتھی میں الٹی یا متلی کے نام کی بیماری کی دوا ہرگز ہرگز نہیں ہوتی بلکہ مریض کی بیماری کی علامات کی دوا دی جاتی ہے اسلئے عمومی نسخے بازی غلط ہے۔ ہاں حضور کے مجرب نسخہ جات بھی اگر عقل سے استعمال نہ کریں تو فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ حضور بھی نسخہ جات تبدیل کرتے رہتے تھے۔ ہاں بعض نسخے عموماً فائدہ دے جاتے ہیں۔ خصوصاً روزمرہ کی بیماریوں میں یہ عمومی نسخہ جات بہت کام کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہومیوپیتھی سسٹم کا گہرا علم ہو تو انہی نسخہ جات سے بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ لیکن جہاں ایک دوا ضروری ہے وہاں ایک نسخہ کام نہیں کرتا۔ اگلے ابواب میں اس پر مزید روشنی ڈالی جائے گی۔

اب تک میں نے جو عرض کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہومیوپیتھک طریقہ علاج کے کچھ اصول اور قوانین ہیں صرف بیماری کے نام کی دوا نہیں ہوتی۔ کہ یہ سر درد کی دوا ہے۔ یہ الٹی کی ہے۔ یہ متلی کی ہے اور یہ اسہال کی ہے بلکہ ہر دوا کی الگ الگ علامات ہیں کیونکہ ہر بیماری کی بھی جدا جدا علامات ہوتی ہیں۔ مثلاً کسی مریض کے سر میں دائیں طرف درد ہے کسی کے بائیں اور کسی کے سارے کے سارے سر میں درد ہے۔ کسی کے سر میں ایک نقطہ پر یعنی چھوٹی سی جگہ پر درد ہے۔ کسی کو ساتھ بھوک ہے اور کسی کا سر درد کھانے سے کم ہوتا ہے، کسی کا بڑھتا ہے۔ کسی کے سر درد میں ساتھ شدید پیاس ہے کسی میں بالکل پیاس نہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے دوا کے مزاج اور مریض کے مزاج یا دوا اور بیماری کی علامات پر نظر رکھنا از حد اہم ہے۔ کہیں بیماری میں سردی سے افاقہ ہو رہا ہے اور کہیں گرمی سے، اس لئے ہر طرف نظر رکھنا ایک ضروری امر ہے۔

نوٹ: (V.Imp): اب میں ایک اہم بات کی طرف دعوت فکر دیتا ہوں کہ یہ بھی ضروری ہے کہ کتابوں میں ہر بیماری کی مخصوص علامات کا ذکر کر کے اس کی دوا لکھی جائے اور یہ بھی ضروری ہے کہ ہر دوا کی صرف بنیادی علامات علیحدہ لکھی جائیں (اور تفصیل علیحدہ لکھی جائے) تا کہ فوری طور پر دوا کی اصلیت سمجھ آجائے اور استعمال میں آسانی ہو۔ بیشک ہر دوا کی تفصیلی علامات بھی پڑھنی چاہئیں تا کہ مزید یقین پیدا ہو اور دیگر اونچ نیچ سمجھ آسکے۔ تا حال ہومیوپیتھک کتابوں میں اس سلسلہ میں بہت تشنگی ہے۔ زیادہ جامع و مانع تفصیلات سے بیماری اور دوا کی اصلی پہچان کروانی چاہیئے۔

نوٹ: مریض بھی طرح طرح کے ہوتے ہیں کسی کو زیادہ سردی لگتی ہے اور کسی کو زیادہ گرمی لگتی ہے۔

گرم مزاج مریض کا مطلب ہے کہ جسے گرمی سے تکلیف ہو یا گرمی سے تکالیف بڑھ جائیں

سرد مزاج مریض کا مطلب ہے کہ جسے سردی بری لگے اور سردی سے تکلیف ہو یا سردی سے بیماریاں بڑھیں

''جلن، گرمی، ٹھنڈ''

نوٹ: ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں چونکہ علامات بہت اہمیت رکھتی ہیں اس لئے ہومیوپیتھک ڈاکٹر اور خود مریض کا یہ نوٹ کرنا از حد ضروری ہے

بھی دینی پڑتی ہے کیونکہ اچانک موت سامنے نظر آ رہی ہوتی ہے۔ جریان خون چھوٹی طاقت میں بند نہ ہو تو بہت اونچی طاقت بھی دینی پڑتی ہے وغیرہ۔

نوٹ: مثلاً ایک مریضہ کے ناک سے بہت زیادہ خون آ رہا تھا وہ کمزوری سے ڈوب رہی تھی اسے 1000 طاقت سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوا مجبوراً Phosphorus دینی پڑی CM طاقت میں، نتیجتاً فوری فائدہ ہوا ساتھ Millifolium بھی دی CM میں غالباً دو خوراکیں دینی پڑیں 15 منٹ کے وقفہ سے۔ کچھ سال بعد پھر حملہ ہوا اس بیماری کا تو پہلے والے طریق سے ہی فائدہ ہوا۔ یہ خاص ہنگامی حالت تھی مریضہ کی جان بچانے کا سوال تھا اس لئے یہ قدم اٹھانا پڑا اور اس مثال سے بہت سے سبق ملتے ہیں۔ غور کرنا چاہیئے کہ ہومیو پیتھی کیا چیز ہے۔

نوٹ: اس مریضہ کا جریان خون تو فوراً بند ہو گیا لیکن چونکہ خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا اب وہ مریضہ خون کی کمی سے مرنے لگی اس کے کانوں میں گھنٹیاں بجنے لگیں سر بالکل خالی ہو گیا بولتی تھی تو ایسا لگتا تھا کہ مردہ بول رہا ہے اسے China Off چھوٹی طاقت میں بار بار دیا تو چند خوراکوں سے ہوش میں آ گئی۔ غالباً جسم نے خون کی کمی پوری کرنی شروع کر دی فوری طور پر۔ خون کی سپلائی بھی بحال ہو گئی دماغ کو وغیرہ وغیرہ۔ الغرض چند دن میں مریضہ قریباً Normal ہو گئی۔ اللہ اکبر

نوٹ: ایک مریض کو ایگزیما کی شکایت تھی اسے یہ ایگزیما قریباً 50 سال سے تھا ایک جگہ سے شروع ہو کر دوسری جگہ پھیلتا تھا بڑی شدید تکلیف کا سامنا تھا ہر طرح کے علاج کے بعد اسے Secale دیا گیا Rising Potency میں تو آہستہ آہستہ ہر طرف پھیلتا ہوا ایگزیما واپس اسی جگہ /گردن پر آ گیا اور زخم کا ہلکا سا نشان رہ گیا جو نظر بھی نہ آتا تھا۔ اس مثال میں بھی بڑی گہرائی اور دعوتِ فکر ہے۔

نوٹ: ایک بچے کی ایک مثال سنیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق خون معمولی ترین مقدار میں بن رہا ہے بچہ مر رہا تھا کھانا پینا بھی معمولی تھا پیلا زرد ہو چکا تھا سست اور شدید کمزور تھا۔ ناواقفیت کی وجہ سے Ferr Phos 200 روزانہ ایک خوراک تقریباً پندرہ دن تک دی گئی۔ اور روزانہ دینے کی طرف توجہ اس لئے پیدا ہوئی کہ دوا دیتے ہی بچہ ٹھیک ٹھاک ہو جاتا اور کھانا بھی کھا لیتا اگر نہ دیتے تو بچہ پھر ڈوبنا شروع ہو جاتا اس طرح پندرہ دن کے بعد بچہ قریباً نارمل ہو گیا اور ڈاکٹروں نے بھی کہا کہ خون بننا شروع ہو گیا ہے۔

نوٹ: بعض دوائیں جسم سے سمی مادے اور طرح طرح کی زہریں چونکہ تیزی سے نکالتی ہیں بذریعہ پیشاب، پسینہ اور اسہال وغیرہ۔ اور چونکہ یہ مادے خون میں شامل ہوتے ہیں اس لئے دل پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو پانی زیادہ پلانا چاہیئے اور ساتھ دل کا ٹانک یعنی Crataegus Q بھی استعمال کرانا چاہیئے۔

نوٹ: چند بنیادی علامات بھی ملیں تو اتنے حصہ میں دوا جزوی فائدہ دے گی مثلاً سرد مزاج مریض کو Psorinum دیں تو گرم کر دے گی اور اگر وہ رات کو بھوک محسوس کرتا ہے تو یہ بیماری بھی ٹھیک ہو جائے گی باقی بیماریوں کا گرم دوا سے علاج کریں کیونکہ اب گرم مزاج ہے۔

نوٹ: بعض اوقات بظاہر نظر آنے والی علامات پر دوا دینے سے وہ علامات یا تکالیف فوراً دور ہو جاتی ہیں اور اصل بیماری سامنے آ جاتی ہے مثلاً ایک مریضہ کو بہت سی تکالیف تھیں اور ساتھ شدید سردی لگتی تھی اسے Hepar Sulf 1000 دیا گیا ہر تکلیف فوراً دور ہو گئی 3-2 خوراکوں سے اور پورے دائیں طرف درد ظاہر ہو گیا سر درد سمیت۔ اس نے بتایا کہ بیماری ماہواری Suppress ہونے سے شروع ہوئی 16-15 سال پہلے۔ علاج جاری رکھنے پر اس کی ماہواری کی تکلیف بھی ٹھیک ہو گئی۔

نوٹ: اگر Mother Tincture میں کوئی دوا ضرورت سے زیادہ دی جائے تو Proving ہو سکتی ہے۔

نوٹ: ایک مریض کے پاؤں پر ناسور تھا اور اسے Anti Biotic دوا سے ٹھیک کر دیا گیا نتیجتاً دل پر بیماری کا شدید حملہ ہوا اور چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا یعنی انٹی بائیوٹک کا برا اثر دل کی بیماری کی شکل میں ظاہر ہوا۔ اسے Sulfur CM طاقت میں دیا گیا تو ناسور دوبارہ واپس آ گیا لیکن مریض کا دل ٹھیک ہو گیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ انٹی بائیوٹک کا Antidote ہومیو پیتھی میں Sulfur ہے۔ ناسور کیلئے ان کو Kali Iodide دیا گیا اور ناسور بھی ٹھیک ہو گیا۔

نوٹ: بعض اوقات دوا دینے سے کسی اور جگہ بیماری ظاہر ہو جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ بیماری کا مرکز مل گیا۔

نوٹ: بغیر ضرورت کے اگر لمبا عرصہ کوئی دوا دوہرائیں تو Proving ہو سکتی ہے یعنی اصل دوا یا زہر کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

نوٹ: یہ بات بڑی اہم اور قابل توجہ ہے کہ مشابہتیں چونکہ جزوی بھی ہوتی ہیں اس لئے اصول یہ بنا کہ ایک دوا اگر کسی ایک علامت یا چند علامتوں میں مشابہ ہے تو جن علامات یا جس علامت میں مشابہت ہے وہاں ہی وہ مشابہ دوا استعمال ہوگی۔

نوٹ: Alumina میں ایک خاص علامت یہ ہے کہ مریضہ کو صرف حمل کے دوران ہی قبض ہوتی ہے عام طور پر نہیں ہوتی۔ اب اگر اس مریضہ کو Alumina دیں گے تو اس کی قریباً ہر بیماری کا علاج ایلومینا سے ہوگا۔ اس لئے دوا کے استعمال کا یہ اصول ٹھہرا کہ اگر کوئی بنیادی اور اہم اور انوکھی علامت کسی دوا میں مل جائے کسی مریض کی تو اس کی قریباً ساری بیماریوں کیلئے وہ دوا کام کرے گی۔

نوٹ (Imp): 200 طاقت میں کسی دوا کے استعمال سے اگر Aggravation ہو تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جسم نے دوا کا پیغام سمجھ کر ردعمل دکھایا ہے لیکن جسم کمزور اور دوا کی طاقت زیادہ ہونے کی وجہ سے ردعمل برداشت سے باہر ہے۔ اس لئے اس مریض کا چھوٹی طاقت سے علاج کریں۔

Potency: کے استعمال کا ایک اصول یہ ہے کہ اگر دوا کی علامات ہوں تو دوا ہر طاقت میں کام کرتی ہے سوائے بعض صورتوں میں اگر سطحی بیماری ہو تو بہت اونچی طاقت مفید نہ ہوگی۔ بلکہ خطرناک ہوگی اور اگر مریض کمزور ہوگا تو پھر بھی نقصان ہوگا۔

چھوٹی طاقت: بار بار دوہرانی پڑتی ہے اثر پیدا کرنے کیلئے جبکہ بڑی طاقت ایک خوراک کافی ہو جاتی ہے کیونکہ اصل مقصد دفاع کو پیغام پہنچانا ہے جو بعض اوقات چھوٹی طاقت بار بار دینے سے بھی نہیں پہنچتا۔

نوٹ: دراصل سلی اور سفلسی مادے نسلاً بعد نسلاً اندر دبے رہتے ہیں خواہ کسی Test کے ذریعہ ان کا پتہ چلے یا نہ چلے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہومیوپیتھک دوائیں باوجود عین مرض کے مطابق ہوتی ہیں بعض اوقات کام نہیں کرتیں اگر سورک یا Syphiletic یا سلی دوائیں اونچی طاقت میں دے کر متعلقہ دبی ہوئی مرض کا ازالہ کر دیا جائے تو جو دوائیں پہلے کام نہیں کر رہی ہوتیں وہ کام کرنا شروع کر دیتی ہیں۔

نوٹ: دوا کے بہترین استعمال کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ جن عارضی بیماریوں/ بیماری کا تعلق ایک **مستقل** بیماری سے ہے اس عارضی بیماری کے وقت نوٹ کریں کہ اسی عارضی بیماری کی دوا کا تعلق کسی **مستقل** یعنی کرانک دوا سے ہے یا نہیں۔ ہر دوا کا ایک کرانک بھی ہے مثلاً Allium Cepa کا کرانک Alumina ہے۔ اب مندرجہ بالا اصول کے تحت جس مریض کے زکام یا Hay Fever کو Allium Cepa سے آرام آیا ہے عارضی طور پر اس کی **مستقل** شفا کیلئے Alumina دیں کیونکہ یہ وہ مریض ہے جسے بار بار نزلہ زکام یا Hay Fever ہوتا رہا ہے۔ اسی اصول کے تحت آپ مختلف کرانک بیماریوں کا علاج کر سکیں گے یا کرانک بیماریوں کی دوا کا استعمال کریں گے۔

دوران علاج مشکلات

نوٹ: دوران علاج بھی طرح طرح کی مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً پسینہ آیا ہوا اور بے احتیاطی سے ہوا لگ جائے تو جسم میں درد، بے چینی، اکڑاہٹ، بخار وغیرہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ نسخہ نمبر 1 اور نمبر 2 سے فوری فائدہ ہو سکتا ہے۔ نمبر 1 سے مراد ایکونائٹ + رسٹاکس اور نمبر 2 سے مراد آرنیکا + برائی اونیا ہے۔

اعصابی زودحسی: خوف وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ Spasm شروع ہو جاتے ہیں علاج کیلئے Cicuta دیکھیں۔

نوٹ: Belladonna ایک Acute دوا ہے لیکن Chronic بیماریوں میں بھی اس کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے Emergency میں اس کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔

نوٹ: دواؤں کے ساتھ ساتھ نفسیاتی علاج بھی کریں

پوٹینسی کا استعمال

(Low & High)

نوٹ: دوا کی طاقت یعنی Potency کا استعمال سب سے مشکل کام ہے۔ ابھی تک کوئی راہنما اصول دریافت نہیں ہوا کہ کب کونسی طاقت استعمال کرنی چاہیئے (بعض ڈاکٹر اس راہنما اصول پر کاربند ہیں کہ اگر تشخیص درست ہو تو عموماً ہر طاقت کام کرتی ہے لیکن یہ اصول بھی ہر دفعہ اور ہر جگہ کارگر نہیں ہوتا اور نہ ہی ہم ہر وقت اونچی طاقتیں دے سکتے ہیں) بعض دفعہ ایک Potency کام نہیں کرتی لیکن طاقت بدل کر دینے سے کام کرتی ہے بعض دفعہ چھوٹی کام کرتی ہے اور بڑی نہیں کرتی اور یہی اس کے برعکس بھی دیکھا گیا ہے۔ جہاں بڑی طاقت کی ضرورت ہو وہاں چھوٹی بالکل بے معنی ہو جاتی ہے الغرض ہومیوپیتھی میں یہ حصہ (یعنی دوا کی طاقت سے استفادہ) صرف Clinical ہے۔

نوٹ: بعض طاقتیں بعض جگہوں پر اثر کرتی ہیں اور بعض جگہوں پر نہیں کرتیں۔ دوا کی طاقت کا استعمال پورا جہان ہے تحقیق کا راہ کھلا ہے۔ احمدی ڈاکٹروں کو اس پر تجربہ کرنا چاہیئے نمبر 1 بعض دواؤں کی تمام طاقتوں کو بعض مریضوں پر استعمال کریں (لیکن بتا کر تاکہ ردعمل بتاسکیں) لیکن ان مریضوں کا مزاج نوٹ کریں۔ اور مختلف بیماریوں پر تجربات کریں روزمرہ کی بیماریوں پر بھی اور خطرناک بیماریوں پر بھی، ذہنی اور جسمانی بیماریوں پر بھی، غرض ہر طرح کی بیماریوں پر تجربات کریں خصوصاً ایگزیما پر کیونکہ بعض قسم کے ایگزیما پر چھوٹی طاقت نے کام کیا اور بڑی نے نہ کیا۔ اس لئے طاقتوں کے استعمال کا کوئی معین قانون ابھی تک نہیں بنا سوائے تجربہ کے۔

پوٹینسی کی پہچان

نوٹ: یہ ضروری ہے کہ ہومیوپیتھی کا پیغام بڑا لطیف ہو اور Accurate ہو صحیح ہو اس لئے بہت سی دوائیں ملا کر نسخہ بنانا بیوقوفی ہے کیونکہ اس فضا میں تو ہر ہومیوپیتھک دوا موجود ہے ہم ہر سانس میں بہت سی ہومیوپیتھک پوٹینسیاں پھانک لیتے ہیں جس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کیا ضرورت ہے کہ بہت سی دوائیں ملا کر دیں مثلاً پانی میں ہومیوپیتھی کا خلاصہ موجود ہے جتنا چاہیں صاف کرلیں دواؤں کا اثر رہے گا دراصل ہومیوپیتھک Potency مادہ نہیں ہوتی اس لئے مادہ کے طور پر کام نہیں کرتی مثلاً Nat Mur 200 کو نمک کے ساتھ ملا کر استعمال کرایا گیا تو بھی اثر کیا نیٹرم میور 200 نے۔ کیونکہ نمک مادہ تھا اور کمزور تھا اس کا اثر طاقتور پوٹینسی پر نہ ہوا اللہ اکبر۔ اور پوٹینسی نے اس لئے کام کیا کہ اس کی لطافت کو لطیف روح انسانی نے پہچان کر ردعمل دکھایا اور کیسے ہوا اس کا علم خدا کی لطیف ترین ذات کو ہے۔

نوٹ: ردعمل پیدا کرنے کے لئے اونچی طاقت جلد بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن اونچی طاقت کے استعمال میں ایک خطرہ تو یہ ہوتا ہے کہ اگر مریض کمزور ہے تو نقصان ہوگا لیکن اگر Cancer جیسی بیماریوں میں دیں گے تو CM پوٹینسی بھی بڑی نرمی سے کام کرے گی جبکہ عموماً چھوٹی طاقت کوئی ردعمل پیدا نہ کرسکے گی ہاں اگر کینسر ابتدائی سٹیج میں ہو تو چھوٹی طاقت بھی کام کرجاتی ہے۔ اگر کمزور مریض کو CM طاقت میں دوا دیں بشرطیکہ دوا سے علامات ملتی ہوں تو شدید ردعمل ہوکر مریض کو سخت نقصان پہنچائے گا اگر مریض صحت مند اور طاقتور ہے (یعنی ماؤف مقام شدید کمزور نہیں ہوچکا تو دوا نقصان نہ دے گی عموماً غلطی سے CM طاقت دیتے ہیں اور نقصان اس لئے نہیں ہوتا کہ دوا کی علامات ہی نہیں ملتیں مرض سے اس لئے کچھ بھی اچھا برا اثر نہیں ہوتا بہتر ہے کہ عمومی حالات میں دوا Rising Potency میں دینا بہتر ہے۔

نوٹ: اگر بیماری جسم میں بہت گہری چلی جائے تو اونچی طاقت اسے بلا کر باہر لاسکتی ہے لیکن کیا شفا بھی دے گی یہ تجربہ میں آنا باقی ہے ہاں اگر بیماری ظاہر کردے اونچی طاقت تو پھر علامات کے مطابق علاج کریں کیونکہ اصل علاج تو علامات کو دیکھ کر ہی ہوتا ہے اور بعض وجوہات کی بنا پر علامات اس طرح گڈمڈ ہوچکی ہوتی ہیں کہ اصل بیماری کا پتہ ہی نہیں چلتا اس لئے پہلے علامات کھولیں۔

نوٹ: اونچی طاقت کے استعمال کا تعلق دواؤں کی رفتار سے بھی ہے(کیونکہ کوئی دوا تیزی سے کام کرتی ہے اور کوئی آہستہ آہستہ) اس لئے بعض دفعہ اونچی طاقت نہایت نرمی سے بھی کام کرتی ہے کوئی خطرہ نہیں ہوتا مثلاً Calc Carb کسی کو CM طاقت میں دیں گے تو چونکہ اس کی رفتار آہستہ ہے اور اس کی بیماریاں آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے جسم پر قبضہ کرلیتی ہیں اور ظاہر ہے شفا بھی آہستہ آہستہ ہوتی ہے) اس لئے یہ دوا کوئی ہنگامہ نہیں کھڑا کرے گی Silicea کی طرح۔

نوٹ: اگر مرض جوش دکھا رہا ہو تو اونچی طاقت دن میں 3-2 دفعہ بھی دے سکتے ہیں مثلاً Arsenic 1000 طاقت میں دے سکتے ہیں دن میں 3-2 دفعہ اگر بخار جان نہ چھوڑے یا ساتھ نزلہ زکام کھانسی بھی ہو حالانکہ عموماً 1000 طاقت دس پندرہ دن کے وقفہ سے دوہرائی جاتی ہے لیکن جب فائدہ شروع ہو جائے تو روک دیں وقفہ بڑھا دیں انتظار کریں شفا کا۔

نوٹ: بیماری جب انتہا کو پہنچ جائے اور علامات تیزی سے بڑھنے لگیں موت نظر آجائے تو CM طاقت بھی دوہرا سکتے ہیں۔ضروری نہیں کہ یہ بیماری کینسر ہی ہو بعض کرانک بیماریاں بظاہر کینسر نہیں ہوتیں لیکن کینسر سے کم بھی نہیں ہوتیں۔اس لئے بیماری کے نام پر نہ جائیں بلکہ بیماری کی کیفیت پر جائیں (ایک **لطیف بات** حاضر خدمت ہے حضرت امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں کہ عبادت کی کیفیت قیمتی ہے نہ کہ کمیت۔) اور ضرورت ہو تو CM طاقت میں دوا دے سکتے ہیں اور دوہرا بھی سکتے ہیں۔

نوٹ: اونچی ترین طاقتوں کا استعمال ہومیوپیتھی میں کیوں ضروری ہے اس کی ایک اور مثال یہ ہے Deep Seated بیماریاں، زودحسی، خوف Irritations اوغیرہ جو انسانی مزاج کا حصہ بن چکا ہوتا ہے بےچینی انتہا کو پہنچ چکی ہوتی ہے اور اس کی فطرت میں داخل ہو چکی ہوتی ہے طرح طرح کی غلط دواؤں کے استعمال نشہ جات اور ڈرگز Drugs اور روح میں اتری ہوئی علامات اور برسوں کے روگ وغیرہ وغیرہ کا علاج چھوٹی طاقتوں کے بس کا روگ نہیں بہت اونچی طاقت کام کرتی ہے مندرجہ بالا حالات میں کیونکہ چھوٹی طاقت روح تک پیغام پہنچا نہیں پاتی۔اس لئے لازم ہے کہ پیغام کو لطیف ترین کرتے چلے جائیں مثلاً Aids میں اونچی ترین طاقت اسی لئے دیتے ہیں۔

Causticum کے مریض کی زودحسی Irritaton بے انتہا ہوتی ہے اس کے مریض کو اونچی طاقتیں ضروری ہیں مثلاً سرائیل میں چند بے انتہا زودحس مریضوں پر تجربات ہوئے ان کی تکالیف آسمانی بجلی یعنی طوفانی موسم میں از حد بڑھتی تھیں (جس کا ایلوپیتھی میں نوٹس نہ لیا گیا تھا) سائنسدانوں نے موسم کے حالات کا جائزہ لینے کیلئے حساس ترین برقی آلات بھی نصب کئے اور عام رائج برقی آلات بھی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ نہ صرف نہایت حساس ترین برقی آلات نے طوفان کے آثار سے پہلے خبر دی بلکہ ان از حد زودحس مریضوں نے بھی موسم کی خرابی کے آثار سے پہلے ہی متنبہ کردیا یعنی مریضوں کی طبیعت طوفان کی آمد سے پہلے زیادہ بگڑنے لگی اس لئے ایسے مریضوں کو بہت اونچی طاقت کی دوائیں دیں گے۔

نوٹ: اونچی طاقت کے استعمال کا مطلب اور مقصد یہ ہے کہ جسم کو حکم دیا گیا ہے کہ بیماری کو جلد ٹھیک کرو لیکن اگر بیماری ایسی ہے جہاں اندرخلقی تبدیلیاں پیدا ہو چکی ہیں اور آہستہ آہستہ لمبے عرصہ میں Tissues اور خلیات کی ہیئت بدل چکی ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ چند دن میں وہ بدلے ہوئے خلیات اپنی اصلی حالت میں آجائیں یعنی صحت ہو جائے۔(مثلاً گینگرین میں ماؤف حصے سڑ سڑ کر نیلے اور سیاہ ہو جاتے ہیں) جلدی اور جلد بازی میں مریض کو سخت تکلیف ہوگی موت تک ہو سکتی ہے اس لئے دوا کی مناسب طاقت دینی ضروری ہے تاکہ بغیر زیادہ تکلیف کے مریض صحت کی طرف لوٹے۔

نوٹ: اگر CM Aconite نہ ملے تو 1000 یا کم دیں لیکن بار بار دوہرائیں۔

کرانک: بیماریوں میں اونچی طاقت دیں لیکن لمبے عرصہ کے بعد دیں 200 طاقت میں ہفتہ وار دیں مثلاً سلفر اور سلیشیا وغیرہ۔

نوٹ: اونچی طاقت کی دوائیں بہت گہری بیماریوں اور کرانک بیماریوں میں استعمال ہوتی ہیں مثلاً کینسر، مرگی، دماغی امراض وغیرہ وغیرہ اور الرجیز میں بھی۔چونکہ اونچی طاقت میں خطرہ بہرحال موجود ہے(کیونکہ ڈاکٹر کی تشخیص میں غلطی کا امکان ہوتا ہے)

نوٹ: اسلئے جب اونچی طاقت دیں تو پہلے اس کا Antidote ضرور سوچ لیں اور پاس اور بداثرات ہوتے ہی فوراً Antidote دوا شروع کرا دیں یا مریض کو پہلے سے دیدیں کہ بُرا اثر محسوس ہوتے ہی انٹی ڈوٹ شروع کرلے۔ یہ ازحد ضروری ہے۔

نوٹ: چونکہ فی زمانہ Emergencies کی حالتیں قدم قدم پر پیدا ہوتی ہیں اس لئے سب کے پاس بعض ہومیو پیتھک دوائیں بطور Emergency اور Life Saving Drugs کے طور پہ ہر وقت موجود ہونی چاہئیں۔ بیشک انسان گھر میں ہو یا سفر کر رہا ہو۔ اور ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ لوگ ان دواؤں کے استعمال کیلئے ڈاکٹر سے فوری رابطہ کر سکیں۔ اور عام لوگ کم از کم ایمرجنسی دواؤں کا استعمال سیکھ لیں تو سونے پہ سہاگہ والا محاورہ اور چمک جائے۔

نوٹ: اونچی طاقت کے خطرات کیلئے سل کی بیماری پر غور کریں۔

نوٹ: بعض اوقات وقتی اثر والی Short Lived دوائیں اگر بہت اونچی طاقت میں دیں (مثلاً CM طاقت میں) تو کرانک بیماریوں میں بھی مفید ہیں۔ مثلاً ایکونائٹ وغیرہ وغیرہ

نوٹ: کچھ ڈاکٹر خواہ یورپ کے ہوں یا ایشیا کے چھوٹی پوٹینسی مثلاً 30 طاقت سے نیچے نیچے استعمال میں لاتے ہیں 200 طاقت الا ماشاءاللہ استعمال کرتے ہیں آخر کیوں؟ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ ایلوپیتھی کے قریب رہ کر کام کرنا چاہتے ہیں۔ چھوٹی طاقتوں میں اصل زہر کا جزو بھی باقی رہنے کے امکانات بہرحال باقی ہیں خصوصاً 20 طاقت سے نیچے نیچے۔

نوٹ: اونچی طاقت اگر خوامخواہ اندھادھند اور بغیر کسی فلاسفی کے دیتے رہیں تو وہ مریض ٹھیک ہی نہیں ہوتے کیونکہ اونچی طاقت دے دے کر ردعمل کو بعض خاص سمتوں میں اتنے زور سے چلا دیا جاتا ہے کہ پھر مریض چھوٹی طاقتوں کے قابو نہیں آتے۔ حتٰی کہ دوسری دواؤں کے استعمال سے بھی۔ بعض اونچی طاقت دینے والے ڈاکٹروں کے مریض بھی مر گئے اپنے ڈاکٹروں کے بعد کیونکہ دوسرے ڈاکٹر ان بگڑے مزاج لوگوں کا علاج نہ کر سکے جن کے مزاج (Constitution) ہی بگاڑ دئے تھے اونچی طاقتوں نے، دوسرے ڈاکٹروں کو سمجھ ہی نہیں آئی بعد میں کہ کیا دوا دیں۔ ویسے اونچی طاقت جادو کا اثر رکھتی ہے بشرطیکہ اسکے استعمال کا سلیقہ ہو مثلاً Septic بخاروں میں جو کسی دوا سے قابو ہی نہ آئیں وہاں Silicea 1000 بھی کام نہ کرے تو CM طاقت کی ایک خوراک جادو کا اثر دکھاتی ہے اگر Emergency نہ ہو تو دوائیں Rising Potency میں دیں۔ اور اگر چھوٹی طاقت سے فائدہ ہو کر رک جائے یا فائدہ ہی نہ ہو تو طاقت بڑھانا لازماً ضروری ہو جائے گا اور ساتھ یہ بھی یقین ہو جائے گا کہ یہ طریق درست ہے اب CM تک جا سکتے ہیں۔

نوٹ: آئیں اب یہ عقدہ کھولیں کہ ہومیوپیتھی آخر کیوں پوٹینسی پر زور دیتی ہے اور کیوں اصل زہر کو معمولی ترین مقدار میں استعمال کے خلاف ہے یا Crude پیغام کے خلاف ہے جو دوسرے Systems میں رائج ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ روح یا Mind جو خود نہایت لطیف ہے اس کے لئے جسم کا ردعمل جگانے کیلئے یا جسم کے ردعمل سے کام لینے کے لئے پیغام بھی نہایت لطیف ہوگا (ہم ہومیوپیتھک دوا اسی لئے دیتے ہیں کہ جسم کو پیغام دیں کہ اس اس قسم کا زہر یا بیماری ہے تمہارے اندر اس کے خلاف ردعمل دکھاؤ انٹی باڈیز پیدا کرو اور بیماری پر قبضہ کر لو اور عملاً ایسا ہی ہوتا ہے جبکہ دوسرے سسٹم دوا کو اصل زہر کی شکل میں یعنی Crude حالت میں دیتے ہیں جس سے جسم کا ردعمل تو نہیں جاگتا بلکہ دوا کی طاقت بیماری کے جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے بظاہر اور جسم کا اپنا نظام دفاع Immune System اس کاروائی میں حصہ نہیں لیتا اور آہستہ آہستہ بار بار طاقتور دواؤں کے استعمال سے کمزور ہوتا جاتا ہے) جب ثابت ہو گیا کہ دوسرے سسٹم ردعمل سے کام نہیں لیتے۔

نوٹ: اگر تشخیص درست ہو تو پہلا اصول یہ ہے کہ اگر فائدہ نہ ہو تو جلدی سے دوا رد نہ کریں یا بدل نہ ڈالیں بلکہ پوٹینسی بڑھا یا گھٹا کر دیکھیں کہ دوا کا کیا اثر ہوتا ہے کیونکہ ہر مریض کا بعض وجوہات کی بنا پر اپنا اپنا ردعمل کمزور یا مضبوط ہوتا ہے۔

ہو(انسان تو مٹی میں بیج ڈالتا ہے اور باقی سارا کام خدا تعالیٰ کا قانون کرتا ہے)اسی طرح ہومیوپیتھی کا کام صرف پیغام دینا ہے سوچ سمجھ کر باقی کام خدا تعالیٰ کا نظام کرتا ہے۔اللہ اکبر

نوٹ:اور جس دفاعی نظام یعنی ردعمل سے ہم فائدہ اٹھاتے ہیں ہومیوپیتھی کی ادویہ سے اس Immune System کے بعض پہلوؤں کی بڑے بڑے ماہرین کو(جو دفاعی نظام کے چوٹی کے ماہر ہیں) بھی سمجھ نہیں آئی آج تک۔مثلاً اتنا مکمل،گہرا اور مضبوط اور مربوط دفاعی نظام کیسے کام کرتا ہے اس لحاظ سے کہ انسان پر اندرونی اور بیرونی لاکھوں حملے ہورہے ہیں دن رات اور دفاع بعینہٖ ہر حملہ کے خلاف مطلوبہ Anti Bodies عین وقت پر تیار کرتا ہے اور بیماری پر قابو پا لیتا ہے ان انٹی باڈیز کے ذریعہ۔اگلی بات ان ماہرین کے لئے یہ حیران کن ہے کہ وہ بے شمار کارخانے جو یہ سب کچھ کر رہے ہیں جسم انسانی میں کس طرح جب ضرورت ہو تو متحرک ہو جاتے ہیں اور عموماً خاموش رہتے ہیں کیونکہ اگر ہر وقت یہ کارخانے حرکت میں رہیں تو جسم انسانی کی انرجی اتنا بوجھ برداشت کر ہی نہیں سکتی وغیرہ وغیرہ(اگر دفاع جسم انسانی کا گہرا مطالعہ کیا جائے سوجودہ اعلیٰ سائنسی حوالوں سے تو انسانی عقل کی کم مائیگی اور انسانی سوچ کی خامیاں زبان زدعام ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مشینری کا علوم علم صرف حروف ابجد تک ہی نظر آئے گا۔اللہ اللہ)

نوٹ:اسی لئے ہومیوپیتھی میں بظاہر کسی ایک نظر آنے والی بیماری یا بیماریوں کا علاج نہیں ہوتا بلکہ مجموعی طور پر دیکھا جاتا ہے کہ مریض کی مجموعی طور پر کیا حالت ہے مثلاً میرے پاس ایک ایسا ہی مریض لایا گیا میں بہت پریشان ہوا کہ اس کی کیا دوا ہو سکتی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کی اور غور بھی کیا تو پہلی بات جو نظر آئی اور سمجھ بھی آئی کہ یہ جسمانی لحاظ سے بہت گندا مریض ہے اور بدبو بھی نمایاں تھی وغیرہ وغیرہ سو میں نے اسے Infection کا عمومی نسخہ دیا جو یہ ہے 6x Ferr Phos+Calc Flour+Kali Mur+Kali Phos+Silicea بائیوکیمک میں تو چند دن میں ہی اس کی کایا پلٹ گئی۔پھر دوسری علامات کے مطابق دوا دی تو بہت نمایاں فائدہ ہوا۔

اصول شفا اور جسم کا دفاع

نوٹ:اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو اپنے دفاع کی زبردست طاقت دے رکھی ہے دن رات طرح طرح کے وائرس،فضا میں پھیلے ہوئے زہریلے اثرات(مثلاً تابکاری یعنی ریڈیائی اثرات وغیرہ)انسان پر حملہ آور ہوتے ہیں لیکن انسانی دفاع خود بخود متحرک ہو کر ان کا اثر زائل کر دیتا ہے۔اصولاً تو ہر بیرونی چیز کا مقابلہ کرتا ہے انسانی جسم چاہے خوراک ہو یا کوئی زہر(ابارشن کا مضمون پر غور کریں) لیکن اگر حملہ بہت بڑا ہو تو پھر دفاع انسانی مغلوب ہو جاتا ہے اور اگر دفاع کو کسی ذریعہ سے متحرک کر دیا جائے تو بڑے سے بڑے حملہ آور(یعنی بیماری کو) کو شکست دینے کی اہلیت رکھتا ہے مثلاً اصولاً انسانی جسم کو کھانے کا بھی مقابلہ کرنا چاہیئے اسے قبول نہیں کرنا چاہیئے قے کر دینی چاہیئے(اسی لئے جب جسم خوراک قبول نہیں کرتا تو الٹی وغیرہ کر دیتا ہے) لیکن چونکہ کھانا پینا بہت زیادہ ہوتا ہے اس لئے جسم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اسی لئے کھانا جسم میں ٹھہر جاتا ہے حالانکہ اصولاً جسم ہر کھانے کو بیرونی حملہ ہی تصور کرتا ہے لیکن مقابلہ کی سکت نہیں رکھتا۔اس کو واضح کرنے کیلئے ایلوپیتھی کے نظام Vaccination کی مثال لیں مثلاً چیچک کے طاقتور جراثیم اگر کسی کے جسم میں چلے جائیں تو وہ انسان بیمار ہو جاتا ہے جسم مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ بہت طاقتور اور بہت بڑا حملہ ہوا ہے جسم پر اور جسم آناً فاناً مغلوب ہو کر رہ گیا ہے لیکن اگر Vaccination کے طریقہ کار کے ذریعہ ان چیچک کے جراثیم کو نہایت کمزور کر کے جسم میں داخل کیا جائے تو دفاع انسانی فوراً اس پیغام یا حملہ کا مقابلہ کرتا ہے اور اگر جسم میں پہلے سے ہی چیچک کو قبول کرنے کی صلاحیت ہو تو اسے بھی ختم کر دیتا ہے(یعنی جب ایک دفعہ دفاع مقابلہ کیلئے اٹھ کھڑا ہو تو پھر بڑی بیماری کو زیر کر لیتا ہے یہ مانا ہوا اصول ہے)اور جسم کے اندر چیچک کے خلاف ایک مضبوط دفاع بھی قائم کر دیتا ہے اسی کو آپ Immunisation کہتے ہیں یعنی Freedom from risk of Infection اللہ اکبر۔

نوٹ:بیماریوں کو اکھیڑ پھینکنا علاج نہیں مثلاً آپریشن سے ٹانسلز گلے کے غدود نکال دینا، پتہ کی پتھری نکال دینا، رحم کے غدود وغیرہ۔جب تک جسم کے ردعمل سے کام لے کر بیماری کو جڑھ سے نہ اکھیڑا جائے بیماری دور نہیں ہوتی۔

نوٹ :اگر CMطاقت غلط دیں تو اس کا بُرا اثر لمبا چلتا ہے اور اس کو Antidote کرنا آسان نہیں رہتا۔اس لئے CMطاقت کا Antidote پہلے ہی سوچ کر رکھیں اگر غلط اثر ہوتو فوراًAntidote کریں۔

نوٹ:کسی دوا کو Antidote کرنے کا ایک اصول یہ ہے کہ جو علامات اُبھریں ان کا علاج کریں۔یہ بھی ایک قسم کا Antidote کرنا ہی ہے۔ مثلاً Arsenic کی علامتیں پیدا ہوں تو جس طاقت میں پہلی دوا دی گئی ہے اسی طاقت میں Antidote کردیں۔

نوٹ:اگر دفاعِ جسم ہر چیز کا ردِعمل دکھائے تو خواہ وہ Crude ہو یا Potentised حالت تو جسم جھٹکے کھا کھا کر ختم ہو جائے یا عذاب ہی محسوس کرتا رہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے جسم کی حفاظت کا انتظام کیا ہوا ہے کہ بے وجہ روح Excite نہ ہو اللہ اکبر۔اور وہ اس طرح بھی کہ فضا میں بے شمار زہریں ہیں جو ہم سانس کے ذریعہ اندر لیتے ہیں نمک کھا رہے میٹھا کھا رہے جراثیم اندر جا رہے دنیا جہان کی چیزیں کھاتے ہیں لیکن یہ سب کچھ Crude حالت میں ہوتا ہے اسی لئے جسم ردِعمل نہیں دکھاتا (جب تک کہ پوٹینسی کی شکل میں اسے پیغام نہ دیا جائے) حالانکہ جو کچھ ہم کھا رہے ہیں یا سانس کے ذریعہ اندر جا رہا ہے وہ سب پیغام ہی تو ہیں جسم کو لیکن چونکہ طاقتور اور Potentized پیغام نہیں ہیں اور لطیف پیغام بھی نہیں ہیں اس لئے جسم ردِعمل نہیں دکھاتا اور نہ دکھا سکتا ہے مثلاً نمک (Table Salt) ہم دن رات کھاتے ہیں لیکن جسم کو کوئی پیغام نہیں ملتا اور نہ ہی جسم کوئی ردِعمل دکھاتا ہے اور اگر یہی نمک مریض کو Potentise کر کے دیا جائے تو پاگل پن کی شفا کا بھی موجب ہو جاتا ہے۔یہ ہے فرق Potency کا اور عام دواؤں کا جو Crude ہیں۔

نوٹ:اگر دوا بیماری سے ملتی جلتی ہے تو پھر پہلے چھوٹی طاقت میں دیں اور دیکھیں کہ مفید ہے اگر مفید ہے تو رفتہ رفتہ طاقت بڑھائیں۔

نوٹ:حضور کا نظریہ اونچی طاقت کی دواؤں کو ملانے کے متعلق یہ ہے کہ حضور اونچی طاقت کی دواؤں کو ملانے کے قائل ہی نہیں۔بڑے احتیاط کی ضرورت ہے دوائیں ملانے کے سلسلہ میں۔کیونکہ اونچی طاقت میں بہت طاقت ہوتی ہے(اسی لئے تو شفا بخش ہیں) اس لئے اگر غلط دوائیں ملا کر استعمال کریں گے تو شدید نقصان ہو سکتا ہے چھوٹی طاقت میں اگر غلط نسخہ بن جائے تو اس کے بداثرات بھی چھوٹے ہونگے ان کا سدباب آسانی سے ہوگا Antidote جلدی ہو سکتا ہے اور اگر اونچی طاقت ملائیں گے اور غلط ردِعمل ہوا تو پھر Antidote مشکل ہوگا یہ بھی پتہ نہیں چلے گا کہ کہاں کہاں غلط اثر ہوا ہے اور بعض اوقات یہ بداثرات اگلی نسل تک بھی جائیں گے یا سالوں تک غلط اثر رہ جائیں گے کیونکہ ہومیوپیتھی بڑی طاقتور دوائیں رکھتی ہے کھلونا نہیں ہومیوپیتھی دوا (دیکھنے میں کھلونا لگتا ہے جاہلوں کو) حقیقت یہ ہے کہ جتنا اونچی طاقت کا استعمال کریں گے اتنا نقصان کا احتمال زیادہ ہے اگر غلط استعمال کریں۔ لیکن حفظ ماتقدم کے طور پر اونچی طاقت دیں تو کوئی نقصان نہیں کیونکہ بغیر علامات کے دیتے ہیں مثلاً سفلس کی علامات نہیں بلکہ حفظ ماتقدم کے طور پر دیں تو نقصان نہیں۔

نوٹ:اونچی طاقت خوش قسمتی سے اس لئے عموماً نقصان نہیں پہنچاتی کہ علامات یا بیماری سے بالکل ہی ملتی جلتی نہیں ہوتی دوا۔اور استعمال ہو جاتی ہے نتیجتاً یوں لگتا ہے کہ جیسے کچھ بھی نہیں کھایا۔نہ فائدہ نہ نقصان کچھ بھی نہیں ہوتا کیونکہ دوا کا بیماری سے کوئی واسطہ ہی نہیں ہوتا (خدا جانے اتفاقاً کتنی زہریں فضا میں بہت زیادہ Potentise ہوتی رہتی ہیں اور ہم سانس کے ذریعہ انہیں استعمال کر لیتے ہیں اور اسی لئے نقصان نہیں ہوتا کہ ان کا کسی بیماری سے نقصان نہیں ہوتا) دوا صرف اس وقت شدید نقصان پہنچاتی ہے کہ جب دوا مرض سے ملتی جلتی ہو، دوا غلط ہو، کچھ تضادات بھی ہوں، ساتھ دوا ہومیوپیتھی اصول کے خلاف دوا دی گئی ہو اور اگر بغیر علامات کے دوا دیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گولی چلی ہی نہیں۔نہ گولی چلی نہ نقصان ہوا۔غلط چلی تو نقصان ضرور ہوگا۔

نوٹ:بعض دوائیں اونچی طاقت میں شروع نہیں کرتے مثلاً Rhustox،Sulfur،Silicea،Phosphorus۔

نوٹ:بعض بیماریوں میں بھی علاج کے شروع میں اونچی طاقت نہیں دیتے مثلاً سل، جوڑوں کی تکالیف وغیرہ

نوٹ: ڈاکٹر کینٹ نے لکھا ہے کہ جو بہت چھوٹی طاقت کا استعمال کرتے ہیں مثلاً 1x، 3X وغیرہ وہ اصل میں مادی خوراکیں دیتے ہیں کیونکہ یہ طاقتیں اصل زہر کے قریب ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہومیوپیتھی پر ایمان نہیں رکھتے وہ زیادہ فائدہ بھی نہیں پہنچاتے اپنے مریضوں کو۔ وہ ایلوپیتھی کر رہے ہیں۔

نوٹ: خطرناک بیماریوں میں تکسالی کے نسخے نہ دیں بلکہ بڑے احتیاط سے جائزہ لے کر علاج کریں مثلاً کینسر۔ بعض اوقات کینسر کی وجہ یا کسی خطرناک بیماری کی وجہ کسی بیماری کے دبنے کے نتیجہ میں خطرناک بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اس لئے اس دبی ہوئی بیماری کا علاج کریں۔ چوٹی کے ڈاکٹر یہ تسلیم کرتے ہیں کہ بیماریاں دب کر خواہ بچپن میں دبی ہوں خطرناک بیماریاں پیدا کرتی ہیں دبی ہوئی بیماری کا علاج کریں تو نئی اُبھری ہوئی بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر سوال کا جواب کتابوں میں مل جائے اپنی عقل استعمال کریں۔

نوٹ: ڈاکٹر کینٹ نے یہ بھی بتایا ہے کہ جو ڈاکٹر بہت اونچی طاقت کا استعمال کرے وہ تماشہ دکھانے والے مداری ہیں شعبدہ بازی کرتے ہیں یہ دکھانے کے لئے کہ مریض کی یکدم کایا پلٹ گئی ہے۔ حالانکہ یہ طریق بعض اوقات شدید نقصان دہ ہوتا ہے کیونکہ اصل طریق کے خلاف ہے کہ صرف زیادہ طاقتور Potencies ہی استعمال کرتے ہیں۔ اس طریقہ علاج کیلئے بہت کچھ دیکھنا پڑتا ہے۔

نوٹ: ایک مریض کے دانتوں میں Merc Sol کی علامات ہوں تو 1000 طاقت کی دو خوراکیں آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دینے پر بھی درد میں افاقہ نہ ہوا پھر CM طاقت میں دی گئی اور رات کو درد بڑھ گیا اسے ساتھ Pain Killer دیا گیا ایلوپیتھی میں تو آدھ گھنٹہ میں درد چلا گیا۔ صبح تک پیپ بھی ختم ہوگئی۔ چونکہ Acute کیس تھا اس لئے اگر Merc Cor دیتے خواہ چھوٹی طاقت میں تو ایلوپیتھی دوا کی مدد کے بغیر فائدہ ہونے کی توقع کی جاسکتی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ ہر پہلو پر نظر رکھیں کہ Acute حالت ہے یا Chronic۔ (اس کیس میں غلطی اس لئے لگی کہ اس مریض کو پہلے بھی دانتوں میں پیپ کی شکایت تھی جس کا مرکسال سے علاج کیا گیا تھا اور نتیجتاً مکمل آرام آ گیا۔ دوبارہ اس لئے مرکسال دی گئی کہ کہیں یہ کرانک حالت نہ ہو۔)

Emergencies: کی دوائیں مثلاً Carboveg وغیرہ مریض کو موت کے منہ سے نکال لاتی ہیں وقتی طور پر۔ بعد میں علامات دیکھ کر اصل علاج کریں ورنہ دوبارہ یہ دوائیں بھی کام نہیں کرتیں۔

نوٹ: چوٹوں میں اونچی طاقت دی جاسکتی ہے مثلاً Arnica 1000 یا زیادہ بھی اور دوہرا بھی سکتے ہیں ضرورت ہو تو زیادہ بڑی طاقت بھی دے سکتے ہیں لیکن Acute حالتوں میں۔

نوٹ: <u>ضرورت</u> ہو تو CM طاقت میں 15-10 منٹ کے وقفہ سے بھی 3-2 خوراکیں دے سکتے ہیں لیکن ازحد عقل کی ضرورت ہے مثلاً کینسر جیسی خطرناک بیماریوں میں لیکن شدید حالتوں میں Acute بیماریوں میں یا Pumping Dose کے طور پر دیتے ہیں۔

نوٹ: اونچی طاقت صحت کی حالت میں دینا ازحد ضروری ہے کرانک بیماریوں میں۔ دمہ کے علاج کیلئے جب ایمرجنسی دور ہو جائے اور مریض کی عمومی حالت بہتر ہو یعنی صحت کا ماحول ہو تو پھر جڑ سے بیماری کو اکھیڑنے کیلئے اونچی طاقت دینا لازمی ہے۔

نوٹ (V.Imp): Cancer, Aids میں اونچی طاقت یعنی CM بھی اس لئے دیتے ہیں کہ بیماری اندر روح تک اتر گئی ہوتی ہے چھوٹی طاقت کا پیغام کافی نہیں ہوتا۔ <u>**جسم کی Economy کا سوال نہیں بیماری کی گہرائی کا مسئلہ ہے**</u> ایسی حالتوں میں ردِعمل جگانا چھوٹی طاقت کے بس کا کام نہیں ہوتا۔

مثلاً ایک مریض کی کرانک چھینکیں CM Silicea دینے سے ٹھیک ہوگئیں ناک کی حالت بگاڑنے میں الرجی اور انفیکشن کارفرما تھی۔ جبکہ چھوٹی طاقت کی دوائیں کچھ بھی ردِعمل پیدا نہ کرسکیں۔ (اب غور طلب بات یہ بھی ہے کہ سلیشیا کیوں دی گئی۔ سلیشیا ہومیوپیتھی میں بہت بڑا انٹی بائیوٹک ہے اور سلیشیا کا بنیادی کردار بھی جسم کا ردِعمل جگا کر بیماریوں پر قبضہ کرنا ہے۔) اسی طرح بعض اوقات Lachesis 1000 طاقت میں مفید نہیں ہوتی اونچا جانا پڑتا ہے۔

نوٹ: معدہ: کی بیماریوں میں 30 طاقت مفید ہے یعنی چھوٹی طاقت۔ **اعصابی** تکالیف میں 200 یا اونچی طاقت دیں۔ **گہری نفسیاتی یا**

دماغی: تکالیف میں 1000یا اونچی طاقت دیں۔کینسر میں 200یا1000 معمولی فائدہ دیتی ہے بلکہ بہت اونچی دیں۔

نوٹ: دراصل یہ ایک حقیقت ہے کہ ہانیمن کے زمانہ میں تو تحقیقاتی کام ہوا اور سوچ کے انداز بدلتے گئے نئے تجربات بھی ہوئے لیکن بعد میں شاذ کے طور پر کوئی نیا کام یعنی تحقیق ہوئی۔اس لئے ابھی ہومیوپیتھی میں بہت کچھ کرنا باقی ہے کہ کن کن حالات میں کون کونسی طاقت مفید ہے یا دوا کی دوہرائی کی کیا اصلیت ہے دوائیں ملا کس حد تک کارگر ہے یا نقصان دہ ہے دواؤں کے آپس کے تعلقات کیسے دریافت کئے جا سکتے ہیں آب وہوا سے دواؤں کے اثرات بدلتے ہیں یا نہیں۔غرضیکہ بڑا لمبا چوڑا کام باقی ہے اس لئے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی نظر بڑی وسیع اور بہت Scientific ہونی چاہیئے۔

نوٹ: ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی یہ کمزوری ہے کہ اپنے تجربات دوسروں کو نہیں بتاتے (جیسے بعض حکماء سینہ در سینہ نسخے چلاتے ہیں) جس سے ہومیوپیتھک سسٹم اور پیشہ کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

نوٹ: اگر ہومیوپیتھک ڈاکٹرز اپنی تحقیق اور نت نئے تجربات سے دوسروں کو مالا مال بھی کرتے رہیں تو ان کا فائدہ صرف ان ڈاکٹرز کو ہوگا جن کو ہومیوپیتھی سے عشق ہے۔ہر کس و ناکس کے کچھ پلے نہ پڑے گا غافلوں کیلئے تو بڑے بڑے علماء اور صلحا بھی کچھ نہ کر سکے۔

نوٹ: گوشت، مسلز وغیرہ کی تکالیف کیلئے عموماً 30یا 200 طاقت کافی ہونی چاہیئے اگر اعصاب سے تعلق ہو تو 200 سے اونچا جائیں کیونکہ گوشت پوست میں اعصاب بھی ہیں مثلاً معدہ کی تکالیف جو عمومی ہیں ان میں 30 طاقت دیں اگر Suppressed حالت ہے تو اونچا جائیں یعنی گہری اتری ہوئی بیماریوں میں خواہ معدہ کا کینسر یا ناسور ہو یا کسی اور جگہ گہری اتری ہوئی بیماری ہو۔

اصول: یہ ہے کہ بعض دفعہ ایک ہی اونچی طاقت کی خوراک سے بیماری ٹھیک ہوگئی اور اگر دوا نا کام ہوئی تو بھی جسم کے ردعمل نے بیماری کو اچھال کر نمایاں کر دیا۔اب علامات کے مطابق علاج کرنے کا راستہ کھل گیا ہے۔

نوٹ: اس لئے ضروری نہیں کہ Cancer کو ضرور ہی اونچی طاقت سے ٹھیک کریں بلکہ 30اور 200 طاقت میں بھی ٹھیک ہوتا ہے کینسر دراصل جب جسم ردعمل دکھا دے تو مقصد پورا ہوگیا طاقت کوئی بھی ہو۔ضرورتاً طاقت کو اونچا نیچا کرنا بھی پڑتا ہے۔

Supression یعنی بیماریوں کا دب جانا یا دبا دینا

نوٹ: ضروری نہیں کہ بیماریاں صرف غلط علاج یا طاقتور دواؤں سے دب جائیں بلکہ بعض اوقات ٹھنڈ وغیرہ لگنے سے بھی بیماری دب جاتی ہے۔مثلاً کن پیڑے خصوصاً سرد ہوائیں پھرنے اور بدپرہیزی سے دب جاتے ہیں اسی طرح ماہواری کے دنوں میں ٹھنڈ لگوانے سے بھی ماہواری دب کر بہت ساری تکالیف پیدا کر دیتی ہے وغیرہ وغیرہ

نوٹ: اگر طاقتور دواؤں سے علامات کو دبا دیا جائے تو اصل بیماری کی علامات تبدیل ہو جائیں گی اور جسم زچ ہو جائے گا چڑ کر دوسری دوائیں بھی قبول نہیں کرے گا یعنی ردعمل نہیں دکھائے گا۔

نوٹ: اگر علامات گڈمڈ ہوں اور بیماری کی اصل شکل سمجھ نہ آئے تو Sulfur یا Nux Vomica یا Opium یا Zinc Met وغیرہ دے کر اصل علامات کو کھولنا ضروری ہے یعنی جسم کا اصل بیماری ظاہر کرنا ضروری ہے۔ پہلے Antidotes کے ذریعہ الٹی پلٹی علامات صاف کریں۔

نوٹ: اور اگر دبی ہوئی امراض میں دیر بعد دوا دینی ہو خواہ کیوپرم ہو یا کوئی اور تو حضور کا تجربہ یہ ہے کہ بہت اونچی طاقت میں دیں (اور یہ بات قابل فہم بھی ہے) چھوٹی طاقت کام نہیں آتی۔

نوٹ: غلط دواؤں کے غلط اثرات Antidote کرنے کے بعد جو زیادہ نمایاں بیماری ہے اس کا علاج کریں نتیجتاً کئی اور علامات بھی صاف ہو جائیں گی اور کئی نئی علامات ظاہر ہوں گی پھر ان کا علاج کریں یعنی علامات کے پیچھے چلیں تو آہستہ آہستہ مکمل علاج ہو جائے گا۔

دوا کا مزاج

گرم سرد

نوٹ: گرم سرد دواؤں کو ملانا درست نہیں۔ (لیکن اس اصول میں بھی استثناء ہے مثلاً سلفر اور سورائینم کو غلطی سے ملا کر استعمال کیا گیا تو بڑے خوشکن نتائج ظاہر ہوئے اس سے ثابت ہوا کہ ابھی ہومیوپیتھی میں بہت سارا علم چھپا ہوا ہے)

نوٹ: اصولاً ہومیوپیتھک دوائیں گرم اور سرد کے نام سے بھی یاد کی جاتی ہیں یعنی جس مریض کو سردی زیادہ لگے وہ سرد مزاج ہے اس کیلئے سرد مزاج دوا مفید ہوگی گرم مزاج نہیں اسی طرح کسی کو گرمی بہت لگتی ہے وہ گرم مزاج مریض ہے اس کو گرم مزاج دوا ہی فائدہ دے گی دوسری نہیں۔

نوٹ: ایک مریضہ سرد مزاج تھی اسے سرد مزاج دوا Psorinum دی گئی سوتے وقت۔ اسے ساری رات شدید گرمی لگی (دوا نے فوراً مزاج بدل دیا) اور اتفاقاً صبح پیٹ درد ہوا (اسے پہلے بھی پیٹ درد کے دورے ہوتے تھے چونکہ وہ پہلے سرد مزاج تھی اس لئے پیٹ درد کیلئے سرد مزاج دوا دی گئی جو پہلے مفید ہوتی تھی لیکن اب اس دوا نے فائدہ نہ دیا اسے گرم مزاج دوا دی گئی (کیونکہ اب گرمی لگنے لگی تھی) تو فوری فائدہ ہوا۔ کیسے مریضہ کی کایا پلٹ گئی۔ اللہ اکبر۔ اس تجربہ میں بھی ایک سمجھدار ہومیوپیتھ ڈاکٹر کیلئے بہت بڑی دعوتِ فکر ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا مریضہ کے کیس میں فلسفہ یہ ہے کہ Psorinum دینے سے صرف گرمی نہیں آئی بلکہ سورائینم نے یہ بھی بتا دیا کہ پیٹ میں فلاں جگہ درد ہے جس کی مستقل شفا بھی گرم مزاج دوا میں ہے۔ (پہلے پیٹ درد کے دورے آتے تھے اور وقتی فائدہ ہوتا تھا ٹھنڈی دواؤں سے۔ یعنی مریضہ کا مزاج بدل کر دوسری بیماریوں پر بھی قابو پا لیا گیا۔

دواؤں کا اثر

مقدار اور دوا ہرائی

مقدار دوا: دوا کی مقدار اہم نہیں بلکہ اس کی دوہرائی اہم ہے جتنی بار دوا دیں گے اتنی دفعہ ہی جسم ردِعمل دکھائے گا یعنی اثر ہوگا دوا کا۔

نوٹ: دوا کی چند گولیاں یا ایک قطرہ ہی کافی ہے ایک خوراک کے طور پر۔

نوٹ: ایکونائٹ بطور Acute دوا زبان زدِعام ہے لیکن دل کی بیماریاں جو کرانک ہوں ان میں بھی مفید ہے مثلاً اچانک کسی وجہ سے مریض کا دل زور زور سے دھڑکنے لگے تو Aconite مدر ٹنکچر کی ایک خوراک بیماری پر قابو لیتی ہے۔ یہاں ایکونائٹ نے کرانک بیماری میں بھی فوری اثر کیا۔ اس کے برعکس کرانک دوائیں اگر بیماری کی شدت میں بھی دی جائیں تو فوری اثر نہیں کرتیں۔

نوٹ: ہومیوپیتھک دوا کسی مرض میں جب ایک دفعہ کام کرے تو اس مرض میں بار بار وہی دوا دینے سے آہستہ آہستہ اس مرض کا رجحان ختم ہو جاتا ہے مثلاً زکام کا اگلا حملہ پہلے سے کم ہوگا۔ اور پھر آہستہ آہستہ مستقل آرام آ جاتا ہے سوائے اس کے کہ مریض بدپرہیزی کرتا رہے یہی اصول ہے۔

نوٹ: منہ میں Capillaries اسی لئے ہیں کہ یہ جلدی سے جذب کر لیتی ہیں لعاب وغیرہ کو اسی لئے ہومیوپیتھی دوا منہ میں دیتے ہیں کہ جلدی جذب ہو جائے۔

نوٹ: بیمار اور مریض حوصلہ ہار جاتا ہے آخر اور نفسیاتی طور پر بھی کمزور ہوتا ہے۔

مخالف یا دشمن دوائیں

نوٹ: مخالف یا دشمن دوائیں وہ ہیں جن کو اگر ایک دوسرے کے بعد دیا جائے تو عموماً اچھا کام نہیں کرتیں یہ دوائیں ہومیوپیتھی کی کتابوں میں لکھی ہوتی ہیں لیکن کچھ باتیں تجربہ بھی سکھاتا ہے۔عموماً مندرجہ ذیل دوائیں ایک دوسرے کے بعد نہ دیں۔ پہلے پہلی دوا کو Anti dote کریں یعنی پہلی دوا کا اثر ختم کریں۔

Phosphorus:کو **Causticum** کے ساتھ ملا کر نہ دیں یا ادل بدل نہ کریں دونوں دواؤں کا از حد خطرناک ہے پہلے اگر Phosphorus دیا ہے تو کاسٹیکم دینے سے پہلے اسے انٹی ڈوٹ کریں۔

نوٹ: **Phosphorus** سے مراد Phosphorus کے تمام Compunds بھی ہیں مثلاً Kali Phos، Ferrum Phos وغیرہ **Causticum** اور **Rhustox** کو ادل بدل نہ کریں۔انٹی ڈوٹ دیکھیں۔

Silicea کو **Merc Sol** کے ساتھ ادل بدل نہ کریں درمیان میں **Hepar Sulf** دیں چند خوراکیں کافی ہیں۔

Calc Carb : کے بعد **Sulfur** نہ دیں اور **Bryonia** بھی خطرناک ہے۔**Sulfur** کے بعد Calc Carb دے سکتے ہیں۔

نوٹ:اسی طرح کچھ اور دوائیں ہیں مثلاً **رسٹاکس** اور **فاسفورس** نہ دیں **Apis** کے ساتھ،ادل بدل نہ کریں اور اسی طرح **Baryta Carb** کے ساتھ **Calc Carb** ادل بدل نہ کریں۔

نوٹ:اسی طرح بعض دواؤں کے بعد بعض دوائیں زیادہ اچھا کام کرتی ہیں۔ Acute اور Chronic کا جوڑا اور فلسفہ دیکھیں سمجھیں۔ جو دواؤں کی تفصیلات اور علاج کی تفصیلات میں وضاحت سے مذکور ہے۔

ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کا سنگم

عموماً ہومیوپیتھک دوا دوسری دواؤں مثلاً ایلوپیتھک یا آیورویدک وغیرہ کے ساتھ دے سکتے ہیں لیکن بعض اوقات ٹکراؤ کے نتیجہ میں نقصان ہوتا ہے مثلاً B.P اونچا ہو سکتا ہے اور یہ تجربہ شدہ بات ہے کہ اگر B.P کی دوا ایلوپیتھی میں دے رہے ہوں تو ہومیوپیتھی میں بھی B.P کی دوا دینے سے دونوں دواؤں کا ٹکراؤ ہو سکتا ہے اسلئے نوٹ کریں کہ دوسری دوا کیا اثر کرتی ہے یا کرے گی پھر سوچ سمجھ کر ہومیوپیتھک دوا دیں۔ ورنہ بخاروں میں Paracetamol طرح کی دواؤں کیساتھ ہومیوپیتھک دوا بہت اچھا اثر کرتی ہے۔ اسی طرح اگر Pain Killer وغیرہ دے دی جائے تو ہومیوپیتھک دوا سے عموماً ٹکراؤ نہیں ہوتا۔اس سے ثابت ہوا کہ ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی دونوں مل کر چل سکتے ہیں۔

نوٹ:اسپرین جھلیوں پر بُرا اثر ڈالتی ہے اس سے ہومیو دوا بنی چاہیئے۔ مگر مچھ کو چوٹ یا زخم لگے تو خود بخو د ٹھیک ہو جاتی ہے اس سے بھی ہومیوپیتھک پوٹینسی بنی چاہیئے۔الغرض جتنی بھی ایلوپیتھک دوائیں ہیں ان کی اگر پوٹینسی بنائی جائے تو بہت مفید ثابت ہو سکتی ہیں مثلاً Ventolin، Glycerin، Insulin وغیرہ سے ہومیوپیتھک پوٹینسی پہلے ہی کامیابی سے اسی اصول پر استعمال ہو رہی ہیں۔

نوٹ:ایلوپیتھی ٹیکے (Vaccine) جو طرح طرح کے گند ملا کر بناتے ہیں وہ ہومیوپیتھی ہی ہے تقریباً۔مثلاً نزلہ زکام کا گند۔ چیچک وغیرہ کا گند (ہومیوپیتھی کے تعارف میں یہ بات ضرور نوٹ کریں) یعنی ایلوپیتھی کے نام پر ہومیوپیتھی کرتے ہیں۔

کہ اس کی کیا کیا علامات ہیں۔اس لئے جلن یا گرمی اور ٹھنڈ وغیرہ بڑی اہمیت رکھتی ہیں دوا تجویز کرنے کیلئے۔(جب تک مریض پوری توجہ سے اپنی علامات نوٹ نہ کرے بڑے سے بڑے ڈاکٹر کو دوا تجویز کرنے میں دقت ہوتی ہے۔اگلے ابواب میں مریض کو اپنی علامات بیان کرنے کے سلسلے میں بھی ہدایات دی جائیں گی)

نوٹ:بعض دواؤں/بیماریوں میں امراض کے دوران تمام جسم میں شدید گرمی لگتی ہے یا جلن ہوتی ہے یوں لگتا ہے کہ آگ لگی ہوئی ہے اور کسی میں شدید سردی لگتی ہے اور مریض کہتا ہے کہ میرا جسم برف ہوگیا ہے۔کسی دوا میں صرف بعض اعضاء میں شدید ٹھنڈ یا گرمی لگتی ہے۔ساتھ کچھ اور تفریق کرنے والی علامات بھی ہوتی ہیں جن کی وجہ سے معیّن دوا ڈھونڈنے میں آسانی ہو جاتی ہے مثلاً ایک دوا میں مرض میں گرمی بھی لگتی ہے اور ساتھ پیاس بھی بہت ہوتی ہے اور دوسرے مرض یا دوا میں گرمی تو لگتی ہے لیکن پیاس نہیں ہوتی حالانکہ منہ خشک ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔اسی طرح کسی دوا میں حرکت کرنے سے افاقہ ہوتا ہے کسی میں حرکت کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

نوٹ:اسی طرح مختلف امراض میں مختلف علامات ہوتی ہیں حالانکہ بظاہر بیماری کا ایک ہی نام ہوتا ہے مثلاً سر درد میں بہت سی علامات ہوتی ہیں۔کسی کو سردی اچھی لگتی ہے۔کسی کو گرمی سے افاقہ ہوتا ہے درد میں۔کسی کا سر بہت ٹھنڈا ہوتا ہے کسی کا گرم۔کسی کو لیٹ کر افاقہ ہوتا ہے تکلیف میں حالانکہ اس کا بھی سر گرم ہے کسی کو بیٹھ کر افاقہ ہوتا ہے حالانکہ اس کا بھی سر گرم ہے حالانکہ بیماری کا نام سر درد ہی ہے۔

نوٹ:(V.Imp)اس لئے آئندہ جب مختلف دوائیں یا امراض سامنے آئیں گی تو تفریق کرنے والی علامات پر خصوصاً توجہ دینا ازحد ضروری ہوگا۔صرف بیماری کے نام پر ہومیوپیتھک سسٹم میں کوئی دوا نہیں دی جاتی اور نہ دی جاسکتی ہے۔

نوٹ:(V.Imp) جب تفریق کرنے والی علامات کی پہچان کرنا آجائے گا تو ہومیوپیتھی سمجھنا اور علاج کرنا بھی آسان ہو جائے گا۔

نوٹ:بیماری بڑھنے اور کم ہونے کی وجوہات بھی مدنظر رکھنی پڑتی ہیں مثلاً گیلے موسم یا گیلا ہونے سے تکالیف کا بڑھنا،آرام سے تکالیف کا بڑھنا یا آرام سے افاقہ ہونا یا حرکت اور چلنے پھرنے سے افاقہ ہونا وغیرہ وغیرہ۔ان بڑھنے گھٹنے والی علامات کو Modalities کہتے ہیں۔بظاہر بیماری کا ایک ہی نام ہوتا ہے۔لیکن بیماری کے گھٹنے اور بڑھنے کی علامات پر بھی دوا تجویز کی جاتی ہے۔

نوٹ:Phosphorus کے مریض میں جسم کے اندر جلن ہوتی ہے جگہ جگہ مثلاً معدہ،سینہ،کندھوں کے درمیان،ہتھیلیوں وغیرہ میں۔لیکن چونکہ صرف جسم کے اندر خون کا دوران تیز ہوتا ہے نتیجتاً بیرون جسم ٹھنڈ لگتی ہے اس لئے بیرونی گرمی سے افاقہ ہوتا ہے سوائے سر اور معدہ کی تکالیف کے کہ وہاں سردی سے افاقہ ہوتا ہے جبکہ سلفر میں گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے Mercurious Sol کی طرح جبکہ Arsenic،Magnesia Phos اور Calc Phos میں گرمی سے افاقہ ہوتا ہے دردوں کو اور دوسری تکالیف کو بھی۔لیکن ان دواؤں میں تفریقی علامات بہرحال موجود ہوتی ہیں۔

نوٹ:Phosphorus میں یہ جلن یا گرمی کرانک ہے یعنی مریض میں یہ علامات لگاتار رہتی ہیں بار بار یہ جلن اور گرمی کی حالت آتی رہتی ہے یعنی بیماریوں میں مریض اس جلن کی شکایت کرتا ہے لیکن یہ جلن بہت زیادہ نہیں ہوتی جبکہ Cantharis میں بھی یہ جلن ہے لیکن بہت زیادہ ہے۔اسی طرح بیلا ڈونا Belladonna میں بھی شدید جلن ہے لیکن Acute حالتوں میں۔یعنی بیماری آئی اور گئی۔دورانِ خون بڑھا یا خون کا Rush کسی عضو کی طرف وقتی طور پر بڑھ کر شدید تپکن اور گرمی پیدا کرتا ہے مثلاً بخاروں میں سر کی طرف خون کا Rush ہو کر سر شدید گرم ہو جاتا ہے جبکہ Phosphorus میں **مستقل** بیماری ہے۔Opium،Gelsemium،Lachesis،Kali Carb،Pulsatilla اور Sulfur وغیرہ میں بھی جلن اور گرمی ہے۔لیکن ساتھ امتیازی علامات/تفریقی علامات بھی ہیں جن سے یہ تمام دوائیں علیحدہ علیحدہ پہچانی جاتی ہیں Calcarea Carb میں کبھی جسم ٹھنڈا اور کبھی گرم ہو جاتا ہے پاؤں کبھی ٹھنڈے کبھی گرم بھی ہو جاتے ہیں اندر سردی محسوس ہوتی ہے لیکن بعض اوقات ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔

مزاج/تشخیص کاطریق

نوٹ: اگر مزاج سمجھ آئے تو پہلے مزاجی دوادیں ساتھ ضرورتاً دوسری دوائیں بھی دے سکتے ہیں۔

نوٹ: ہومیوپیتھی میں مزاج کو بڑی اہمیت ہے مثلاً گرم مزاج، سرد مزاج، بلغمی مزاج، صفراوی مزاج وغیرہ (باقی طبوں میں بھی یہ چیزیں بڑی اہم ہیں) ہومیوپیتھی میں پتلا یا موٹا مریض کالا یا گورا رنگ وغیرہ بھی نوٹ کیا جاتا ہے۔ ایلوپیتھی میں بعض اوقات گورے کالے رنگ پر ایلوپیتھی دوائیں مختلف اثر کرتی ہیں مثلاً ایک ایلوپیتھی دوا جس کا نام VASERETIC ہے۔ اس کا دوسرا نام ACE (Angistension Converting Enzyme) ہے۔

اس مندرجہ بالا دوا کے بارے میں (CPS) Canadian Drug Reference for Health Professionals صفحہ 2002 میں لکھا ہے کہ

"The incidence of angisedema during Angistension Converting Enzyme (ACE) Inhitor Therapy has been reported to be higher in Black than in No "Black patients."

نوٹ: اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہومیوپیتھی میں جو باریک در باریک علامات پر نظر رکھی جاتی ہے وہ ایک حقیقت ہے اور جب ایک ہومیو پیتھ ان حقائق کو حقیقت جان کر دوا تجویز کرتا ہے تو حقیقی شفا کا لطف بھی اٹھاتا ہے ورنہ ادھوری شفا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نہ مریض مطمئن ہوتا ہے نہ معالج۔

نوٹ: مثلاً Chamomilla کا مزاج غصہ کا ہے۔ اور Pulsatilla کا نرم مزاج۔ اب اگر ایک مریضہ کی بیماری تو Pulsatilla کی لیکن مزاج غصہ والا ہے یعنی Chamomilla کا۔ تو ایسی مریضہ یا مریض کو پہلے Chamomilla دینے سے فوری اثر ہوگا اور غصیلے مزاج میں کچھ نرمی آ جائے گی اور اب اس مریضہ کو Pulsatilla دیں گے اس لئے کہ اس کی بیماری Pulsatilla کا مطالبہ کرتی ہے تو پھر فوری اثر ہوگا۔

نوٹ: مثلاً Kali Carb چونکہ بڑی طاقتور دوا ہے اس لئے اس سے پہلے Carboveg دیتے ہیں کالی کارب دیکھیں۔

نوٹ: جن لوگوں پر پروونگ Proving کی گئی تھی ہوسکتا ہے کہ وہ اتنے سمجھدار نہ ہوں کہ دواؤں کا باریک بینی سے نوٹس لیتے اس لئے ایسے لوگوں کی بعض رپورٹیں قابل اعتماد نہیں کیونکہ کتابوں میں لکھے ہوئے بعض Symptoms متعلقہ دوا دینے سے ٹھیک نہیں ہوتے بلکہ Clinical Experience ہی کام آتا ہے اس لئے ہومیوپیتھی کی نئے سرے سے بھی Research ہونی چاہئے یعنی نئی Proving بھی ضروری ہے۔

نوٹ (V.Imp): دوا کی پہچان پر عبور حاصل کرنے کے لئے دوا کے استعمال کے ساتھ ساتھ دوا کی تفصیلات ضرور پڑھیں اور سمجھیں۔

مثلاً نزلہ زکام میں اگر <u>آنکھیں سرخ ہورہی ہوں</u> تیز پانی آتا ہو آنکھوں سے تو یہ یوفریزیا Eupharasia کی علامت ہے اور اگر ناک سے تیز پانی آرہا ہو اور ناک میں جلن، خراش کا احساس ہو اور ساتھ کھانسی آرہی ہو تو یہ ایلیم سیپا Allium Cepa کی علامت ہے گویا ایک دوا کی پہچان یہ ہے کہ آنکھوں پر بُرا اثر ہوتا ہے زیادہ اور دوسری دوا کی پہچان یہ ہے کہ ناک اور گلے پر بُرا اثر ہوتا ہے زیادہ (اگر فوری طور پر Allium Cepa نہ دیں تو گلے کے نیچے پھیپھڑوں تک اثر پڑتا ہے بعد میں) اس لئے اگر بیماری شروع ہوتے ہی مناسب دوا دیں تو بیماری آگے بڑھے گی ہی نہیں۔ ورنہ اُلٹی پلٹی دوائیں دینے سے بیماری نہ صرف لمبی ہوگی بلکہ مزید پیچیدگی بھی پیدا ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ بیماری کی ابتدا غور سے نوٹ کریں۔

مثلاً ایسکیولس میں بواسیر کے مسے ابتدا ہی سے ڈھیلے اور نیلے ہوتے ہیں اور یہی علامت کلکیر یا کارب کی ہے اس لئے اگر شروع ہی میں ایسکیولس دی جائے تو بیماری وہیں ختم ہوجائے گی۔ لیکن اگر غلط علاج کی وجہ سے یہی بیماری پرانی ہوجائے تو کلکیر یا کارب دوا ہوگی۔

نوٹ: Aesculus اور Calc Carb کے سٹم کے اصول سے ہر جگہ فائدہ اٹھائیں کہ بات کہاں سے شروع ہوئی اور کہاں پہنچی۔

نوٹ: دواؤں میں تفریق کرنا سیکھیں کہ کونسی امتیازی علامت دوسری میں نہیں پائی جاتی۔

نوٹ: چونکہ Belladonna اور Aconite کی علامات کافی ملتی ہیں اس لئے اگر دونوں کو ملا کر دیں تو بھی مفید ہوں گی اور چونکہ Gelsemium میں بھی کچھ علامات ان جیسی ہیں اس لئے کبھی یہ بھی ملا دیں اگر ضرورت ہو تو حرج نہیں (لیکن سوچ سمجھ کر ملائیں۔ دیکھیں اصول ہومیوپیتھی دوائیں ملانا) کبھی ساتھ Arsenic بھی ملایا جاسکتا ہے (دیکھیں دوائیں ملانا)

نوٹ: دراصل ایک ہی قسم کی علامات بہت سی دواؤں میں ملتی ہیں اس لئے ایک ہی جیسی کیفیات ایک ہی طرح کی بظاہر امراض اور علامات جب مختلف بیماریوں میں نظر آتی ہیں تو بڑی مشکل پیش آتی ہے۔لیکن ایک امتیاز ہے دواؤں میں ایک فرق ہے واضح علامات میں جو دواؤں کی پہچان اور تفریق آسان بنا دیتا ہے مثلاً Belladonna میں بھی اچانک بیماری آتی ہے اور خون کا Rush جسم کے کسی ایک عضو کی طرف ہو جاتا ہے اور ماؤف حصہ میں یا بیمار عضو میں شدید درد، گرمی، جلن، سرخی، سوجن ہو جاتی ہے یعنی Inflamation ہو جاتی ہے اور یہ سب علامات بیلاڈونا والی Aconite میں بھی ہیں لیکن فرق اور امتیاز کرنے والی علامت یہ ہے کہ Aconite کا مریض طوفان کھڑا کر دیتا ہے اور Belladonna کا مریض باوجود سخت تکلیف کے زیادہ شور شرابا نہیں کرتا۔لیکن Arsenic کا مریض بھی بہت پریشان اور بے چین ہو کر اِدھر اُدھر پھرتا ہے اور پوچھو تو کہتا ہے کہ ٹھیک ٹھاک ہوں کوئی بات نہیں لیکن بے چینی اور سراسیمگی اس کے چہرے پر نہایت واضح ہوتی ہے۔فرق یہ ہے کہ آرسینک میں بیماریوں کے اخیر میں یہ کیفیت ہوتی ہے اور آرسینک کا مریض کرانک مریض ہوتا ہے جبکہ ایکونائٹ اور بیلاڈونا کا مریض کرانک نہیں ہوتا۔

نوٹ: اسی طرح ہر دوا کی اپنی اپنی پہچان ہے۔جس کی وجہ سے مختلف تکالیف کی مختلف دوائیں ڈھونڈنا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔مزید مثالیں بھی ملاحظہ فرمائیں

نوٹ: بعض اوقات علامات غیر واضح ہوتی ہیں یا ڈاکٹر کو پورا کیس سمجھ نہیں آتا بعض مریض اصل حقیقت بیان نہیں کرتے یا نہیں کرسکتے تو اندازاً دوا دی جاتی ہے یا سلفر، مرکسال وغیرہ دے کر علامات کھولی جاتی ہیں نتیجتاً 3-2 دن میں بیماری کی علامات کھل کر سامنے آجاتی ہیں مثلاً گلا درد 3-2 دن میں دائیں طرف ٹھہر گیا اور لائیکوپوڈیم کی ایک خوراک سے افاقہ شروع ہو گیا۔

سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ مریض میں خون کی کمی تو نہیں (دوائیں کام نہیں کرتیں اگر مریض انیمک ہو) خون کی کمی بہت سی علامات پیدا کرتی ہے بلکہ ہر علامت ہوتی ہے انیمک مریضوں میں۔

نوٹ: مثلاً Merc Sol، Sulfur، Rhustox اور Kali Mur کی علامات ہیں ایک مریض میں تو بہتر یہ ہے کہ اب گہری دوا سے شروع کریں اگر مرکسال کی بدبو ہے تو اونچی سے اونچی طاقت ٹرائی کریں نتیجتاً آہستہ آہستہ علامات بدلیں گی یعنی پھر دوسری دواؤں کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

نوٹ: عموماً انیمک مریض زیادہ ہوتے ہیں فی زمانہ۔اس لئے پہلے ان کی عمومی صحت Improve کریں کیونکہ خون کی کمی ہو تو دوائیں پوری طرح اثر نہیں کرتیں۔

نوٹ: Aesculus میں عموماً شروع میں بلکہ کافی عرصہ تک Bleeding نہیں ہوتی اسلئے وریدوں کی بیماریوں میں Aesculus شروع میں اس وقت کام آئے گی جب صرف ورم اور نیلا پن ہوگا لیکن اگر جلد ہی جریان خون ہو تو Hamamelis دیں گے۔ساتھ کچھ اور علامات بھی ہوں گی۔

نوٹ: حقیقت یہ ہے کہ اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو دواؤں کی علامات بڑی واضح ہوتی ہیں تفریق کرنا ڈاکٹر کا کام ہے مثلاً کمزوری کا نقشہ ذہن میں ہونا چاہیئے کہ دل کی ہے یا تیزابیت کی ہے وقتی ہے یا کرانک ہے اچانک آئی ہے یا لمبی بیماریوں کے بعد اور لمبی بیماریوں کے بعد کہاں کہاں بُرا اثر پڑا ہے اسی انداز سے تمام بدن پر نظر ہونی چاہیئے مثلاً Spigelia بھی دل کے خلاف کی دوا ہے اور Arsenic بھی، اسلئے دونوں میں فرق کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: Rhustox اور Causticum میں تکالیف کافی دیر تک محدود یعنی ماؤف حصہ تک رہتی ہیں جبکہ Ledum میں درد نیچے سے اوپر جاتا

ہے۔ Dulcamara میں سردی گرمی کا ادل بدل بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ Pulsatilla میں نیچے سے اوپر۔ Belladonna میں اوپر سے نیچے اور بعض دواؤں میں مخصوص اعضاء پر اثر ہوتا ہے بعض میں عمومی اثر ہے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: (Imp) طریقہ علاج یہ ہے کہ دواؤں کی پہچان ضروری ہے مثلاً اچانک پن Belladonna میں بھی ہے اور Phosphorus میں بھی۔ ایک Acute دوسری Chronic اور Deep Acting، ایک کا اثر نظام خون پر ہے اور وہ بھی وقتی۔ دوسری کا تمام جسم پر اور جسم کی ہر ایک ساخت پر ہے۔

نوٹ: کرانک حالتوں میں Acute حالت بھی ہو جاتی ہے جس کا مطلب یہ نہیں کہ Acue حالت ہے مثلاً Phosphorus میں اور Calc Carb میں اچانک خون Rush کرتا ہے کمزوری ہوتی ہے اچانک۔ اسی طرح Nux میں بھی اچانک Acid Debility ہوتی ہے اس لئے فرق کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: بے شک یہ ضروری نہیں کہ ہر دوا کی تمام علامات کسی مریض میں ہوں (ہاں کوئی مریض ایسا ہو کہ جس میں کسی دوا کی تمام علامات ہوں یعنی تمام بیماریاں ملیں کسی دوا کی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ مریض بہت بیمار ہے جس کا ہر عضو متاثر ہو چکا ہے) لیکن جو جو حصے متاثر ہو چکے ہیں ان حصوں میں یا ان اعضاء میں امراض ضرور ہوں گی کسی دوا کی اس لئے اگر ایسا ہو تو دوا دیں مثلاً Rhustox میں پیشاب کا جلن سے آنا اس بات کا اشارہ ہے کہ رسٹاکس دوا ہے ساتھ یہ دیکھنا ہے کہ سرد مزاج ہو ورنہ اگر گرم مزاج ہے تو Sulfur دوا ہے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: بیماری کی تفاصیل سن کر یا بیماری کا رائج الوقت نام سن کر پریشان نہ ہوں ہومیو پیتھک دواؤں کو مدنظر رکھ کر مزاجی دوا ڈھونڈیں۔

جسم یا دواؤں کا ردعمل نہ دکھانا

نوٹ: علامات کو زبردستی Suppress کردیں تو جسم صحیح ردعمل نہیں دکھاتا مثلاً اسہال دبانے سے Lungs پر برا اثر ہو سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: ہومیو پیتھک دوا کے ذریعے ٹھیک ردعمل پیدا کرنا بہت ضروری ہے صرف ردعمل پیدا کرنا یعنی جسم میں ایک ہلچل پیدا کر دینا کافی نہیں بلکہ نقصان دہ ہے۔ دوا کچھ دیر طوفان برپا کرے گی لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلے گا۔ صحیح ردعمل بیماری ختم کر دیتا ہے۔

نوٹ: بعض اوقات اگر کوئی دوا دی جائے تو اس کا اثر نہیں ہوتا۔ دوا کا ردعمل ظاہر نہیں ہوتا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نمبر 1 دوا کا اثر ہی نہیں ہوا۔ نمبر 2 جسم کے نظام نے دوا کے پیغام کو سمجھا ہی نہیں نمبر 3 غلط دوا ہے اس لئے فائدہ ہی نہیں ہوا وغیرہ وغیرہ۔ بعض بیماریوں میں دوا دیر بعد اثر کرتی ہے مثلاً جوڑوں کی دردیں، دمہ وغیرہ۔

نوٹ: مندرجہ بالا حالت دراصل اس لئے پیدا ہوئی ہے کہ بعض اوقات نمبر 1 جسم کا نظام دفاع اس لئے متحرک نہیں ہوتا کہ اس پر غنودگی کی حالت طاری ہو جاتی ہے فالجی سی حالت ہوتی ہے اس لئے اگر Opium بہت چھوٹی طاقت میں مثلاً 3x-2x-1x میں چند خوراکیں (2-3 خوراکیں) 12 گھنٹہ میں دے دی جائیں تو جسم ردعمل دکھانے لگے گا اور بیماری اصل شکل میں ظاہر ہو جائے گی اور جسم جو سویا پڑا تھا (اور پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ کیوں دوا کا اثر ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ جسم کا ردعمل خاموش تھا) اب جاگ کر اپنی بیماری ظاہر کر دے گا اور علاج کرنے میں آسانی ہوگی یعنی دوسری دوائیں کام کرنے لگیں گی۔ Sulfur بھی یہی کام کرتا ہے کہ اگر جسم بے حس ہو تو اسے جگا دیتی ہے یعنی جن دواؤں کو کام کرنا چاہیئے وہ کام نہ کریں تو Sulfur دینے سے وہ کام کرنا شروع کر دیتی ہیں۔

نوٹ: کبھی کبھی جسم میں بیماریاں اتنی زیادہ ہو جاتی ہیں کہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ کیا کیا علامات ہیں۔ دراصل بیماریاں آپس میں خلط ملط ہو کر نئی نئی شکلیں اختیار کر لیتی ہیں۔ ڈاکٹر کبھی کچھ دیتا ہے کبھی کچھ، اور مریض پر کوئی اثر نہیں ہوتا (مریض کی بجائے ڈاکٹر خود بیمار ہو جاتا ہے حیران و پریشان ہو جاتا ہے) ایسی صورت حال میں Nux Vomica 30 طاقت میں ہفتہ دس یا زیادہ دن ضرورت کے مطابق دینے سے اول تو بہت سی بیماریاں ٹھیک

ہوجاتی ہیں (کیونکہ نکس میں بہت سی دوائیں یا زہریں ہیں)اور جب بہت سی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں تو اصل بیماری یا باقی رہ جانے والی بیماریاں سامنے آجاتی ہیں (ان بیماریوں کا علاج کرنے کا طریق یہ ہے کہ پہلے واضح علامات کو مدنظر رکھ کر علاج کریں نتیجتاً کئی اور چھوٹی موٹی بیماریاں یا علامات ٹھیک ہو جائیں گی اسی طرح باقی رہ جانے والی بیماریوں کا علاج کریں۔

نوٹ: گہری بیماریوں کا تعلق چونکہ Auto Immune System سے ہوتا ہے مثلاً Lupus، Cancer اور Syphilis اور سوزاک T.B وغیرہ اور Defence System اور Central Nervous System ٹھیک سے کام نہیں کرتے اس لئے جسم ردعمل نہیں دکھاتا (تو کیوں نہ ان تمام گہری بیماریوں یا ایسی بیماریاں جن میں ردعمل کی کمزوری نظر آتی ہو وہ دوائیں دیں جو Defence System کو مضبوط کریں بیماری کا خواہ کوئی نام بھی کیوں نہ ہو)

نوٹ: ہومیوپیتھی میں یہ دعویٰ نہیں کہ ہر بیماری کی دوا معلوم ہو چکی ہے آہستہ آہستہ ترقی ہوگی۔لیکن فی الحال بہت بڑا ذخیرہ ہے ہومیو پیتھک دواؤں کا جو اکثر بیماریوں کو ٹھیک کرتا ہے کوشش کریں تو سب بیماریوں کو Cover کرے گا۔انشاءاللہ

نوٹ: Sulfur بہت بڑی دوا ہے اس کا نمبر 1 کام (نکس وامیکا کی طرح) ہے نمبر 2 سلفر جسم کا ردعمل جگا دیتی ہے وہ اس طرح کہ جسم کو طاقت دیتی ہے اور جسم کا ردعمل مضبوط ہو کر دواؤں کا اثر قبول کرتا ہے اور اس دوا کے خلاف یا اس زہر کے خلاف ردعمل دکھاتا ہے جس کی اسے عادت پڑ چکی تھی اور وہ خاموش رہتا تھا۔سلفر ہر پوٹینسی میں کام کرتی ہے۔(دراصل بعض اوقات جسم کو عادت پڑ جاتی ہے کہ کسی زہر کو اپنے اندر پا کر خاموش رہے (جیسے بے غیرت انسان طرح طرح کی گندی حرکات کر کے یا دیکھ کر ردعمل نہیں دکھاتا نہ خود گندی حرکتیں چھوڑتا ہے اور نہ دوسروں کو منع کرتا ہے) مثلاً اینٹی/ انٹی بائیوٹک دوائیں تھوڑی مقدار میں اثر نہیں کرتیں۔مثلاً پہلے 200 mg دیتے ہیں اور فائدہ ہو جاتا ہے لیکن دوبارہ 200 mg سے فائدہ نہیں ہوتا اور دوا کی مقدار بڑھانی پڑتی ہے حتی کہ ڈاکٹر مقدار بڑھاتے بڑھاتے تنگ آجاتا ہے اور مریض دوا کا اثر قبول نہیں کرتا، سن ہو جاتا ہے بے حس ہو جاتا ہے اسی طرح افیم کھانے والے افیم کی مقدار بڑھاتے رہتے ہیں یہی حال شرابیوں کا ہے اور دوسرے نشہ کرنے والوں کا ہے) Sulfur جسم کی اس فالجی اور بے حسی کی حالت کو دور کر دیتی ہے نتیجتاً نشہ وغیرہ کے بداثرات کو مریض نوٹ کرتا ہے اور اسے بُرا لگتا ہے Drugs کا رویہ یا بداثر اور مریض یہ نشے وغیرہ خود بخود چھوڑ دیتا ہے اسی لئے Sulfuric Acid شرابیوں کی شراب نوشی کا علاج ہے۔

نوٹ: ہومیوپیتھی میں بھی بعض اوقات جسم ایک پوٹینسی کو ردعمل نہیں دکھاتا (یعنی شفا نہیں ہوتی) گویا جسم کو عادت پڑ جاتی ہے اس پوٹینسی کی۔اس لئے اس کا یہی علاج ہے کہ پوٹینسی یعنی دوا کی طاقت بڑھائی جائے فائدہ ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ اگر پھر بار بار دینے سے فائدہ رک جائے تو پھر پوٹینسی اونچی کی جائے اور یہی طریق شفا دینے کا ہے۔کہ اگر فائدہ ہو کسی دوا سے اور پھر فائدہ رک جائے کچھ عرصہ بعد اس دوا سے تو اس کی طاقت بڑھاتے جائیں یا وقفہ بڑھائیں۔یا پوٹینسی کم کر کے بھی دیکھیں۔

نوٹ: بعض اوقات مختلف ہومیو پیتھک دوائیں دینے سے بھی مرض گڈمڈ ہو جاتا ہے سلفر دینے سے اصل علامات یا بیماری سامنے آجاتی ہے اکثر (غلط ملط دوائیں دینے سے بھی امراض گڈمڈ ہو جاتے ہیں)

نوٹ: دوائیں ضروری اور غیر ضروری علامات سے بھری پڑی ہیں (تفصیل اس لئے لکھی ہوتی ہے کہ اصل بات سمجھ آجائے لیکن کم فہم لوگ تفصیل میں جا کر اصل بنیادی علامات تو بھول جاتے ہیں اور تفصیل یاد رکھتے ہیں مثلاً Secale Cor بڑی اہم بیماریوں کی دوا ہے جس کی بنیادی علامت یہ ہے کہ مریض گرمی بہت محسوس کرتا ہے کپڑا نہیں لینا چاہتا حالانکہ جسم گرم نہیں ہوتا بلکہ ٹھنڈا ہوتا ہے (اگر جریان خون ہو تو سیاہ پتلا بدبودار ہوتا ہے اب ہر بیماری میں تو جریان خون نہیں ہوتا اس لئے اس علامت کو ضروری ہونے کے باوجود ہر بیماری میں تلاش نہیں کیا جائے گا) اسلئے ہر دوا کی بنیادی علامات پر نظر رکھیں۔

نوٹ:اس لئے لوگوں کے تجربہ پر بھی غور کریں اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن خود غور کرنے کی عادت ڈالیں اور نئے نئے تجربات کریں قطع نظر اس کے کہ بڑے بڑے ڈاکٹر کیا کہتے ہیں بڑوں کی ضرور سنیں لیکن اپنا ذہن بند کر کے نہیں بلکہ کھول کے۔ تمام سمجھدار لوگ اکثر تجربات کرتے ہیں اور نئے نئے فوائد بھی دریافت کرتے ہیں لیکن خوامخواہ ضد نہیں کرتے کہ ضرور کامیابی ہوگی اس لئے مریض کو لٹکائے نہیں رکھتے بلکہ کوشش کرتے ہیں اور پھر اپنی ہار ماننے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے بلکہ دوسرے ڈاکٹروں کو موقع دیتے ہیں خواہ ایلوپیتھک ہو یا ہومیوپیتھک۔

نوٹ:Carboveg دیکھیں دفاع کو مضبوط کرنے کیلئے۔Silicea دیکھیں ردعمل کو سمجھنے کیلئے۔

دواؤں کی پروونگ Proving Of Medicines

نوٹ:Proving اگر چھوٹی طاقت مثلاً 7-6 پوٹینسی میں ہو تو اس کا اثر جلدی ختم ہو جاتا ہے اونچی طاقت کا اثر لمبا ہوتا ہے جو خطرناک ہے۔

نوٹ:انسانی جسم کا قدرتی نظام ہومیوپیتھک پوٹینسی کا نہایت لطیف پیغام سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہے مثلاً 6x طاقت ایک گرین کا دس لاکھواں حصہ ہے۔

نوٹ:ہومیوپیتھی کیسے کام کرتی ہے یہ سوال بڑا اہم ہے۔اسے سمجھے بغیر نہ تو معالج مطمئن رہ سکتا ہے اور نہ ہی مریض تسلی پا سکتا ہے۔ ہومیوپیتھک طریق علاج میں بھی وہ سب دوائیں یا زہریں استعمال ہوتی ہیں جو دوسری طب میں ہوتی ہیں (دوا کو زہر اسلئے کہنا پڑتا ہے کہ دوسرے طریقہ ہائے علاج میں وہ تمام زہریں جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہیں بے شک نہایت تھوڑی مقدار ہی میں دیتے ہیں مریض کو لیکن دیتے اصل زہر کی صورت میں ہی ہیں یعنی Crude شکل میں استعمال ہوتی ہیں یہ زہریں جن کو دوا کا نام دیا جاتا ہے مثلاً Sulfur کا زہر یا سلفر کو اپنی قدرتی حالت میں بعض انٹی بائیوٹک دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے جن کو Sulfur Base دوائیں کہا جاتا ہے۔ نتیجتاً اس کے بہت سے بداثرات ظاہر ہوتے ہیں مثلاً جگر پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے اسی طرح گردے وغیرہ پر بھی بداثر پڑتے ہیں) لیکن انہی زہروں کو ہومیوپیتھی میں اتنا ہلکا کر دیا جاتا ہے کہ ہومیوپیتھک دوا یا پوٹینسی میں اصل زہر کا نام ونشان بھی نہیں ملتا۔ نتیجتاً یہ ہلکا زہر شفا کا پیغام تو لاتا ہے لیکن بداثر کا کوئی شائبہ بھی نہیں ہوتا۔ ہومیوپیتھی میں اس شفا کے نظام کو یقینی بنانے کے لئے Proving کے نظام کو کام میں لایا گیا ہے پہلے Proving کا طریق کار سمجھ لیں پھر دوسری تفاصیل سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

نوٹ:ہمیں معلوم ہے کہ جب کوئی زہر ہمارے جسم میں داخل ہوتا ہے تو اس کے بداثرات مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتے ہیں مثلاً چیچک کا زہر یا جراثیم چیچک کی بیماری پیدا کر دیتے ہیں صحت مند جسم میں وغیرہ وغیرہ اور جسم کا دفاع کچھ بھی نہیں کر سکتا (تفصیلات کے لئے دیکھیں جسم کا دفاع یعنی Immune System)

نوٹ:بعض دواؤں کے پروونگ کے بعد بداثرات مستقل بھی رہ گئے تھے مثلاً Lachesis اور Lycopodium کی پروونگ کے بداثرات لیکن جان لیوا ثابت نہیں ہوئے۔ جبکہ اگر اصل زہر دیا جائے تو Fatal ہو سکتا ہے۔

نوٹ:ایک طرف تو ہومیوپیتھی کا اصول یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج میں بداثرات نہیں دوسری طرف اگر 6x Kali Phos کو بار بار لمبا عرصہ دیں تو موت تک واقع ہو جاتی ہے پتہ چلا کہ ہومیوپیتھی کا غلط استعمال بہرحال نقصان دہ ہے۔اور یہ جاننا ضروری ہے کہ کیوں کالی فاس 6x میں اتنی خطرناک ہے (بلکہ یہی اصول ہر دوا کیلئے کارفرما ہے)

نوٹ:یہ بالکل ضروری نہیں کہ ہر دوا کی تمام علامات ایک ہی مریض میں ملیں ساری کی ساری دوا کا مریض نہیں بنتا عموماً کوئی انسان لیکن جو بھی علامات کسی دوا کی کسی مریض میں ملتی ہیں وہ بعینہٖ اسی طرح ملتی ہیں جس طرح Provers نے بیان کی ہوتی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ Provers نے بڑی دیانت داری سے اپنے اوپر Proving کروائی تھی اور بڑی سچائی سے وہ سب کچھ بیان کیا جو انہوں نے دوا کھانے کے بعد اپنے اندر محسوس کیا جس سے ہمارے ایمان کو ہومیوپیتھی کے متعلق تقویت ملتی ہے کہ ہومیوپیتھی ایک حقیقی سائنس ہے۔

اہم نکات

نوٹ: Radiology کی گئی سر پر نتیجتاً مریضہ کو یوں لگا کہ شدید ڈنگ لگنے کی کیفیت ہے دماغ میں سوئیاں چبھ رہی ہیں Apis 200 طاقت میں دی گئی تو چند منٹ میں ٹھیک ہو گئی تکلیف۔ Radiology سے دماغ کی جھلیوں میں Inflamation ہو گئی تھی فوراً۔ جسے Apis سے فوراً Reverse کرایا۔ اللہ اکبر (یہ بھی میرا ذاتی تجربہ ہے)

نوٹ: شدید چوٹ لگی اور ماؤف مقام نیلا ہو گیا شدید درد ہے مریض کا دل ڈوب رہا ہے شدید دھڑک رہا ہے موت کا خوف ہے شدید درد ہے اب سوال یہ ہے کہ علاج کہاں سے شروع کریں ظاہر ہے دل بیٹھ رہا ہے دل فیل ہونے کا خطرہ ہے موت واقع ہو سکتی ہے یہاں شدید درد اہم نہیں بلکہ دل اہم ہے جو شدید درد نہ برداشت کرنے کے نتیجہ میں فیل ہو سکتا ہے اسے Q Aconite اور Q Crataegu دیں دل قابو میں آجائے گا چند منٹ بعد پھر چوٹ والی دوائیں دیں (یہ میرا ذاتی تجربہ بھی ہے اور علاج کا اصول بھی ہے)

نوٹ: مریضوں کا رویہ بھی علاج میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے مثلاً دوا استعمال کرنے کے بعد اس بات کا اظہار کرنا کہ کچھ نہ کچھ افاقہ ہوا ہے یا کوئی اثر نہیں ہوا ڈاکٹر کی بہت بڑی مدد ہے کچھ نہ کچھ افاقہ ہونے کی صورت میں ڈاکٹر کو یہ تسلی ہو جاتی ہے کہ دوا صحیح ہے اور رد عمل شروع ہو گیا ہے۔ کچھ بھی افاقہ نہ ہونے کی صورت میں ڈاکٹر کی سوچ بدل سکتی ہے۔

تشنج: نام ہے ایک کیفیت کا اس سے متعلقہ بہت سی بیماریاں ہیں Cicuta دیکھیں۔

نوٹ: Sulfur کے سایہ میں دوسری دوائیں دیں تو اچھا کام کرتی ہیں کرانک بیماریوں اور الجھی ہوئی بیماریوں میں۔

ہر کرانک: بیماری میں Alumina استعمال کریں ایلومینا دیکھیں

روزمرہ: کی دردوں کے لئے Arnica دیں سستی، کمزوری وغیرہ بے چینی وغیرہ کیلئے بھی۔

Abrotanum: کا عام استعمال کریں V.Imp

Potency: ہر مریض کو ہر پوٹینسی فائدہ نہیں دیتی۔ مثلاً حساس مریضوں کو جو زیادہ نازک مزاج ہوں ان کو Low Potency دیں مثلاً نکس 30 طاقت حساس مریضوں کو اچھی نیند لاتی ہے جبکہ 200 طاقت نیند اڑا دیتی ہے اور جو نسبتاً لاپرواہ سے ہوں ان کو 30 طاقت اثر نہیں کرتی، 200 طاقت میں مؤثر ہوتی ہے اسلئے ہومیوپیتھی پوٹینسی بڑا نازک معاملہ ہے اگر علامات ملتی ہوں تو پوٹینسی ضرور تبدیل کر کے دیکھیں۔ اور غور کریں کہ کسی مریض نے کونسی طاقت کو زیادہ قبول کیا اچھا رد عمل ہوا اور مزاج نوٹ کریں پھر اس مزاج کے مریض میں آئندہ یہی طاقت دیں۔

کان بہہ بہہ: کر بیماری اتنی بڑھی کہ پردہ پھٹ گیا سے CM Silicea کی ایک ہی خوراک نے مکمل شفا دے دی۔ اس کیس میں بڑی دعوتِ فکر ہے۔

نوٹ: دواؤں کی دوہرائی بہت اہم ہے مثلاً ایک مریضہ نے لقوہ میں کاسٹیکم 200 طاقت میں بار بار کھائی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر 3-2 خوراکیں 1000 کی لے لیں تو مکمل شفا ہو گئی اور یہ ساری خوراکیں 24 گھنٹے کے اندر لے لیں لیکن اس کے برعکس نیٹرم میور ایسی دوا ہے کہ اس کی بار بار دوہرائی بڑی خطرناک ہے۔ ہفتہ میں 3-2 دفعہ کافی ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا کیس میں مریضہ نے لاعلمی میں عام اصول کے خلاف بار بار دوا کھائی اور اسے نقصان کی بجائے غیر معمولی فائدہ پہنچا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ بعض دوائیں اونچی طاقت میں بھی بار بار دوہرائی جا سکتی ہیں اس کے بارہ میں تجربات کرنے چاہئیں تاکہ مزید باتیں سامنے آئیں۔

نوٹ: Ferr Phos کی سوزش یعنی Inflamation صرف سوزش رہتی ہے کسی مرحلہ پر بھی پیپ نہیں بنتی جبکہ Merc Sol میں تیزی سے پیپ بننے کا رجحان ہے اگر فیرم فاس وقت پر نہ دی گئی ہو تو پیپ کیلئے Silicea یا Hepar Sulf یا Merc Sol کام آئیں گی۔ کیونکہ فیرم فاس کا مرحلہ گزر چکا ہے۔

نوٹ: نزلہ زکام میں بھی Acute اور Chronic کا قانون چلتا ہے اگر وقت پر ابتدائی (Acute) دوائیں نہ دی گئی ہوں تو بعد میں جب نزلہ بگڑ جائے یہ دوائیں کام نہیں آسکتیں بلکہ گہری اور کرانک دوائیں استعمال کرنی پڑتی ہیں۔

نوٹ: دواؤں کی Affinity ہوتی ہے مثلاً پیشاب کے اعضاء سے، جنسی اعضاء سے، جھلیوں سے، جلد، گردوں سے، خون سے، اعصاب سے وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے اس تعلق کو مدنظر رکھ کر بھی دوا دیں۔

اسلئے: گہری دواؤں کے ساتھ Affinity والی دوائیں دیں مثلاً Merc Sol کے ساتھ اگر نزلہ زکام کی کرانک تکلیف ہے تو Dulcamara دیں کیونکہ یہ نزلہ زکام کی دوا ہے اور خصوصاً جھلیوں سے متعلق ہے وغیرہ وغیرہ۔

کرانک: بیماریوں میں بے شک اونچی طاقت چاہئے لیکن بعض جگہ مریض کو تکلیف سے بچانے کیلئے چھوٹی طاقت سے شروع کریں۔

Kali Carb اور Merc Sol دیکھیں۔

شروع میں بیماریاں کھل کر سامنے نہیں آتیں آخر میں خاص مریض بنتا ہے مثلاً Bryonia کا مریض بگڑتے بگڑتے Cadmium Sulf کی طرح ہو جاتا ہے۔

Psorinum دینے سے بھی دوسری دوائیں بہتر کام کرنے لگتی ہیں۔

Kali Phos: دیں دوران علاج عموماً کالی فاس دیں ردعمل جگانے کیلئے۔

Alumina: اور Nat Mur ہر مریض کو دیں بطور Routine کوئی خطرہ نہیں۔ غور کریں کہ ایسا کیوں ہے۔

نوٹ: اصل بیماری یا اس کی بنیادی علامات کا گروپ تلاش کریں کیونکہ ہر دوا میں بیماری نہیں بلکہ بیماریوں/علامات کا ایک گروپ ہوتا ہے ایک آدھ علامت پر دوا نہیں دی جا سکتی بیماریوں کے اردو انگلش نام سے علاج نہیں ہو سکتا۔ مثلاً فوٹوفوبیا بہت سی دواوں میں ہے اور Nat Sulf میں بھی ہے۔ اب نیٹرم سلف جگر کی دوا ہے بنیادی طور پر۔ اب اگر فوٹوفوبیا میں نیٹرم سلف کی بنیادی علامات ہوں گی تو نہ صرف فوٹوفوبیا میں کام کرے گی بلکہ باقی تمام متعلقہ علامات میں بھی مفید ہوگی اور بعد میں اگر کوئی دوسری علامات ابھریں گی یا کچھ بیماریاں باقی رہ جائیں گی تو ان کا علاج کریں۔

کونین: خام حالت میں ہر بیماری کے دورہ کو دور کرتی ہے مثلاً دانت درد وغیرہ (بقول حضرت مسیح موعود علیہ السلام تذکرۃ المہدی صفحہ 10۔

جس طرح: Nat Sulf دماغی جھلیوں کی سوزش (سوزش کی وجہ کچھ بھی ہو) کے نتیجہ میں بہت سی بیماریاں ٹھیک کرتی ہے مثلاً گردن توڑ بخار، سردرد، سر کی چوٹ کے بدترین بُرے اثرات وغیرہ اور اس دوا کو Stress میں بھی استعمال کرنے پر غور کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کیوں نہ دوسری دواؤں کا اسی انداز سے استعمال کیا جائے۔ مثلاً Berberis ویسے بھی چند دن دی جائے یعنی بہت ابتدائی علامات پر بھی دی جا سکتی ہے (میں اس کا صاحب تجربہ ہوں اور ساتھ Pareira Brava بھی ملاتا رہا ہوں)۔ یا قبل اس کے کہ دماغی جھلیاں اتنی Inflamed ہو جائیں کہ سر کھنچنے لگے گدی پکڑی جائے یا فالجی اثرات ظاہر ہوں کیوں نہ صرف دماغی تھکاوٹ کی علامت پر نیٹرم سلف دیں تاکہ بیماری آگے نہ بڑھے یا حفظ ماتقدم کے طور پر دیں۔ اسی طرح Plumbum کی ابتدائی علامات پر ہی یہ دوا دیدیں مثلاً سستی پر یعنی جب جسم محسوس کرے کہ اب وہ پھرتی، تازگی اور Freshness نہیں جو پہلے جوانی میں تھی وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: ہومیوپیتھی پر یقین دراصل خدا تعالیٰ پر یقین ہے کہ اس پاک ذات نے ہمیں کیسا شاندار نظام دفاع مہیا کیا ہے کہ اگر ہم اس سے کام لیں تو ہزاروں بیماریوں سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں مثلاً ماہواری نہیں آرہی اعصابی کمزوری کی وجہ سے تو Cocculus سے فائدہ ہوتا ہے اسی طرح اعصاب کی کمزوری دور کریں تو اور بیماریاں بھی ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

نوٹ: ایلوپیتھک دوائیں یک لخت بند نہ کریں ہاں آہستہ آہستہ کریں ساتھ ہومیوپیتھک دوائیں لیں حتٰی کہ صرف ہومیوپیتھک دوائیں ہی رہ

جائیں۔

نوٹ: اگر ایلوپیتھک دوا کم کرنے سے اور ساتھ ہومیوپیتھک دوا کھانے سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پھر نئی ہومیوپیتھک دوا ڈھونڈیں اور ایلوپیتھک دوا جاری رکھیں اپنے تجربہ سے مریض خود کم کرسکتا ہے ایلوپیتھک دوائیں۔ نوٹ کرے کہ کتنی کم کرنے سے گزارہ ہوسکتا ہے۔

نوٹ: جسم کے مختلف کیمیکل ہیں اگر ان کا توازن بگڑ جائے تو بیماری پیدا ہو جاتی ہے ہومیوپیتھک دوا جسم کو یہ پیغام دیتی ہے کہ غالباً فلاں زہر بیماری پیدا کر رہی ہے جبکہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو کچھ پتہ نہیں کہ کیا اثر ہے (بیشمار زہروں اور بیماریوں کا ابھی تک کسی کو بھی پتہ نہیں سوائے اللہ کے) اس زہر کا جو بیماری کا موجب ہے لیکن جسم کو پتہ ہے سب کچھ اور جب ہومیوپیتھک دوا غالباً فلاں زہر ہوگا کا پیغام جسم کو دیتی ہے تو جسم باقی کام سنبھال لیتا ہے۔

نوٹ: بعض دفعہ تشخیص اس لئے مشکل ہوتی ہے کہ بے شمار دوائیں ہیں کون کونسی یاد رکھیں لیکن کچھ اصول ایسے بھی ہیں کہ اگر ان کو یاد رکھیں تو ہر دوا میں بیماریوں کا ایک گروپ نظر آئے گا اس گروپ کے اندر رہتے ہوئے صحیح دوا تک پہنچنے کا زیادہ امکان ہے مثلاً آنکھ کی اندرونی بیماریوں میں اگر اعصاب کو مدنظر نہیں رکھیں گے تو اصل دوا نہیں ملے گی ہاں آنکھ کی بیرونی بیماریوں میں علامات کے لحاظ سے دوا دیں وہاں یہ قانون نہیں چلتا۔ باقی بحث ہم آنکھوں کی بیماریوں میں کریں گے۔

نوٹ (V.Imp): جلدی بیماریوں کی بھی اقسام بنالیں جیسے نزلہ زکام کھانسی کی ہیں بلحاظ علامات۔

قاعدہ: مثلاً زود حسی/ بے چینی تو دور کریں Cicuta سے اور اعصاب کو طاقت دیں Kali Phos سے۔

قاعدہ: مریض کو پہچانیں کہ یہ اعصابی ہے یا خونی بیماریوں کا ہے یا ہڈیوں کا وغیرہ وغیرہ۔

گرم سرد ہوا: مریض کا، ایسا حادثہ عموماً ہوتا ہے اس لئے Dulcamara پہلے ذہن میں آنا چاہیئے۔

انیمک مریض: پہچانیں تو ہر بیماری کا علاج ہوسکتا ہے مثلاً China Ars دیکھیں V.Imp۔

غصہ: اور ہر بیماری Chamomilla دیکھیں۔

غصہ دبانے یعنی غصے کا اظہار نہ کرسکنا اور ہر بیماری Staphisagria دیکھیں۔ آجکل Staphisagria کے بہت مریض ملیں گے۔

کمزوری ہر بیماری میں زیر نظر رہے فی زمانہ کمزوری بنیادی علامت ہے مریض شرم کے مارے بتاتا نہیں۔

نوٹ: بعض دفعہ ایک چھوٹی سی علامت سے دوا پہچانی جاتی ہے مثلاً پیشاب پر کنٹرول نہ ہو۔ جکڑن اور Constriction کا احساس وغیرہ۔ پیشاب پر کنٹرول نہ ہو تو کالی کارب، کالی فاس وغیرہ کی علامتیں ہوں تو تمام بیماریوں کا علاج ہوسکتا ہے۔۔ جکڑن کی علامت ہو تو یعنی جسم میں جگہ جگہ جکڑن کی علامت ہو تو کیکٹس بہت ساری بیماریوں کو ٹھیک کردے گا۔

دوا اثر نہ کرے: تو غور کریں کہ کیا وجہ ہے مثلاً بعض اوقات اعصابی کمزوری کی وجہ سے جسم ردعمل نہیں دکھاتا اس لئے Kali Phos، Cocculus اور Zinc Met وغیرہ دے سکتے ہیں۔

نوٹ (V.Imp): چونکہ فی زمانہ اعصاب پر بہت بوجھ ہے اس لئے اعصاب کو طاقت پہلے دیں تاکہ جسم دوا کا ردعمل دکھائے۔

نوٹ: علاج شروع کرنے سے پہلے عموماً ٹانکس وا میکا دیا جاتا ہے لیکن ہر مریض کو ایکونائٹ CM طاقت میں دینا بھی بہت ضروری ہے۔ فلاسفی کیلئے الرجی دیکھیں۔

نوٹ: کسی دوا کی چار پانچ بنیادی علامات میں سے 3-2 بھی ہوں تو دوا کام کر جاتی ہے اصولاً۔

نوٹ: اگر ایک دوا فائدہ دے کر رک جائے تو دو امکانات ہیں نمبر 1 پوٹینسی بڑھائیں اگر پھر فائدہ دے کر رک جائے تو پھر طاقت بڑھائیں اگر پھر بھی فائدہ نہ ہو پورا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی گہری بیماری مثلاً سورا، سائیکوسس اس دوا کے اثر کو کم کر رہی ہے اس لئے Sulfur،

Syphilinum،Medorrhinum،Thuja وغیرہ دینے سے فائدہ دوبارہ شروع ہوجاتا ہےلیکن شروع میں نئے ڈاکٹر کیلئے یہ پہچان مشکل ہے پھر بھی حوصلہ نہیں ہارنا چاہئے۔(بعض اوقات پوٹینسی کم کرنے سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے)

یادداشت:بہت عمدہ ہونی چاہئے ہومیو پیتھ ڈاکٹر کی۔ورنہ وقت پر دوا ڈھونڈنا نری سردردی ہےلوگوں کی سردردی دور کرنے کی کوشش میں خودکو سردرد ہوجائے گا۔اس لئےضروری ہے کہ تمام اہم باتیں مختلف عنوانات کے تحت لکھ لی جائیں (میری اگلی کوشش بھی یہی ہوگی لیکن مجھے سمجھدار ڈاکٹروں کی مدد کی ضرورت ہوگی)

High Potency:مثلاً CM اگر پہلی خوراک فائدہ نہ دےتو دوسری خوراک سے زیادہ نہ دیں۔دیکھیں V.Imp Lac Def۔

Infections:تو عموماً ہرانسان میں ہوتے ہیں تھوڑے بہت اس لئے اگر علاج سے پہلے انفیکشن دور کیا جائے تو علاج آسان ہوگا 6x والا نسخہ ٹرائی کریں عموماً سردمزاجوں میں اورگرم کیلئے Sulfur وغیرہ دیں۔(6x میں انفیکشن کا عمومی نسخہ یہ ہے۔کلکیر یا فاس+فیرم فاس+کلکیر یا فلور+کالی میور+کالی فاس+سلیشیا)

نوٹ(V.Imp):Modalities پر عبور ہونا بھی ازبس ضروری ہےاس سے بھی پہچان آسان ہوجاتی ہےدوا کی اور بیماری کی۔

V.Imp نیند:کی تکالیف کی بنیاد پر تشخیص آسان ہوسکتی ہےتفصیل کا پتہ کریں۔

ردعمل:زنک میں بھی بیماریاں دب کر مستقل بیمار کردیتی ہیں جبکہ Camphor اور Veratrum Alb وغیرہ میں فوری نوعیت کی یعنی Acute بیماریاں دب کر ایمرجنسی کی حالتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔

ہڈی بڑھنے:کی بیماری میں دوالمبا عرصہ کھانا پڑتی ہےلیکن دوا صحیح ہونا شرط ہے۔دوا بدلنے سے نقصان ہوگا۔ہڈی دیکھیں یعنی ہڈی بڑھنا۔

نوٹ:جان لیوا بیماریوں میں اونچی طاقت یعنی CM میں بھی بعض ڈاکٹر دیتے چلے جاتے ہیں گھنٹہ دو گھنٹہ کے وقفہ سے اور جب اثر شروع ہو جائے یعنی ردعمل ہوجائے تو دوا کی دوہرائی ختم کرنا ضروری ہوجاتا ہے۔

نوٹ:Nosodes ایسی مشکل اورا لجھی بیماریوں میں دیں جن کا بظاہر کوئی حل نہ نظر آئے مثلاً SAR وغیرہ قسم کی بیماریوں میں نوسوڈ سے کام لیں۔

نوٹ:بعض اوقات کسی ایک مرض کی دوا دی جاتی ہےلیکن مزید فوائد سامنے آجاتے ہیں مثلاً گریفائٹس دیا گیا کسی بیماری کیلئے اور ساتھ پرانا گنجا پن ٹھیک ہوگیا دراصل یہ مریض Graphites کا مزاجی مریض تھا۔

V.Imp خوف:عام ہےان دنوں نئی زمانہ اس لئے خوف کی دوائیں دیں مثلاً Aconite،Aurum Met،Opium ہر بیماری کے لئے دیں اور دوران علاج دیں بار بار کیونکہ بیماریوں کا خوف بیماری ٹھیک نہیں ہونے دیتا CM طاقت میں دیں۔

نوٹ:ایک بچے کو بخار کی کرانک شکایت تھی کوئی دوا وقتی فائدے کے سوا کام نہیں کررہی تھی۔گہری چھان بین کے بعد پتہ چلا کہ آپریشن کے بعد ڈرگیا تھا وہ خوف اس کے رگ وریشہ میں اتر گیا تھا اور بار بار بخار کے حملے ہوتے تھے اُسے اوپیم CM طاقت کی ایک ہی خوراک نے مکمل شفا بخش دی۔

نوٹ:ہومیوپیتھی میں بہت گہرے اثرات ہیں(کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر ہر چیز مہیا کردی ہےاپنے جسم کی حفاظت کیلئے)اور انسانی جسم کے نظام حیات یا نظام دفاع سے کام لینا ہومیوپیتھی ہے۔ہومیوپیتھی دوا صرف پیغام دیتی ہےجسم کو کہ اس چیز (بیماری یا علامت) کے خلاف ردعمل دکھاؤ اور ردعمل کے دوران ہر چیز ممکن ہےیعنی نہ صرف اس بیماری پر دفاع قبضہ کرلےگا بلکہ بہت سی دوسری تکالیف پر بھی قبضہ کرلےگا انسانی جسم کا نظام دفاع۔لیکن جسم کےاندر دوران ردعمل کیا کیا حرکات یا Chemical Changes ہوتی ہیں ان کا تا حال کسی سائنس کو علم نہیں ہوسکا کہ سب کچھ کیسے ہوتا ہےمثلاً اگر جسم کے اندر سوئی چلی گئی ہوتو ہومیوپیتھی دوا کے دینے کے بعد جسم جو کاروائی کرتا ہےاس کے نتیجہ میں سوئی اندر ہی اندر سفر کرکے جسم کے کسی حصہ سے باہر آجاتی ہےبغیر کوئی اندرونی نقصان کئے یا تکلیف پہنچائے۔اللہ اکبر۔اور اگر کوئی چیز نکل نہ سکے مثلاً گردہ پر کوئی Tumor بن جائے کسی چیز کا تو

وہ ہومیو پیتھک دوا سے پگھل کر بہہ جائے گا اور یہ ایسے حقائق ہیں جو ہوتے ہیں دن رات ہومیوپیتھی کی دنیا میں۔ جو ہزاروں لاکھوں نے دیکھے ہیں۔

نوٹ: اس لئے مریضوں سے پوچھیں کہ کیا پہلے کوئی خطرناک بیماری ہوئی تھی جس کا علاج ایلو پیتھک دواؤں سے ہوا تھا یا کسی اور تیز دوا سے یا کسی وجہ سے وہ خطرناک بیماری خود بخود دب گئی تھی۔ اور اگر کوئی بیماری دریافت ہوا تو وہی دوا جو پہلے دی جانی چاہئے تھی اب دیں۔

نوٹ: خوف دور کریں تو بہت سی بیماریاں ٹھیک ہونگیں یا دوسری دوائیں کام کرنے لگیں گی۔ خوف دور کریں V.Imp۔

نوٹ: اگر کوئی عضو کاٹ کر الگ بھی کر دیا گیا ہو کسی بیماری کی وجہ سے مثلاً رحم نکال دیا گیا ہو کینسر وغیرہ کی وجہ سے اور بیماری یا بیماری کی علامات باقی ہوں تو انہی علامات کی دوا دیں گے جو رحم نکالنے سے پہلے تھیں اور پہلے اس دوا سے علاج نہ کیا ہو۔ اسی طرح ٹائیفائیڈ کے پرانے بداثرات کے لئے Typhoidinum دیں گے خواہ پہلے یعنی شروع میں ٹائیفائیڈ کا علاج Typhoidinum سے نہ ہوا ہو۔ اگر دیر ہو گئی ہو یعنی پرانا کیس ہو تو زیادہ اونچی طاقت دیں گے تو بداثرات ٹھیک ہو جائیں گے۔

نوٹ: ہومیوپیتھی چونکہ علامات کا علاج کرتی ہے بیماریوں کے مرو جہ نام کا علاج نہیں کرتی اس لئے ہومیوپیتھی انہونی باتیں کر کے دکھا دیتی ہے مثلاً شدید کمزوری اور شدید بے چینی اگر کسی بھی بیماری میں ہو تو Arsenic+Pyroginum 200 یا 1000 طاقت میں دیں خواہ نزلہ زکام میں یہ علامات ہوں یا کسی اور مرض میں مریض کی یہ حالت ہو جائے۔ دوسرے ڈاکٹر اس مرض کا جو بھی نام رکھیں ہمیں پرواہ نہیں ہم تو مریض کی ذہنی اور نظر آنے والی علامات پر نظر رکھیں گے۔ دراصل اس شدید کمزوری اور شدید بے چینی کی بنیاد بھی اندر چھپا ہوا انفیکشن ہے یہ انفیکشن کی کمزوری ہے یعنی Septic Weakness ہے۔ اول تو شروع ہی میں بدبو کی علامات ہوں گی ورنہ کچھ دنوں بعد بدبو کی علامات کھل کر سامنے آجائیں گی۔ دراصل جسم کے اندر جگہ جگہ چھپی ہوئی Septic Pockets بنی ہوتی ہیں انہیں Subjective Symptoms بھی کہا جاتا ہے۔

نوٹ (V.Imp): کرانک اور گہری بیماریوں کی علامات گہری اور کرانک دواؤں میں ڈھونڈیں۔ پائروجینم دیکھیں V.Imp مثلاً پرسوتی بخار Infections، Septic Fever کے بعد گردہ متاثر ہو یا کوئی بیماری لگ جائے تو Pyroginum دیں اور دیکھیں۔

نوٹ: کسی ایلو پیتھک دوا یا کسی اور دوا سے اگر کوئی بیماری پیدا ہو تو اسی سے پوٹینسی بنا کر علاج کریں یعنی Isopathy کریں 30 طاقت سے شروع کریں اور اونچا جائیں۔ مریض کی حالت یعنی علامات کا علاج کریں یہ سب سے پہلا اور آخری اصول ہے۔

نوٹ: جب کوئی درد روزمرہ کی دواؤں سے قابو میں نہ آئے یا ایسی بیماری جو بعض دواؤں کی طرف راہنمائی کرتی ہو لیکن فائدہ نہ ہو تو اس صورت میں Infection کی وہ دوائیں دیں جو بظاہر علامات سے نہ ملتی ہوں تو وہ بہت مؤثر ہوتی ہیں مثلاً دانت کے گہرے درد میں بعض اوقات ہڈی میں Infection ہوتا ہے اس کے لئے Sulfur چوٹی کی دوا ہے 1000 طاقت میں دیں ساتھ پائروجینم ملا سکتے ہیں کبھی آرنیکا کبھی سورائینم ورنہ ہیپر سلف حالانکہ پہلے روٹین کی دوائیں مثلاً Colocynth، Kali Bich، Kreosote وغیرہ نے وقتی فائدہ دیا ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں فاسفورس بھی بڑی مفید ہے۔ فاسفورس میں چونکہ ہڈی کا تعلق ہے اس لئے اس کی پہچان یہ ہے کہ کھانا کھانے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ اور کچھ دیر تک رہتا بھی ہے۔

کبھی دوا دینے سے: جو اصل بیماری کی تو نہ تھی بلکہ ملتی جلتی تھی بیماری سے نتیجتاً اصل بیماری نظر آجاتی ہے مثلاً پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے یا پیٹ درد ہوتا ہے یا کچھ اور بیماری اُبھرتی ہے اب اس نئی بیماری کی علامات دیکھ کر علاج کریں مثلاً Causticum دینے سے زیادہ پیشاب آنا شروع ہو گیا حالانکہ کاسٹیکم فالج کے لئے دیا گیا تھا فالج کو تو فائدہ نہ ہوا بلکہ گردہ کی بیماری کا پتہ چل گیا۔

نوٹ: اس کیس پر بھی غور کریں کہ مثلاً لمبی پریشانی سے آواز بند ہو گئی اور کوئی وجہ سمجھ نہ آئی نہ سردی لگی نہ خوف، اسے کاسٹیکم دیا گیا تو ایک بوڑھا مریض ٹھیک ہو گیا (پریشانیاں بھی خوف ہیں)

ابتدا ہی میں دوا دیں مرض کا آخری حد تک جانا تلاش نہ کریں۔ Manganum دیکھیں

V.Imp مزاج: بہت اہم ہے مرض کا یا دوا کا مثلاً Septic Baptisia حالتوں کی دوا ہے اب اگر یہ Septic حالت پرسوتی بخار کیوجہ سے یا زیادہ شراب پینے کی وجہ سے ہے یا انتڑیوں کا Infection ہے یا ٹائیفائیڈ بخار ہے یا کوئی بھی بخار ہے یا کوئی زہریلی گیس سونگھنا وجہ ہے یا زہر پیا وجہ ہے الغرض ہمیں تو یہ دیکھنا ہے کہ مریض کی حالت اور علامات یا مزاج کیا ہے وجہ کچھ بھی ہو معلوم ہے یا نا معلوم۔ مریض نظر آرہا ہے دوا کی علامات کے لحاظ سے تو وہی اس کی دوا ہے۔ Baptisia دیکھیں Septic حالت کو سمجھنے کیلئے۔

اچانک بخار: ہر وہ بخار جو اچانک آتا ہے اور تیزی سے بڑھتا جاتا ہے اس کا علاج Aconite ہے اور قابل توجہ یہ بات ہے کہ اس بخار کی کوئی وجہ معلوم نہیں۔ ایسے خطرناک اور اونچے بخار کیلئے بہتر یہ ہے Aconite CM طاقت میں دیں عموماً صرف ایکو نائٹ کافی ہوگا اگر بیماری قبضہ نہ کر چکی ہو جسم پر اس لئے بخار شروع ہوتے ہی دیں (بعض اوقات اس قسم کے خطرناک بخار کی وبا پھیل جاتی ہے)۔

نوٹ: اگر Aconite CM نہ ملے تو 1000 یا کم دیں لیکن بار بار دوہرائیں۔

نوٹ: Aconite CM بھی بار بار دوہرا سکتے ہیں بشرطیکہ بخار قابو نہ آرہا ہو۔ ردعمل پیدا کرنے کے لئے شروع میں تھوڑے وقفہ سے بھی دوہرا سکتے ہیں مثلاً 3-2 گھنٹہ بعد جب ردعمل پیدا ہو جائے اور بخار یا بیماری کم ہونے لگے تو پھر دوا دوہرانا غلط ہے کیونکہ پہلے سے پیدا شدہ ردعمل کے خلاف ایک اور ردعمل شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر ایک دو خوراکوں کے بعد ردعمل ظاہر ہو جائے تو انتظار کرنا لازم ہے (دوا کی پہلی خوراک کے بعد 3-2 گھنٹے انتظار کریں اگر فائدہ نظر نہ آئے تو CM طاقت میں ایک اور خوراک دیں)۔

امید ہے: Aconite CM کی دو خوراکیں 14-12 گھنٹہ کے اندر کچھ اثر دکھائیں گی اس لئے اگر اثر نظر آجائے تو پھر مزید خوراک نہ دیں ہاں اگر اثر رک جائے تو ایک اور تیسری خوراک دیں CM کی اگر پھر بھی پورا اثر نہ ہو (یعنی بیماری/ بخار قابو میں نہ آئے) تو Sulfur CM کی ایک خوراک دیں اور Aconite والا رویہ اختیار کریں۔

نوٹ: اگر پہلے مثلاً Aconite 1000 طاقت میں دوہرائی گئی ہے تو پھر Sulfur بھی 1000 طاقت میں دیں یا دوہرائیں اور اگر سلفر کام نہ کرے تو اونچا CM تک بھی جائیں۔

نوٹ: اگر Sulfur CM بھی کام نہ کرے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بخار Aconite اور Sulfur کے دائرہ کار سے آگے جا چکا ہے۔ اس صورت میں خطرہ ہے کہ Infection/Septic چونکہ اتنا زیادہ بڑھ چکا ہے کہ جریان خون ہو سکتا ہے (دراصل تعفن جو بیکٹیریا وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے اس کے نتیجہ میں اندر بیماری آخری حدوں کو چھو کر اندرونی میوکس ممبرین کا بریک ڈاؤن کرا دیتی ہے اور نہ رکنے والا جریان خون ہو جاتا ہے)۔

اب: اگلی بات یہ ہے کہ ایسی (مندرجہ بالا) Infection جو بہت بڑھ چکی ہو اور بہت گہری ہو اور معلوم بھی نہ ہو کہ کیا وجہ ہے اس کا علاج یا توڑ Silicea ہے CM طاقت میں دیں۔

نوٹ: اور لطف کی بات یہ ہے کہ Silicea CM/1000 تیز بخار، نزلہ زکام، فلو میں بھی عموماً کام آتی ہے۔ تیز بخار جو کسی اور دوا سے قابو نہیں آتا دراصل اس بخار/ انفلوئنزہ میں بھی گہرا Infection ہی ہوتا ہے اور Silicea CM کی ایک ہی خوراک 24 گھنٹہ میں ایسے شدید Infection کو ختم کر دیتی ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ ایک ایسے مریض کو جسے پہلے Silicea CM دیا گیا تھا فلو کے شدید Infection میں اور مکمل آرام آگیا تھا جب دوبارہ حملہ ہوا تو پھر بھی دوسری دواؤں سے فائدہ نہ ہوا لیکن جب پھر Silicea CM کی ایک خوراک دی تو دیکھتے ہی دیکھتے بیماری جڑھ سے نکل گئی۔

نوٹ: اس لئے جہاں بہت تیز بخار (Infection) ہو اور مریض موت کے کنارے کھڑا ہو ایک دو دوسری دوائیں دے کر جلد ہی Silicea CM دیں (مگر روزمرہ کے بخار میں Silicea CM نہ دیں ویسے Silicea کا انٹی ڈوٹ ہر وقت تیار رکھنا چاہئے کہ اگر سلیشیا زیادہ زور مارے تو

نوٹ: ثابت ہوا کہ صرف جلن کے نام پر کوئی دوا نہیں دی جا سکتی کیونکہ جلن بہت ساری دواؤں میں ہے۔

Sulfur میں اکثر ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی میں نمایاں گرمی ہوتی ہے لیکن جلد صاف ستھری نہیں ہوتی۔ عموماً جلدی بیماریاں خواہ معمولی ہوں ضرور ہوتی ہیں مثلاً جلد خشک، کھردری، کھجلی، خارش وغیرہ بلکہ سلفر میں تو ہر طرح کی جلدی بیماریاں ملتی ہیں تفصیل دیکھیں سب دواؤں کی جبکہ Phosphorus کے مریض کی جلد صاف ستھری ہوتی ہے۔ اور جلن فاسفورس میں بڑی نمایاں علامت ہے۔

نوٹ: (V.Imp) اسی لئے دوا تجویز کرنے کیلئے علامات یا بیماریوں کا ایک گروپ ہونا ہے اگر دوا کی چند بنیادی علامات مل جائیں بیماری کی علامات سے تو دوا لازماً کام کرتی ہے۔

نوٹ: جب تک ملتی جلتی علامات یا بیماریوں میں 'علامات' کا فرق کر کے دوا نہ دیں گے شفا نہ ہوگی مثلاً کسی دوا میں سردی سے افاقہ ہوتا ہے کسی میں گرمی سے اور تکلیف دونوں میں ایک ہی ہے مثلاً جوڑوں کا درد اگر گرمی سے ٹھیک ہو تو دوا اور ہوگی اگر سردی سے افاقہ ہو تو دوا دوسری ہوگی۔ Pulsatilla میں بھی گرمی اور جلن ہے اور سلفر سے ملتی ہے۔ لیکن Pulsatilla میں بیماریوں کے دوران عموماً پیاس نہیں ہوتی جبکہ سلفر میں پیاس ہے اور Pulsatilla میں سلفر والی بھوک کی علامت نہیں۔

Kali Carb میں ایک Spot پر گرمی اور جلن ہے باقی جسم ٹھنڈا ہوتا ہے ویسے تمام Kalies میں جلن ہے مثلاً Kali Bich میں ایک انچ کے لگ بھگ Spot میں درد اور گرمی ہے کچا پن ہے جبکہ Kali Carb میں درد یا تکلیف کے دائرے بڑے ہیں یعنی بڑی جگہ پر جلن ہوتی ہے مثلاً چھ سات انچ کے دائرے میں تکلیف ہوتی ہے۔ Arsenic میں بیمار جگہ پر یعنی ماؤف حصہ پر جسم میں آگ لگی ہوتی ہے اور گرمی سے ہی فائدہ ہوتا ہے ویسے Arsenic کا مریض سردی محسوس کرتا ہے اور گرمی سے افاقہ ہوتا ہے جبکہ Secale Cor میں بھی آگ لگی ہوتی ہے جسم میں لیکن مریض کو گرمی پہنچانے سے سخت تکلیف ہوتی ہے Apis میں یہی علامت ہے کہ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن ساتھ تفریقی علامات بھی ہیں۔

نوٹ: **Arsenic میں** صرف بیمار حصہ میں آگ لگی ہوتی ہے جبکہ Secale Cor میں سارے جسم میں شدید گرمی لگتی ہے Iodum کی طرح، لیکن آئیوڈم میں ساتھ بھوک بہت زیادہ ہوتی ہے جو سیکیل میں نہیں۔ Iodum میں چونکہ غدود سوجے ہوتے ہیں جو آئیوڈم کی نمایاں علامت بن جاتی ہے۔

Lachesis میں جو بھی تکلیف ہو سر کی طرف خون Rush کرتا ہے اور پاؤں برف ہو جاتے ہیں۔ Psorinum میں نہ صرف پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں بلکہ سارا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے Kali Carb میں بھی پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں مگر کبھی کبھی۔ لیکن تینوں دواؤں میں ساتھ فرق کرنے والی علامات بھی ہیں۔ ان فرق کرنے والی علامات کو سامنے رکھ کر دوا تجویز ہوتی ہے۔

نوٹ: جو بھی دوا پڑھیں اس میں سے تفریق کرنے والی علامات پر نظر رکھیں کیونکہ بیماریاں اور دوائیں ملتی جلتی نظر آتی ہیں لیکن تفریقی اور ممتاز علامات دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کر دیتی ہیں۔

Antidote ہو سکے) اکیلی سلیشیا بھی کافی ہو سکتی ہے۔ Aids میں بھی اسی لئے کام آتی ہے بعض اوقات دوہرانی بھی پڑتی ہے اگر کام کرے سلیشیا تو بہت گہرا اور بہت طاقتور اثر رکھتی ہے اور خطرناک ترین Infection کو سنبھال لیتی ہے۔

نوٹ: بعض اوقات Infection اور بخار وغیرہ تو ٹھیک ہو جاتا ہے مثلاً دانت درد میں اور پھر بھی تکلیف رہتی ہے لیکن یہ نا نوی تکلیف ہوتی ہے اب علامات دیکھیں مثلاً گرم پانی سے یا سرد پانی سے تکلیف بڑھتی ہے اس علامت کی دوا دیں گے کیونکہ بخار وغیرہ ختم ہو گیا ہے صرف درد باقی ہے۔ دانت دیکھیں Imp اسی طرح دوسری تکالیف پر غور کریں کہ انفیکشن کے بعد اب کیا باقی ہے۔

نوٹ: بعض اوقات Silicea اکیلی کام نہیں بھی کرتی اس کا حل یہ ہے کہ اگر CM Silicea نا کام ہو تو CM Sulfur دے کر دوبارہ CM Silicea دیدیں تو Silicea کام کرنا شروع کر دے گی۔ Aids دیکھیں

نوٹ: یہ کہنا ہے ہی غلط کہ ایک دوا سے سارے کام ہو سکتے ہیں مثلاً چوٹوں میں جو Arnica کام کرتی ہے کوئی دوا نہیں کرتی۔ Infection میں اکیلی سلفر کام نہیں کرتی Silicea یا Hepar Sulf دینی پڑتی ہے۔

نوٹ: سلفر سلیشیا کا یہ مندرجہ بالا جوڑ بڑا یقینی ہے کیونکہ Sulfur اندرونی روکیں دور کرنے کی چوٹی کی دوا ہے Silicea اس لئے کام نہیں کر سکتا کہ اندرون جسم کوئی گرہ ہے سلفر اس گرہ کو کھول دیتی ہے اور وہی سلیشیا جو کام نہیں کر رہا تھا سلفر کے بعد کام شروع کر دیتا ہے خواہ یہ Infection ایڈز کا ہو یا کسی اور بیماری کا۔ اگر Silicea بھی نا کام ہو جائے تو Hepar Sulf دینی پڑتی ہے۔

نوٹ: اگر Silicea اور Sulfur بھی کام نہ کرے تو اب پورا خطرہ ہے کہ جریان خون ہوگا اس لئے اب CM Ferr Phos میں دیں (ملیریا بخار میں بھی Ferr Phos دی جاتی ہے) اور وہ اس طرح کہ اگر فیرم فاس چھوٹی طاقت میں کچھ فائدہ دے تو پھر CM میں دی جاتی ہے) چونکہ Ferr Phos بخار اور جریان خون دونوں بیماریوں کی دوا ہے اس لئے امید ہے کہ بخار بھی کنٹرول ہوگا اور جریان خون بھی نہ ہوگا۔

نوٹ: Ferr Phos تو ویسے بھی آغاز بخار میں دی جاتی ہے Aconite کی طرح۔ لیکن فیرم فاس بہت زیادہ گہرا اور لمبا اثر رکھنے والی دوا ہے بائیوکیمک شکل میں دی جاتی ہے۔

نوٹ: اگر CM Ferr Phos بھی کام نہ کرے تو پھر Phosphorus دیں گے جو بڑی گہری بیماریوں کی دوا ہے اور یہ بھی جریان خون کا رجحان رکھتی ہے (Silicea اور Phosphorus کو ادل بدل بھی کرتے ہیں بعض اوقات) فاسفورس 30 طاقت سے شروع کریں اور اونچا جائیں۔

نوٹ: اصولاً اگر Infectious یا Septic بخاروں کے دوران یا اور بیماریوں میں بھی میں کسی اور دوا کی ضرورت پڑے بطور Emergency تو دیں <u>**کیونکہ مرض دوران علاج رخ بدل لیا کرتے ہیں**</u>۔ اس لئے علامات کے لحاظ سے کوئی نہ کوئی دوا دینی پڑتی ہے۔ پھر اصل علاج کی طرف آجائیں۔

نوٹ: نہایت خطرناک Infection کی ایک مثال یہ ہے کہ ایک احمدی کو کسی بدبخت نے نہایت کمینگی سے ایک کیک میں طرح طرح کی نجاستیں ملا کر کھلا دیا اس کو یہ نسخہ دیا گیا جس سے اسے مکمل شفا ہو گئی۔

CM Psorinum: (یہ دوا خود بھی گندے مادوں سے بنتی ہے) پہلے دیا گیا۔

CM Bacillinum: پھر اگلے ماہ دیا گیا یعنی ایک ماہ کے وقفہ سے۔

CM Pyroginum: اگلے ماہ دیا گیا۔

نوٹ: یہ تینوں دوائیں تعفنات کی دوائیں ہیں ان سے سب بداثرات مٹ گئے۔

نوٹ: دراصل مندرجہ بالا مریض کا تمام جسم متاثر ہوا تھا انتڑیاں، گردے، پھیپھڑے، تمام غدود بھی نتیجتاً وہ سوکھ کر کانٹا ہو گیا اور چلتی پھرتی لاش بن گیا۔

نوٹ: ہومیو پیتھک دوا دینے سے اگر پہلے ردعمل سے اگلا ردعمل کم نہ ہو تو یہ غلط دوا ہے اسلئے دوا بدلیں۔

دوران خون: کمزور ہو تو جسم کے ہر حصہ پر برا اثر پڑتا ہے ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے ٹھنڈ لگتی ہے۔سب سے پہلے دوران خون ٹھیک کرنے کی کوشش کریں۔کہنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی ایک بیماری کے نام پر دوا نہیں ہوتی۔مریض کی مجموعی حالت پر نظر ہونی چاہیئے۔اسی لئے اگر اعصابی کمزوری ہو تو اعصابی کمزوری دور کریں کیونکہ اعصابی کمزوری سے بھی طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

نوٹ: ماہواری رک جانے سے درد معدہ، انتڑیوں وغیرہ کی سوزش ہوتی ہے اس سے پتہ چلا کہ صرف سرسری نظر سے مطالعہ کر کے دوا نہیں دی جا سکتی۔مریض بھی توجہ سے اپنی علامات بتائیں مثلاً صرف یہ نہ بتائیں کہ پیٹ درد ہے یہ بھی بتائے مریضہ کے مجھے ماہواری ٹھیک نہیں آتی، کم ہے، زیادہ ہے تو ڈاکٹر کو بھی آسانی ہوگی ویسے ہوشیار ڈاکٹر ہر طرف نظر رکھے گا۔اگر مریض بھی اپنی علامات پر غور کریں اور ڈاکٹر کو بتائیں تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ بعض اوقات نہ تو ڈاکٹر زیادہ تجربہ کار ہوتا ہے اور نہ ہر وقت اس کا ذہن ہر پہلو پر نظر رکھ سکتا ہے اس لئے مریض بھی حصہ دار بنیں علاج میں تو دونوں کو آسانی ہوگی مثلاً پھیلی ورم ہو جگہ جگہ ماہواری سے پہلے تو اصولاً Apocynum دیں گے پتہ چلا کہ بعض جگہ علامات واضح ہوتی ہیں وجہ کچھ بھی ہو دوا دینے سے وجہ سامنے آجائے گی مثلاً Apocynum دینے سے اخراجات چل پڑیں گے اور ورم ٹھیک ہو جائے گا ماہواری کے راستہ پانی بھی نکل جائے گا۔

نوٹ: جب پے در پے دوائیں ناکام ہو رہی ہوں تو جلد دو باتیں دل میں آنی چاہئیں نمبر 1 ایسی دوائیں جو روکیں دور کرنے والی دوائیں یعنی گہرے اثر والی مثلاً Sulfur، Psorinum، Merc Sol اور Medorrhinum، Bacillinum، Syphilinum وغیرہ (مثلاً بونے بچوں پر کوئی دوا اثر نہیں کر رہی تھی تو جب ان کو Syphilinum دی گئی تو دوسری دوائیں کام کرنے لگیں)۔قد دیکھیں V.Imp۔

نوٹ: ہومیو پیتھک دوائیں جینز میں بھی تبدیلیاں کرنے کی اہل ہیں مثلاً پیدائشی چھوٹے قد جن میں جینز کا بھی دخل ہوتا ہے سے بھی ٹھیک کر دیا۔ جینز کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی میں کوئی جینز Dominent ہے تو وہی بڑھے گا مثلاً خاوند کی آنکھیں براؤن ہیں اور براؤن جینز Dominent ہے تو اگر بیوی میں نیلی آنکھیں ہیں اور نیلے جینز Dominent نہیں تو خاوند کا جینز غالب آکر براؤن آنکھوں والا بچہ پیدا کرے گا نیلے جینز چونکہ کمزور ہیں یعنی Recessive ہیں اس لئے غالب نہیں آتے۔ہومیو پیتھک دوائیں Recessive جینز کو بھی طاقتور بنا کر Dominent کر دیتی ہیں تحقیق طلب امر ہے Test کروا کے علاج کریں۔مثلاً Diphtherinum دینے سے دماغی جینز پیدا ہو گیا جو تحقیق شدہ بات ہے ایڈز میں بھی یہ بات محقق ہے۔ایڈز دیکھیں

نوٹ: ایک فرانس کے نوبل انعام یافتہ نے (جو غالباً کیمسٹری میں نوبل لاریٹ تھا) ایک ہومیو پیتھ ڈاکٹر سے مل کر جو تجربات کئے اس سے یہ بات ثابت ہوئی یقینی طور پر کہ ہومیو پیتھک دواؤں سے خون کے خلیوں پر نمایاں اثر پڑا ہے اور تبدیلی ہوئی، محض خیالی بات نہیں اس کے اس کام پر ایلو پیتھی دنیا میں بڑی مخالفت ہوئی لیکن وہ ڈاکٹر اپنے کام پر مطمئن رہا کیونکہ اس نے سائنسی طور پر ثابت کر دیا کہ خون کے خلیوں میں حقیقتاً تبدیلیاں ہوئی ہیں اسلئے ہومیو پیتھ ڈاکٹر اس پر سائنسی بنیادوں پر تجربات کریں۔بے شک فلسفہ سمجھ نہ آئے کہ کیوں یہ سب تبدیلیاں ہوتی ہیں تاکہ ایلو پیتھی بھی ہومیو پیتھی سے استفادہ کر سکے۔اس فرانسیسی ڈاکٹر نے یہ ثابت کیا کہ جسم کے نظام دفاع میں تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں قطعی طور پر ہومیو پیتھک دوا کے بعد جس کی اور کوئی وجہ نہیں صرف ہومیو پیتھک دوا سے یہ ہوا ہے۔

Dawn Syndrom: پیدائشی Genetic بیماری ہے۔بچوں کا باب دیکھیں۔

نوٹ: ہومیو پیتھی یادداشت کا نام ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو ایک دفعہ ہو جائے اس کو کوئی کالعدم نہیں کر سکتا جو تم نے دنیا میں کیا ہے اس کی گواہیاں تمہارا جسم چمڑا، ہاتھ وغیرہ دیں گے۔انسان بھی Finger Print لیتا ہے۔ہومیو پیتھک دوا میں بھی اصل کی ایک یادداشت رہ جاتی ہے یا Print کا نشان رہ جاتا ہے جو صرف جسم کا دفاع محسوس کرتا ہے یعنی روح کی لطافت ہومیو پیتھی کے پیغام کو سمجھتی ہے اللہ اکبر۔ثابت ہوا کہ لطیف

سے لطیف تر چیز زیادہ طاقتور ہوتی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی ہستی کی لطافت کا تصور ہی ناممکن ہے جو سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھی روحانی نظام ہے جو Genetic تبدیلی کرسکتا ہے۔

Hormones اور Steroids کے بداثرات یا بیماریوں کا علاج انہی سے ہومیوپیتھی پوٹینسی بنا کر کرنا مفید ہوسکتا ہے۔ بچوں کا باب دیکھیں

نوٹ: ایک ہی بیماری کی کئی دوائیں ہیں اس لئے ذہن میں ہر دوا کی علامات مستحضر رکھیں کیونکہ زیادہ سوالات بھی نہیں کئے جاسکتے۔ اسلئے اپنے ذہن کی تربیت کرے ڈاکٹر مثلاً موٹا بچہ ہے تو اس سے سر پر پسینہ پوچھیں اگر آنکھوں کے نچلے حصے پھولے ہوں زرد رنگ بُرا حال ہو تو China Ars دوا ہے اگر پیشاب کی علامت بتائے تو سارسپریلا ہے بعض اوقات موٹی موٹی علامات مریض خود بتادیتا ہے۔

نوٹ: مریضوں کو یہ ہدایات بھی دینا ضروری ہیں کہ کن بنیادوں پر ہومیوپیتھک دوالینا آسان ہے۔
(اس کیلئے ایک علیحدہ باب مختص کیا جارہا ہے)۔

نوٹ: ہر بیماری کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ پروونگ سے اسکی دوا ڈھونڈی جائے بلکہ میٹریا میڈیکا جو Develop ہورہا ہے اس میں بہت دخل تجربات کا بھی ہے مثلاً Aurum Met کی Proving میں یہ بات نوٹ نہیں کی گئی کہ فوطے اوپر چڑھ جانے کی دوا ہے یا آرم میٹ کے زہر سے یہ بیماری پیدا ہوئی۔ بلکہ ہوتا یہ ہے کہ مثلاً آرم میٹ کسی اور مرض کے لئے دیا گیا تو ساتھ فوطے اوپر چڑھنے کی بیماری بھی دور ہوگئی اور جب اس ڈاکٹر نے صرف اس ہی بیماری کے لئے دوا دی تو پھر بھی فائدہ ہوتا رہا بار بار نتیجتاً Aurum Met کی علامات میں یہ علامت بھی آگئی میٹریا میڈیکا میں کہ بچوں کے جنسی اعضاء اگر نیچے نہ اتریں تو آرم میٹ مفید ہے وغیرہ وغیرہ اسی طرح اور بھی بہت سے علاج دریافت ہوئے اللہ اکبر۔ بے شک بعض امراض دراصل دوا کے دائرے میں ہوتے ہیں اور مریض ذکر نہیں کرتا جب ان امراض کا آرام آتا ہے تو بتاتا ہے کہ فلاں فلاں مرض بھی ٹھیک ہوگیا ہے۔ مثلاً خاکسار نے ایک مریض کو معدے میں جلن کیلئے رسٹاکس دی تو اس کا ہرنیا بھی ٹھیک ہوگیا۔

مزاج: کا جہاں تک تعلق ہے کہ نرم مزاج ہے Pulsatilla۔ تو پروونگ میں یہ مزاج نوٹ نہیں ہوا بلکہ بعد میں دوران علاج یہ نوٹ کیا گیا بار بار کہ نرم مزاج مریضوں پر زیادہ موثر ہے اسلئے لکیر کے فقیر نہ بنیں۔ بعض اور بھی معروف اور مشہور دواؤں کے مزاج پروونگ میں نہیں آئے۔

نوٹ: بعض اوقات کتابوں کی علامات بڑی مشکلات پیدا کرتی ہے اس کا ایک حل نسخہ دینا بھی ہے ایک نسخہ کام ہو تو دوسرا دیں کچھ ہنگامی دوائیں ذہن میں رکھیں مثلاً دمہ کی، پیٹ درد کی وغیرہ اور ذہن میں وجوہات پر نظر رکھیں اور پوچھیں مریض سے کچھ باتیں اور پھر نسخہ بنائیں خود احتیاط سے۔ ٹھنڈے مریضوں کو ٹھنڈی دواؤں کے Combination دیں اور گرم مریضوں کو گرم نسخہ جات دیں۔ ورنہ علامات خلط ملط ہو کر علاج میں مشکلات پیدا کردیتی ہیں (۔ایک انداز فکر یہ بھی ہے کہ **کیوں نہ پہلے گرم مریض کو ٹھنڈا یا ٹھنڈے کو گرم کرلیا جائے** اور پھر علاج کیا جائے)

نوٹ: ایک اور نقطہ نوٹ کریں کہ مثلاً Kali Bich یا کسی بھی دوسری دوا کا مریض وقت پر اصل دوا نہ لے سکا اور آخر اس کی حالت Septic ہو گئی مثلاً Kali Bich کا لیسدار نزلہ بگڑتے بگڑتے اتنا خطرناک ہوا کہ Merc Sol کی شدید بدبو پیدا ہوگئی۔ اب اگر لیسدار نزلہ ہی مدنظر رہے اور کوئی اناڑی سطحی نظر سے جائزہ لے کر صرف لیسدار رطوبات دیکھ کر Kali Bich دے تو کچھ فائدہ نہ ہوگا ہاں پہلے Merc Sol دے کر شدید خطرناک Septic حالت دور کرے تو یہی KaliBich تیر بہدف ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ تھوڑی بہت بدبو کالی بائی میں بھی ہے۔ (یہ خاکسار کا ذاتی تجربہ بھی ہے)۔

نوٹ: جب تک تکلیف یا بیماری موجود ہے دوا دوہرانے میں کوئی حرج نہیں ہاں افاقہ ہو تو کم کردیں دوہرائی مثلاً 3 دفعہ روزانہ کی بجائے 2 دفعہ یا ایک دفعہ دیں یعنی علامات ہوں تو ضرور دوا دیں۔

نوٹ: بعض بیماریاں اس طرح کی ہوتی ہیں کہ جن میں لگاتار ماہ دو ماہ دوا دینی پڑتی ہے کیونکہ دوا جلدی اثر نہیں کرتی ڈاکٹر کو پتہ ہوتا ہے مثلاً

نوٹ: 6x Kali Phos کا مطلب یہ ہے کہ ایک گرین کالی فاس کا دس لاکھواں حصہ۔ اب اگر کالی فاس 6x سو سال تک بھی دی جائے تو جسم میں کالی فاس بڑھ نہیں سکتی بظاہر اصولاً عقلاً۔ آخر ہوا کیا ہے کہ کالی فاس موت کا پیغام لا سکتی ہے اس کو سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقاط ذہن نشین کرنا ضروری ہیں اور بنیادی طور پر Proving کا سسٹم ہی ہماری مدد کرے گا۔

Proving: پروونگ کا طریق اس لئے ایجاد ہوا ہومیوپیتھی میں کہ زہروں کے اصل اثرات معلوم کئے جائیں (ویسے زہروں کے مضر اثرات انسان کو پہلے سے بھی معلوم تھے) لیکن محدود طریق سے۔

نوٹ: یہ تو ہمیں معلوم ہے کہ جب کوئی زہر جسم میں داخل ہو تو اپنا مثبت اثر ظاہر کرتا ہے مثلاً چیچک کا زہر چیچک کی بیماری (یعنی چیچک کی علامات) ہی لائے گا صحت مند جسم میں۔ ہیضہ ہیضہ پیدا کرے گا اور سل کا زہر سل کی بیماری پیدا کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ اور وہ اس طرح کہ جسم میں مثلاً چیچک کی علامات بھی ظاہر ہوں گی اور نمبر 2 چیچک کا زہر بھی جسم میں پھیل جائے گا یا بڑھ جائے گا۔ Kali Phos کا زہر دیں گے تو جسم میں اس زہر کی بیماری کی علامات کے علاوہ Kali Phos (جو ایک نمک ہے Salt ہے) کی مقدار بھی بڑھ جائے گی۔ زہر کے مثبت اثر کی وجہ سے۔

نوٹ: اس مندرجہ بالا سائنسی طریق کی روشنی میں اب ہم ہومیوپیتھی طریق پروونگ کو سمجھتے ہیں تا کہ ہومیوپیتھک دواؤں کے فوائد بھی واضح ہو جائیں (ہومیوپیتھک دواؤں کے صحیح استعمال کی وجہ سے) اور ہومیوپیتھک دواؤں کے غلط استعمال کی وجہ سے جو نقصان ہو سکتا ہے اس کی وجہ بھی سمجھ آ جائے صرف نقصان ہی کا نہ پتہ چلے۔

نوٹ: جن زہروں کو پروونگ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے ان زہروں کے معلوم اثرات پہلے ہی سے ریکارڈ میں ہیں۔ مثلاً Aconite زہر کا اثر یہ ریکارڈ تھا کہ اس کے زہر سے خوف پیدا ہوتا ہے اچانک۔ جب پروونگ کی گئی تو خوف کی علامت ثابت ہو گئی بلکہ کچھ اور علامات بھی ثابت ہوئیں۔

نوٹ: ہومیوپیتھک دواؤں کے فوائد یا نقصان کو سمجھنے کیلئے Proving سمجھیں مثلاً ہر دھات جو جسم کے اندر یا باہر چھوتی ہے اس کا کچھ نہ کچھ لطیف اثر جسم میں جذب ہوتا رہتا ہے جو جدید ترین آلات سے بھی معلوم نہیں کیا جا سکتا مثلاً انڈے سے الرجی والی مثال۔

Proving: کا مطلب یہ ہے کہ کسی زہر کو نہایت ہلکا کر کے (جس میں اصل زہر کی شدت اور بُرا اثر باقی نہ ہو) کسی صحت مند انسان کو بار بار دینا مثلاً ہر پانچ دس منٹ کے بعد بار بار دینا یہاں تک کہ اس صحت مند شخص پر اس زہر کا اثر ظاہر ہو جائے وقتی طور پر (اس کا اثر مستقل نہیں رہتا۔ کیونکہ جب اثر ظاہر ہو جائے تو دوا دینا بند کر دی جاتی ہے) نتیجتاً معلوم ہو جاتا ہے کہ اس زہر میں کیا کیا علامات یا بیماریاں ہیں پھر اسی زہر کو پوٹینسی کی صورت میں متعلقہ امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جو شفا کا موجب ہوتا ہے یہ طریق صرف دعویٰ نہیں بلکہ سائنٹیفک طریق پر تجربہ مشاہدہ کی شکل میں آیا ہوا طریق ہے اور سائنس کے بھی یہی معنی ہیں کہ جو بات مشاہدہ اور پھر تجربہ میں آئے وہ مسلّم ہے۔

نوٹ: دراصل 6x Kali Phos زہر ہے یعنی اصل زہر کے کچھ قریب ہے۔ جب اسے بہت لمبا عرصہ بار بار دیا گیا تو اس نے Proving شروع کر دی نتیجتاً کالی فاس کی مقدار جسم میں بڑھ گئی کیونکہ جسم میں نہ صرف بیرونی زہر کی علامات پیدا ہوتی ہیں بلکہ اس کی مقدار بھی بڑھتی ہے یہ ہم پہلے بھی ثابت کر چکے ہیں۔ (چیچک کی Vaccination کی مثال پر غور کریں)

نوٹ: ہم Immune System میں پڑھ چکے ہیں کہ جسم کے دفاع پر اگر ہلکا یا ہلکی طاقت سے بیماری کا حملہ ہو تو جسم کا نظام دفاع اس کو مغلوب کر سکتا ہے اور نظام دفاع متحرک اور مضبوط ہو کر نہ صرف اندرونی یا بیرونی بیماری کے حملہ کو پسپا کر سکتا ہے اور خواہ جسم کے اندر کتنی بڑی بیماری ہو تو جسم اس پر غالب ہو جاتا ہے کیونکہ جب ایک دفعہ جسم کا دفاع ہوشیار ہو جائے تو پھر بڑی سے بڑی بیماری کو قبضہ میں کر لیتا ہے بیشک کینسر بھی ہو۔ اور یہ ایسا اصول ہے جسے سب ہی مانتے ہیں۔ ہومیوپیتھی سسٹم بھی اسی اصول کے تحت جسم کو پیغام دے کر اس کے نظام دفاع سے انٹی باڈیز تیار کروا کے شفا لاتا ہے۔

جوڑوں کے درد، دمہ وغیرہ اوران بیماریوں میں بھی جب اثر شروع ہوجائے تو دوا کم کردیں یعنی کم مرتبہ دیں لیکن جب تک اثر نہ ہوافاقہ نہ ہو دوا کم نہ کریں مکمل آرام آنے پر کبھی کبھی دیں۔

نوٹ: لمبا عرصہ بلاوجہ دوا دینے سے یعنی بغیر بیماری کے دوا دینے سے اصل دوا کی (اصل زہر کی) علامات ظاہر ہو جاتی ہیں انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

نوٹ: چوٹی کے ڈاکٹروں کا بھی یہی تجربہ ہے کہ Constitutional دوائیں صحت کی حالت میں اونچی طاقت میں دیں، وقتی تکالیف میں تو مزاجی دوا ہرگز نہ دیں مثلاً Kali Carb۔

نوٹ: ہومیوپیتھک دوا کے ذریعے ٹھیک ردعمل پیدا کرنا بہت ضروری ہے صرف ردعمل پیدا کرنا یعنی جسم میں ایک ہلچل پیدا کر دینا کافی نہیں بلکہ نقصان دہ ہے دوا سے کچھ دیر طوفان تو آئے گا لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلے گا۔ صحیح ردعمل بیماری ختم کر دیتا ہے۔

نوٹ: Calc Phos+Ferr Phos+Kali Phos نہ صرف خون بڑھانے کا نسخہ ہے بلکہ خون بہنے کو روکنے کی بھی دوا ہے۔ دواؤں کے اندرونی خواص پر نظر رکھیں صرف نسخہ نہ پڑھیں۔

نوٹ: سر کی چوٹ کے نتیجے میں اندھا پن، فالج اور نہ جانے کیا کیا خرابیاں رونما ہوتی ہیں ہم سر کی چوٹ کا نسخہ دیتے ہیں نتیجتاً ساتھ بہت سی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں جو دراصل سر کی چوٹ کی وجہ سے تھیں اگر کوئی سر کی چوٹ کو جانتا ہو تو ایک ہی نسخہ سے بہت سی بیماریاں دور کر دے گا ایک ایک علامت کا علاج نہیں ہوتا۔ اصل بات پر نظر رکھیں۔

نوٹ: گلا کی تکلیف تھی جو مریض نے بتائی نہیں بلکہ یہ کہا کہ گانے یا بولنے سے کان کے اندر اپنی ہی آواز آتی ہے (غالباً ٹانسلز یا گلینڈ کی خرابی Infection کی وجہ سے ورم کی وجہ سے گلا کی تکلیف عین کان میں جاتی تھی یہ اندازہ ہے۔ مریض عموماً گول مول بات کرتے ہیں ان کو بیماری کا پتہ نہیں ہوتا یہ ڈاکٹر کا کام ہے کہ اصل بات تک پہنچے۔) اس کو Causticum+Baryta Carb+Belladonna 30 طاقت میں دیا گیا ایک ہفتہ میں ٹھیک ہو گیا اور ساتھ ہی کمر درد ٹھیک ہو گیا جو دس بارہ سال سے تھا دراصل اس مریض نے کوئی بھاری چیز اٹھائی تھی جس کی درد بیٹھ گئی۔ غالباً Causticum نے فائدہ پہنچایا دائیں طرف درد تھا۔

نوٹ: دواؤں کی کتابی اور سطحی پہچان کافی نہیں مثلاً Nat Sulf دماغی چوٹ کیلئے ہی نہیں بلکہ Medula Oblangata پر کسی طرح بھی بداثر پڑا ہو تو نیٹرم سلف دیں مثلاً شدید خوف کیلئے پہلے Aconite دیں پھر Nat Sulf ٹرائی کریں۔

Depression: کی ایک مثال یہ ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد عورت گم سم ہو گئی بولتی نہیں تھی Ignatia سے فوری فائدہ ہوا اگر رحم کی خرابیاں ہوں اور عورت کے دماغ پر بُرا اثر پڑے تو Ustilago ازحد مفید ہے (بیماری کی وجہ تلاش کریں)

دوائیں کام: نہ کریں تو Medorrhinum دیں فائدہ نہ ہو تو Syphilinum دیں اصولاً CM طاقت میں دیں یہ دوائیں گرہ کھول دیتی ہیں۔ اگر ان دونوں دواؤں کو ملا کر دیں CM طاقت میں تو کوئی حرج نہیں مثلاً بعض اوقات پرانے ایگزیمے جو عام دواؤں سے ٹھیک ہوتے ہیں یہ دونوں دوائیں کو ملا کر دینے سے دوسری دواؤں کو کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہیں اور چونکہ خود بھی مفید ہیں اس لئے دوہرا فائدہ ہو جاتا ہے۔

علامات: بدلتی رہیں کبھی کوئی بیماری کبھی کوئی تو Tuberculinum دیں اصل علامات نکھارنے کیلئے۔

نوٹ: اگر رحم کمزور ہے تو ساتھ متعلقہ بیماریاں ضرور ہوں گی مثلاً ماہواری کی خرابیاں، Prolapse، ابارشن کا رجحان وغیرہ وغیرہ Ustilago دیکھیں۔ اسی طرح اگر Lungs میں پانی ہے Fluid ہے تو دل پر بھی بُرا اثر پڑے گا سارے جسم میں پانی بڑھ جائے گا۔ Lungs کا ٹانک مثلاً فاسفورس، برائیونیا ادل بدل کریں گے تو نہ صرف پانی نکلے گا بلکہ ہر متعلقہ عضو پر جو فاسفورس اور برائیونیا کی بیماریوں کا مظہر ہے اس پر بھی اچھا اثر پڑے گا

۔استسقاء دیکھیں V.Imp

نوٹ :ایلوپیتھی ٹیکے (Vaccine) جو طرح طرح کے گند ملا کر بناتے ہیں وہ ہومیوپیتھی ہی ہے قریباً۔مثلاً نزلہ زکام کا گند۔چیچک وغیرہ کا گند (ہومیوپیتھی کے تعارف میں یہ بات ضرور نوٹ کریں) یعنی ایلوپیتھی کے نام پر ہومیوپیتھی کرتے ہیں۔

گہری بیماریوں: والے مریضوں کے پاس مزید امکانی دوائیں ضرور رکھیں تاکہ بوقت ضرورت ان کا فوری استعمال ہو سکے (اور ان دواؤں کے استعمال کے متعلق کچھ ہدایات بھی دیں)۔

مزاج پہچان: لیس تو ایسے مریضوں کو ہمیشہ وہی دوائیں کام آئیں گی الاماشاء اللہ کوئی اور دوا بھی دینی پڑے گی۔

بدبو: صرف بدبو کے نام پر دوا نہ دیں بلکہ دیکھنا پڑے گا کہ بدبو کونسی Baptisia والی، Merc Sol والی، Psorinum والی...... علامات میں تفریق کریں۔ **صرف بدبو کی علامت پر سارے مریض کا علاج کرنا آسان ہے۔**

Ant Crud+Ant Tart: ہر قسم کے چھالوں کے لئے نام کچھ بھی ہو بیماری کا مفید ہیں۔(بعض دوائیں بعض بیماریوں میں علامات کے بغیر بھی کام کرتی ہیں)

نوٹ: ہومیوپیتھی علاج کے اصل گر اور حقیقت کو سمجھنے کیلئے متعلقہ ابواب میں نزلہ زکام دیکھیں۔

نوٹ: جب کسی مریض کو آپ کے ہاتھوں شفا ہوتی ہے تو پھر آپ کو (یعنی ڈاکٹر کو) دواؤں کی حقیقت سمجھ آتی ہے اور یادداشت بھی پختہ ہو جاتی ہے ورنہ شروع میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں اور وقت پر دوا یاد نہیں آتی۔تجربہ کے ساتھ ساتھ یادداشت پختہ ہوگی۔اس لئے نئے ڈاکٹر جلدی دل آزردہ نہ ہوں اور نہ ہی حوصلہ ہاریں۔

نوٹ: سہل ترین طریق تو یہ ہے کہ ہر بیماری میں ہر بار جو جو دوائیں استعمال ہوں ان کی مرکزی علامات ہر بار ساتھ ہی بیان ہوں لیکن یہ طریق بڑے کہنہ مشق ڈاکٹروں کیلئے بھی بڑا صبر آزما ہے اور محنت طلب ہے اس کا دوسرا حل یہ ہے کہ علاج کے ساتھ بیان کردہ دواؤں کی مرکزی علامات متعلقہ دوا کے بیان میں درج ہو جائیں تاکہ ضرورت مند بھی اس کاوش میں حصے دار ہو۔اور یہی طریق قابل عمل ہے۔

تمام بیماریوں: کا علاج نزلہ زکام، کھانسی، مرگی اور دمہ کے بیان کردہ طریق پر کرنا ازبس ضروری ہے نزلہ زکام اور متعلقہ ابواب دیکھیں۔

نوٹ: بعض اوقات یکے بعد دیگرے بہت سی دوائیں لینی پڑتی ہیں یا لے لی جاتی ہیں جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بیماری بڑھتی نہیں سکڑ کر ایک دائرہ میں آ جاتی ہے۔

نوٹ: مثلاً Sepia دیں CM طاقت میں اور اس کی یاد کو قائم رکھنے کے لئے 30 طاقت میں یا 200 طاقت میں کچھ عرصہ بعد دیتے رہیں تو بڑا فائدہ ہوتا ہے (اس لئے ہر دوا کا یہی استعمال ہونا چاہئے یا اسی انداز کو ہر جگہ مدنظر رکھیں) مثلاً بانجھ پن میں۔کھانسی دیکھیں V.Imp

نوٹ: CM طاقتوں کی دوہرائی کا دوسرا انداز یہ ہے کہ ہر ماہ یا دو ماہ بعد دیں اور درمیان میں یادداشت کو قائم رکھنے کیلئے چھوٹی طاقتوں میں بھی دیتے رہیں۔لیکن Pumping Dose ضرور دیں۔

خوف: سے ہر بیماری لگتی ہے مثلاً گیس، Depression اور Stress اور نہ جانے کیا کیا آفات۔اس لئے Aconite کا استعمال بار بار ہونا چاہئے سکولوں اور دفتروں وغیرہ میں۔اسی طرح Nat Mur کا بھی زیادہ استعمال کریں/دیکھیں Imp

بعض مریض: اپنی مرضی سے دوا استعمال کرتے ہیں اور نقصان اٹھاتے ہیں مثلاً ایک مریض نے آنکھوں میں تیز دوا ڈال لی حالانکہ اسے ہلکی کر کے استعمال کرنے کے لئے کہا گیا تھا اس کی آنکھوں میں زخم ہو گئے اس کا خیال تھا کہ جلد فائدہ ہو یا بعض بڑی طاقت کا شوق رکھتے ہیں کہ جلدی فائدہ ہو

جوسخت نقصان دہ ہے۔

دعاؤں کا محتاج۔

عبدالباسط شاہد (ایم اے)

DIH (British Institute of Homoeopathy, England/Canada)

61 Martinview Cres

NE Calagry, AB T3J 2S5,

Canada Ph:4035905318

حال ربوہ۔فون نمبر 6213962

اصولِ ہومیو پیتھی

نوٹ: شفا کے لئے ہر طریقہ علاج (خواہ ایلو پیتھی ہو یا ہومیو پیتھی یا کوئی بھی پیتھی ہو) مسلمہ قاعدے کلیے ہی استعمال میں لاتا ہے لیکن طریقہ کار کا بہت فرق ہے۔ علاج کے لئے کوئی تو زہر کا استعمال اس کی شکل بدل کر کرتا ہے مثلاً زہریلی گولیوں کے اوپر کوٹنگ ہوتی ہے اور کوئی زہروں کا کشتہ بناتا ہے اور کوئی فسد کھول کر یعنی خون نکال کر انسانی سسٹم کو صاف کرتا ہے کوئی جلاب آور اشیاء سے اندرونی زہریں نکالتا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن ان سب مروجہ علاجوں کے نتیجہ میں انسانی دفاع گھاٹے میں رہتا ہے یا نفع میں اس کا فیصلہ ہر ذی ہوش انسان خود کر سکتا ہے۔ ہومیو پیتھک سسٹم یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس سسٹم کے ذریعے سو فیصد نفع ہی نفع حاصل ہوتا ہے جس کی کچھ تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ہومیو پیتھی اور جسم کا دفاع یعنی Immune System

نوٹ: ہمارا یہ بھی روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ اگر ہم جسم کے دفاع کی حفاظت کریں اور صحت کے اصول اپنائے رکھیں تو عموماً صحت برقرار رہتی ہے اور لمبی چوڑی مصیبتوں اور بیماریوں سے بچے رہتے ہیں مثلاً ترقی یافتہ دور کی خوراکیں، بودوباش کے اصلوب، طرح طرح کے بظاہر ذائقہ دار کھانے، غیر ضروری محنت، کام کاج کے مصنوعی اوقات، اسلحہ کی دوڑ، جھوٹی عزت کے اصول، یا یوں کہہ لیں کہ حقیقی انسانیت کا فقدان یعنی خدا تعالیٰ کے سکھائے ہوئے طریق سے لاپرواہی کا نتیجہ بیماریاں ہی بیماریاں ہیں۔ مندرجہ بالا بیان کا ثبوت جنگل کے جانوروں کی پہلی زندگی ہے (آجکل تو ساری فضا گندی ہے) تازہ ہوا صاف و شیریں پانی صحت مند غذا نتیجتاً صحت مند جانور ہر جنگل میں دستیاب تھے یعنی سادہ زندگی کا نظارہ جنگل تھے۔ کیونکہ جانوروں کا دفاع مضبوط تھا۔ ظاہر ہے جانور تو بظاہر مہذب انسانوں کی طرح انٹی بائیوٹک اور Drugs وغیرہ کا استعمال نہیں کرتے اپنی صحت برقرار رکھنے کے لئے۔

دراصل ہومیو پیتھک طریق کار دفاع کو مضبوط بناتا ہے دفاع سے ہی کام لے کر بیماریوں کا قلع قمع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور صرف جسم کے دفاع کو کام میں لا کر اور اسے ہوشیار کر کے بیماریوں کے خلاف قدرتی اور فطرتی مقابلہ کے لئے تیار کر دیتا ہے۔ جس جس قسم کی اور جو جو انٹی باڈیز درکار ہوں جسم خود فیصلہ کر کے وہ انٹی باڈیز تیار کر کے بیماری کو مغلوب کرتا ہے۔ جب جسم نے خود ہی اپنی بیماری کا علاج کیا (جو کہ تسلیم شدہ سائنس اور طبی حقیقت ہے کہ جسم کا دفاع بڑی سے بڑی بیماری پر قبضہ کر سکتا ہے) تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ کوئی بداثر باقی رہ جائے اور آئندہ کیلئے دفاعِ جسمِ انسانی مضبوط ترین نہ ہوتا چلا جائے اللہ اکبر، سبحان اللہ۔ یہی وہ سسٹم ہے صحت برقرار رکھنے کا جسے ہومیو پیتھی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسے نظرِ بد سے بچائے۔ آمین

جس طرح ہم نے ایلو پیتھی نقطہ نظر سے ثابت کیا کہ Vaccination ایک معقول طریق ہے انسانی دفاع کو نہ صرف مضبوط کرنے کا بلکہ بیماریوں پر غلبہ پانے کا بھی سائنسی طریق ہے۔ اسی طرح ہومیو پیتھی طریق بھی صرف اور صرف مختلف زہروں کو کمزور ترین کر کے ہر طرح کی بیماریوں کے خلاف جسم کے دفاع کو صرف اور صرف پیغام دے کر ہوشیار کرتا ہے یعنی جگاتا ہے اور بیماریوں کے خلاف مقابلہ کیلئے تیار کرتا ہے حتیٰ کہ کینسر تک کو مغلوب کر سکتا ہے بغیر کسی علاج اور دوا کے۔ جسم کا دفاع خود مہلک ترین امراض کو عرصہ دراز تک دبائے رکھتا ہے یعنی غیر مؤثر رکھتا ہے۔ اور یہ ہمارا دن رات کا مشاہدہ ہے۔ نہ جانے انسانی جسم میں کیا کیا موذی امراض چھپے ہوئے اور سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور موقع ملنے پر طرح طرح کے امراض Activate ہو جاتے ہیں جو پہلے Dorment تھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ یہ ہمارا قادر و توانا حکیم و خبیر اور رحمٰن خدا ہے جس نے ہماری جسمانی اور روحانی حفاظت کا اتنا شاندار و معزز انتظام فرمایا ہے کہ ایک حقیقی انسان ہر وقت خدا تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتا ہے خدا تعالیٰ کے احسانات کو مدنظر رکھ کر اور اس کے دل و دماغ سے یہ آواز آتی ہے ربّی ربّی انت ولیّ۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کھول کھول کر زندگی کا فلسفہ جینا مرنا اٹھنا بیٹھنا نہایت آسان پیرائے میں بیان فرمایا ہے اور پھر یہ بڑا احسان کیا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ روحانی و جسمانی صحت کو قائم رکھنے کے تفصیلی احکامات بھی دئے۔

کتنا خوش قسمت ہے فرمانبردار مسلمان (نام کا مسلمان نہیں)۔

نوٹ: پچھلے صفحات میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ہومیو پیتھک سسٹم میں جب تک کچھ اصول اور قواعد و ضوابط کی پابندی نہ کی جائے مکمل شفا کی امید نہیں کی جا سکتی ہاں جزوی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ایک دوا سے یا نسخہ جات سے۔ کیونکہ دوا میں طاقت ہے اثر دکھانے کی۔ اس لئے دوا کا استعمال اور دوران علاج اونچ نیچ پر پورا عبور ہونا بھی ضروری ہے۔

نوٹ: دراصل ہومیو پیتھک دوائیں اس لئے بھی انسان پر مؤثر ہیں کہ کائنات کا خلاصہ انسان ہے اور کائنات کی ہر چیز کا کچھ نہ کچھ حصہ انسان کی تخلیق پر ضرور خرچ ہوا ہے اسی لئے ان چیزوں کی تاثیر انسان میں ضرور ہے اور ہومیو پیتھی Potentisation کے عمل کے ذریعہ انہی چیزوں سے دوائیں بناتی ہے۔ اسی لئے ہومیو پیتھک دوائیں بڑی مؤثر ہیں۔

نوٹ: ہومیو پیتھک دوا میں اصل زہر کا نام و نشان تک نہیں ہوتا اور پھر بھی کام کرتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ دوا کے اندر جو ایک لطیف ترین اثر ہے وہ اتنا لطیف ہے کہ اسے بیان تو نہیں کیا جا سکتا بلکہ سمجھا جا سکتا ہے لطیف ترین احساس اور باریک بین عقل کے ذریعہ یا دوسرے لفظوں میں یہ کہہ لیں کہ ہمارے کثیف ترین جسم کے اندر ایک ہی لطیف ترین چیز ہے جسے روح یا Spirt کہتے ہیں جو ہومیو پیتھی دوا کا پیغام سمجھ کر رد عمل دکھاتی ہے اور ہمارا Immune System کام کرنے لگتا ہے یا Defence System کہہ لیں۔

نوٹ: بعض اوقات ایک دوا دینے سے دوسری دوا کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ یعنی بعض بیماریاں ٹھیک ہو جائیں گی علاج سے اور بقیہ چھپی ہوئی بیماریاں نظر آنے لگ جائیں گی۔ کیونکہ انسانی جسم کی مشینری بڑی پیچیدہ ہے جسم کے اندر کیا کچھ ہو رہا ہے کیا کیا چھپا ہوا ہے اس کی تفاصیل کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اس لئے ہومیو پیتھک دوائیں کئی طرح سے کام کرتی ہیں۔ بیماریاں نہ صرف ٹھیک کرتی ہیں بلکہ چھپی ہوئی بیماریاں ظاہر بھی کرتی ہیں۔

نوٹ V.Imp: چونکہ ہومیو پیتھی میں Treat like with likes کا اصول کارفرما ہے اس لئے علاج کا بڑا وسیع دروازہ کھل جاتا ہے۔ اسی لئے ہومیو پیتھی کی دنیا میں یہ کہا جاتا ہے کہ ہر ہومیو پیتھ اپنا اپنا اور علیحدہ علیحدہ میٹیریا میڈیکا بنا رہا ہے یہ بات نہ صرف غور طلب ہے بلکہ اسے مثالوں سے واضح کرنا بھی ضروری ہے۔ پچھلے صفحات میں اس کی چند مثالیں دی جا چکی ہیں کچھ مثالیں آئندہ صفحات میں بھی لکھی جا رہی ہیں۔

نوٹ: ہومیو پیتھک دوائیں کیوں اور کیسے کام کرتی ہیں اس اصول کو واضح اور نہایت عام فہم کرنے کیلئے ایک مثال کو لیتے ہیں۔ ایک مریض جس میں Active Aids تھی اسے دوا دی گئی CM طاقت میں ڈاکٹروں نے لکھ کر Certify کیا کہ ایڈز کے جراثیم جسم میں موجود ہیں مگر مفلوج ہیں غیر ضرر رساں ہیں ایڈز کے کوئی بد اثرات نہ مریض میں نہ اس کی اولاد میں جانے کا کوئی خطرہ باقی ہے اور پھر اس مریض کی اولاد بھی ہوئی جس میں کوئی بد اثر ایڈز کا نہ تھا۔

نوٹ: مندرجہ بالا مثال کے تعلق میں اب تحقیق طلب کام یہ ہے کہ کیا کولسٹرول، شوگر، وجع المفاصل کی بیماریوں سے بھی دوا کا یہی سلوک ہے؟ سائنٹفک جواب تو یہی ہے کہ ہاں۔

نوٹ: مندرجہ بالا مثال سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ہومیو پیتھک پوٹینسی جس میں اصل دوا یا زہر کا سایہ تک بھی نہیں ہوتا کس طرح کامیاب حملہ کرتی ہے اپنے دشمن پر۔ اس کا نمبر 1 جواب یہ ہے کہ سائنسی حقیقت یہ ہے کہ جو چیز وجود میں آ جائے ایک دفعہ اسے خواہ کیسے بھی مٹانے کی کوشش کی جائے وہ کبھی بھی ختم نہیں ہوتی کلیتاً بلکہ اس کی ایک موہوم سی یاد ضرور رہ جاتی ہے کائنات میں۔ ایک آواز کی ہی مثال لے لیں وہ مدھم تو ہوتی چلی جائے گی لیکن ختم نہیں ہوتی اور اگر کوئی اعلیٰ Recicver ہو تو ایسی مدھم آواز پکڑ سکتا ہے وغیرہ وغیرہ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہومیو پیتھک دوا یا پوٹینسی خواہ کتنی بھی ہلکی ہو اس میں اصل اثر کچھ نہ کچھ ہونا ضرور ہے جو محض ایک پیغام کی شکل اختیار کر چکا ہوتا ہے۔ نمبر 2 سوال یہ ہے کہ اس پیغام یا ہلکے ترین اثر یا لطیف ترین Remedy کا اثر کونسا آلہ یا مشین سمجھ سکتی ہے یا قبول کر سکتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ کوئی لطیف ترین مشین یا وجود یا حساس ترین وجود ہی اس لطیف ترین اثر یا پیغام کو سمجھ سکتا ہے اور وہ انسان کا اپنا لطیف ترین اور حساس ترین نظام دفاع یا Auto Immune System ہی ہے۔

V.Imp: ہومیو پیتھک دوائیں معلوم نامعلوم وجوہات دونوں کو Cover کرتی ہیں یعنی علامات جو نظر آ رہی ہیں اور جو بیماریاں نظر نہیں آ رہیں دونوں کا علاج کرتی ہیں۔

نوٹ: ہومیو پیتھک Potency یا ہومیو پیتھک Potentised Remedies چونکہ مادی وجود ہی نہیں رکھتیں اسلئے اسے کوئی مادی چیز یا وجود سمجھ ہی نہیں سکتی (اور جب اس دوا میں اصل زہر یا اصل زہر کا کوئی شائبہ تک ہی نہیں ہوتا تو اس کا کوئی اچھا یا برا اثر مرتب کرنا انسانی جسم پر بعید از قیاس ہے یعنی Side Effects یا Bad Effects ہو ہی نہیں سکتے دوسری دواؤں کی طرح۔ کیونکہ دوسری تمام دواؤں میں اصل زہر یا اصل دوا مادی طور پر یا Crude حالت میں موجود ہوتی ہے اور پھر ان کے اچھے برے اثرات ہم روزمرہ زندگی میں محسوس بھی کرتے ہیں۔ کتابیں بھری پڑی ہیں ان تفاصیل سے۔ جہاں تک ہومیوپیتھی Potentised Remedies کا تعلق ہے تو وہ صرف Auto Immune System یعنی انسانی خودکار نظام کو پیغام دے دیتی ہیں کہ کچھ کرو کیونکہ جسم پر کوئی حملہ ہوا ہے اندرونی یا بیرونی اسلئے اسے سمجھو اور ضرورت کے مطابق Anti Bodies تیار کرو (اور یہ صلاحیت چونکہ موجود ہے پہلے ہی سے جسم میں) نتیجتاً دفاع کا نظام خود بخود قدرتی طور پر وہی کرتا ہے جو ضروری ہے اپنے دفاع کیلئے (جیسے جانوروں کا مضبوط دفاع خود بخود طرح طرح کی بیماریوں پر بغیر دوا کے قابو پا لیتا ہے) وہ لطیف ترین نظام جسے یہ صلاحیت ہے کہ وہ لطیف ترین پیغام یا ہومیو پوٹینسی کا اثر قبول کرے وہ پہلے ہی سے انسانی جسم میں موجود ہے جس کا ایک نام روح ہے (جسے طبی دنیا میں نظام دفاع یا Vital Force وغیرہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے) اسی لئے ہومیوپیتھی کو روحانی نظامِ شفا کا نام بھی دیا جاتا ہے اور دیا جاسکتا ہے۔ ایڈز جیسی خطرناک بیماریوں یا کینسر جیسی مہلک بیماریوں میں جب شفا ہوتی ہے تو ثابت ہوجاتا ہے کہ ضرور ہومیوپیتھی کا لطیف ترین اثر یہ صلاحیت اپنے اندر رکھتا ہے کہ روح جیسی لطیف ترین چیز تک بھی پہنچ سکے اور اگلا ثبوت یہ ہے کہ روح اس پیغام کو سمجھ کر ضرور حرکت میں آتی ہے اور شفا کے مراحل تیزی سے طے کرواتی ہے بغیر کسی نقصان کے۔

نوٹ: ہومیوپیتھی یادداشت کا نام ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو ایک دفعہ ہوجائے اس کو کوئی کالعدم نہیں کرسکتا جو تم نے دنیا میں کیا ہے اس کی گواہیاں تمہارا جسم چمڑا، ہاتھ وغیرہ دیں گے۔ انسان بھی Finger Print لیتا ہے۔ ہومیو پیتھک دوا میں بھی اصل کی ایک یادداشت رہ جاتی ہے یا Print کا نشان رہ جاتا ہے جو صرف جسم کا دفاع محسوس کرتا ہے یعنی روح کی لطافت ہومیوپیتھی کے پیغام کو سمجھتی ہے اللہ اکبر۔ ثابت ہوا کہ لطیف سے لطیف تر چیز زیادہ طاقتور ہوتی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی ہستی کی لطافت کا تصور ہی ناممکن ہے جو سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھی روحانی نظام ہے جو Genetic تبدیلی کرسکتا ہے۔

نوٹ: اصل بات یہ ہے کہ اگر روح کو صحیح پیغام ملے گا تو وہ ضرور کاروائی کرے گی ورنہ جتنی چاہیں Potentised Remedies دیتے چلے جائیں کوئی فائدہ نہ ہوگا خواہ اونچی طاقت میں دیں یا نچی طاقت میں۔

نوٹ: قرآن کریم بھی ہومیوپیتھی کی اسی طرح تائید کرتا ہے کہ قیامت کے دن جلد، ہاتھ پاؤں، آنکھیں، زبان ہر چیز گواہی دے گی بول پڑے گی کہ فلاں فلاں وقت اس شخص نے یہ کام کیا تھا یعنی جو ایک دفعہ ہوگیا اس کی چھاپ نقش ہوگئی وجود انسانی پر، خدا تعالیٰ اس نقش کو ابھار کر یا طاقت دے کر کھڑا کر دے گا کہ گواہی دو اور مجرم حیران ہو کر کہیں گے کہ یہ سب کچھ کیسے ہوگیا ' مَا لِهٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا. حٰم سجدہ 22 اور دوسری آیات بھی اس مضمون پر روشنی ڈالتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ جس نے پیدا کیا ہے اس نے ہر طرح کے ثبوت مہیا کرنے کے پہلے ہی سے سارے بندوبست کر رکھے ہیں۔ ہومیوپیتھی اسی بندوبست سے فائدہ اٹھاتی ہے اسی خدا کے اصول کے مطابق ہومیو پیتھک دوا کی Potentised طاقتیں اپنے اندر جو موہوم سا اثر رکھتی ہیں (بظاہر اثر مٹ چکا ہوتا ہے دوا کا لیکن ایک یاد سی رہ جاتی ہے دوا کی۔ طبی اصطلاح میں اسے Memory Print کہتے ہیں) اور روح انسانی اسے سمجھ جاتی ہے یعنی اسے ابھار کر اور طاقت دے کر ساری بات سمجھ جاتی ہے (جس طرح Receiver کے Amplifier کام کرتے ہیں) کہ یہ کیا پیغام ہے اور پھر اسی کے مطابق عمل کرتے ہوئے شفا مہیا کرکے ہومیوپیتھی سسٹم کی سچائی پر

مہر لگا دیتی ہے۔ ہومیوپیتھی کا نظام شفا اسی لئے روحانی نظام کہلاتا ہے۔

نوٹ: انسانی جسم کو جب عام ڈاکٹر دیکھتا ہے چیک کرتا ہے تو اس کی رسائی مادی اعضا تک ہی ہو سکتی ہے اس لئے وہ مادی ذرائع استعمال کر کے تھک ہار کر بیٹھ جاتا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں جبکہ یہ ماننے کے سوا چارہ ہی نہیں کہ روح ایک بالا ہستی ہے جو اس مادی نظام پر غالب ہے جو غیر مادی پیغام بھی سمجھ سکتی ہے اور ہومیوپیتھی کے نظام نے یہ بات ثابت کر دی ہے۔

نوٹ: حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے کہ ہمارے دفاع اور ہر حرکت پر روح کا پہرہ ہے اور کوئی حرکت روح کی مرضی کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی۔ اللہ اکبر

اگر دفاع جسم ہر چیز کا ردِعمل دکھائے تو خواہ وہ Crude ہو یا Potentised حالت تو جسم جھٹکے کھا کھا کر ختم ہو جائے یا عذاب ہی محسوس کرتا رہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے جسم کی حفاظت کا انتظام کیا ہوا ہے کہ بے وجہ روح Excite نہ ہو اللہ اکبر۔ اور وہ اس طرح بھی کہ فضا میں بے شمار زہریں ہیں جو ہم سانس کے ذریعہ اندر لیتے ہیں نمک کھا رہے ہیں میٹھا کھا رہے جراثیم اندر جا رہے دنیا جہان کی چیزیں کھاتے ہیں لیکن یہ سب کچھ Crude حالت میں ہوتا ہے اسی لئے جسم ردِعمل نہیں دکھاتا (جب تک کہ پوٹینسی کی شکل میں اسے پیغام نہ دیا جائے) حالانکہ جو کچھ ہم کھا رہے ہیں یا سانس کے ذریعہ اندر جا رہا ہے وہ سب پیغام ہی تو ہیں جسم کو لیکن چونکہ طاقتور اور Potentized پیغام نہیں ہیں اور لطیف پیغام بھی نہیں ہیں اس لئے جسم ردِعمل نہیں دکھاتا اور نہ دکھا سکتا ہے مثلاً نمک (Table Salt) ہم دن رات کھاتے ہیں لیکن جسم کو کوئی پیغام نہیں ملتا اور نہ ہی جسم کوئی ردِعمل دکھاتا ہے اور اگر یہی نمک مریض کو Potentise کر کے دیا جائے تو پاگل پن کی شفا کا بھی موجب ہو جاتا ہے۔ یہ ہے فرق Potency کا اور عام دواؤں کا جو Crude ہیں

نوٹ: دراصل ہومیوپیتھی مادی نظام شفا ہے ہی نہیں۔ اسی لئے اس کو روحانی نظام شفا کہتے ہیں۔ کیونکہ جب ہم ہومیوپیتھی پوٹینسی تیار کرتے ہیں تو صرف 15 طاقت بلکہ اس سے بھی کم طاقت میں اصل زہر کا نام و نشان بھی نہیں رہتا۔ اگر ہم لاکھ طاقت (CM) پر غور کریں تو اس کی مثال یوں بنے گی کہ ایک قطرہ ساری کائنات کے ذروں میں پہلے گھول دیں یا ملا دیں اور پھر ایک قطرہ یا ذرہ اٹھا لیں تو وہ ہومیوپیتھی CM طاقت کی دوا بنے گی اور اس لطیف ترین شے کو صرف انسانی روح ہی سمجھ سکتی ہے جسم کے بس کا روگ نہیں۔ روح کو مادی شے نہیں بلکہ مادے سے متعلق ہے۔

نوٹ: دماغی Computer میں جب خرابیاں پیدا ہوں تو ان کی وجہ کچھ زہر ہوتے ہیں اور ہومیوپیتھک دوائیں صرف ایک Message ہیں دماغ کو کہ تمہارے اس نظام میں فلاں جگہ خرابی معلوم ہو رہی ہے اور اگر ہومیوپیتھی واقعتاً کوئی پیغام ہو (اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ہومیوپیتھک دوا حقیقتاً ایک بہت طاقتور پیغام ہوتا ہے جسے دماغ فوراً سمجھ لیتا ہے) تو دماغ کے Computer کے اندر چونکہ Self Repair کا نظام موجود ہے اس لئے دماغ یہ تمام خرابیاں خود بخود ٹھیک کرتا ہے (آجکل تو جاپان میں بھی ایسے Computer ایجاد ہو چکے ہیں جن کے اندر Self Repair کا خود کار نظام موجود ہے بے شک ابھی زیادہ وسیع طور پر نہیں (جبکہ امریکہ اس کے قریب تک بھی نہیں پہنچا) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم کے Computer میں ہر طرح کی Repair کا انتظام رکھا ہے جس کی تفصیل Mind Boggling ہے۔ ہر دوا جس کی جسم کو ضرورت ہو وہ ہومیوپیتھک پیغام کے جواب میں خود بخود نظامِ دفاع بناتا ہے۔

نوٹ: Defence System اور Auto Immune System وغیرہ کو اچھی طرح سے سمجھنا اسلئے ضروری ہے تا کہ ایک ہومیوپیتھ ڈاکٹر کو جب پتہ چل جائے کہ ہمارے جسم میں Self Repair کا بندوبست پہلے سے ہی موجود ہے تو اب ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر منطقی طور پر مجبور ہے کہ وہ دوا کے ذریعے صحیح پیغام پہنچانے کی پوری پوری کوشش کرے۔ اور صرف نسخے بازی سے حتی المقدور پرہیز کرے۔ اور اگر نسخہ بھی دے تو گہری سوچ کے بعد دے۔ (ہاں لاپرواہ اور غیر ذمے دار لوگ پھر بھی موجود رہیں گے ہومیوپیتھک دنیا میں جو من مانی کرتے رہیں گے)

نوٹ: **ہومیوپیتھی** خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے نظام سے فائدہ اٹھاتی ہے مثلاً اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں جو یہ فرماتا ہے کہ کیا پودے تم اگاتے

دوا کی پہچان اور استعمال

نوٹ:بعض دواؤں میں جس جگہ Inflamation یعنی سوزش ہو تو وہاں Induration یعنی سختی پیدا ہو جاتی ہے۔کہیں اس Induration میں جلن ہوتی ہے کہیں گرمی سردی کا احساس ہی نہیں ہوتا۔کہیں صرف چھونے سے درد ہوتا ہے اور کہیں زور سے دبانے سے درد ہوتا ہے۔کہیں سوزش کی جگہ جلدی پیپ پڑ جاتی ہے۔کہیں بہت دیر کے بعد Suppuration ہوتی ہے یعنی پیپ پڑتی ہے۔کہیں Infection جلدی جلدی بڑھتا ہے کہیں آہستہ آہستہ۔غرض ہومیوپیتھک دواؤں میں بہت سی باتوں کو مدِنظر رکھنا پڑتا ہے۔مثلاً کسی سوزش میں اچانک ابتداء میں ہی شدید تکلیف ہوتی ہے اگر فوراً ہی دوا مل جائے اس Inflamation یا Infection کو تو فائدہ بھی فوراً ہوتا ہے۔مریض حیران ہو جاتا ہے اور ڈاکٹر بھی ہومیوپیتھک دوا کا اتنا تیز اور تیر بہدف اثر دیکھ کر اور خدا تعالیٰ کا شکر بجالاتا ہے۔

توازن بگڑنے کا نام بیماری ہے خواہ Calcium کا توازن بگڑے یا Nat Mur کا۔ Balance نام ہے صحت کا۔دیکھیں Calc Carb

نوٹ: نسخے بازی یا ٹکسالی کے نسخے کامیاب نہیں ہوتے۔

نوٹ: حسبِ حالات دوا اور نسخہ جات دینے پڑتے ہیں ٹکسالی کے نسخہ جات نہیں چلتے مثلاً موچ میں اگر شروع میں Arnica دیں تو ٹھیک ہے کرانک ہو تو اکیلا Arnica کام نہیں کرتا بلکہ بطور مددگار Rhustox بھی دینی پڑتی ہے اگر پھر بھی فائدہ نہ ہو تو Rhustox کیساتھ Ruta ملانی پڑتی ہے اگر یہ نسخہ بھی مکمل فائدہ نہ دے تو Calc Carb کام آتی ہے۔جو Muscular & Bones سسٹم دونوں پر حاوی ہے۔

ٹکسالی کے نسخہ جات

نوٹ:ہومیوپیتھی میں ٹکسالی کے نسخہ جات یا دوائیں ہرگز ہرگز کام نہیں کرتیں کہ یہ دوا پیٹ درد کی ہے یہ بال گرنے کی ہے یا بال گرانے کی ہے یا یہ جوڑوں کے درد کی ہے یا یہ دوا B.P High کی ہے یا B.P Low کی ہے یا یہ دوا بیٹے پیدا کرتی ہے یا بیٹی۔

نوٹ:مثال کے طور پر جن عورتوں کے چہرہ یا جلد پر بال تھے انہیں Natrum Mur دیا گیا CM طاقت میں اور بڑا فائدہ ہوا بعض کو ذرہ بھر بھی فائدہ نہ ہوا۔یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بال مزید بڑھ جائیں Nat Mur دینے سے۔

نوٹ:اب سوال یہ ہے کہ جن کو فائدہ ہوا ان کو کیوں فائدہ ہوا۔تو اس کا جواب یہ ہے کہ جن کو فائدہ ہوا ان کو نسخہ بازی سے فائدہ نہیں ہوا اور نہ ٹکسالی کی دوا نے فائدہ دیا کہ یونہی دوا دی گئی کہ یہ بال گراتی ہے اس لئے لے لو بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ چونکہ ہومیوپیتھک دوائیں اس وقت تک ہرگز کام نہیں کرتیں جب تک مریض کی بیماری سے دواؤں یا دوا کا مزاج نہ ملے یعنی جب تک دوا کے اندر جو علامات ہیں وہ علامات مریض کی بیماری سے کافی حد تک مطابق نہ ہوں (بے شک سو فیصد مطابق نہ ہو اس مطابق ہونے کا ذکر دوسرے ابواب میں آئے گا جو کافی مشکل مرحلہ ہے اور جس کے لئے بڑی فراست کی ضرورت ہے) دوا کام نہیں کرتی۔جن عورتوں کو Natrum Mur دینے سے فائدہ ہوا ان کا مزاج دراصل Natrum Mur کا مزاج تھا اور ان کی یہ خوش قسمتی تھی کہ اتفاقاً ان کیلئے یہ دوا تجویز بھی ہوگئی۔اس لئے اتفاقاً ہی فائدہ ہوا ہے۔اندازے سے دوا دی گئی (اب یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ CM طاقت دینا خطرناک ہے کہ نہیں کیونکہ ہر ہومیوپیتھک دوا CM طاقت دینا ٹھیک نہیں بلکہ نہایت خطرناک ہے اس کا ذکر دوسرے ابواب میں دیکھیں)۔

نوٹ:اصولِ ہومیوپیتھی سمجھنے کیلئے ایک مثال حاضر خدمت ہے مثلاً Sulfur دینے سے Calc Carb کی علامات پیدا ہوں گی ظاہر ہے Calc Carb دینا لازمی ہو جائے گا اور Calc Carb دینے سے Lycopodium کی علامات پیدا ہونگیں اور پھر Lycopodium دینے سے Sulfur کی علامات پیدا ہوں گی۔

نوٹ: بعض دوائیں دوسری دواؤں کی علامات پیدا کرتی ہیں جو دینی لازمی ہیں یہ چھپتا نہیں مثلاً Lachesis دیں تو Sulfur کی علامات پیدا ہوں گی اور Sulfur دینے سے Lachesis کی علامات پیدا ہونگیں اسی طرح Sulfur دینے سے Causticum کی علامات بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔

نوٹ: بعض ڈاکٹر اونچی طاقت میں بھی دوائیں ملا کر دیتے ہیں جو مناسب نہیں اور تجربۃً خطرناک بھی ہے۔لیکن بعض دفعہ نوسوڈ CM میں بھی دیا جا سکتا ہے مثلاً Medorrhinum اور Syphilinum قد بڑھانے کے لئے ملا کر دیتے ہیں۔

نوٹ: گرم اور سرد مزاج دواؤں کو نہ ملائیں۔ لیکن ملتی جلتی علامات والی دوائیں ملائی جا سکتی ہیں۔مثلاً Arnica اور Lachesis دونوں خون پتلا کرنے کی دوائیں ہیں۔لیکن مقابل کی دوائیں نہ ملائیں مثلاً حرکت سے تکلیف یعنی برائیونیا اور حرکت سے افاقہ یعنی رسٹاکس ان دونوں کو نہ ملائیں بلکہ Bryonia والی علامات والی دوائیں نوٹ کریں اور Rhustox والی بھی اور ایک ناکام ہو تو دوسری دیں مثلاً برائی اونیا ناکام ہو تو رسٹاکس دیں اور وہ اس طرح کہ برائی اونیا کی علامت کہ حرکت سے تکلیف ہونا خود بخود برائی اونیا دینے سے کچھ عرصہ بعد رسٹاکس میں تبدیل ہو جائے گی کہ حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔کئی دفعہ ان کو بار بار بدلنا پڑتا ہے کیونکہ علامات بدلتی رہتی ہیں۔

نوٹ: نسخہ جات میں بھی Calc Carb کے بعد Sulfur نہ دیں خطرناک ہے۔درمیان میں Lycopodium ضرور دیں۔

نوٹ: اصل علاج اکیلی دوا ہی ہے۔

نوٹ: بعض اوقات جب نسخہ نے فائدہ نہیں دیا۔تو نسخہ میں سے صرف ایک دوا جس کی علامات بیماری سے زیادہ قریب تھیں دی گئی تو مکمل شفا ہو گئی مثلاً نسخہ میں Nux بھی شامل تھا لیکن فائدہ نہ ہوا۔جب صرف Nux Vomica دیا گیا تو فائدہ ہوا۔

نوٹ: دراصل چند دوائیں مل کر ایک نئی دوا بن جاتی ہے اور ہر دوا کا انفرادی اثر قائم نہیں رہتا اسے Resultent اثر کہتے ہیں۔بہر حال ٹکسالی کے نسخے روزمرہ کے طور پر کچھ فائدہ دے بھی دیتے ہیں بعض اوقات نسخہ جات سے بہت فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن یہ طریق ہومیوپیتھی نہیں یہ نسخہ بازی ہے اور مکمل شفا کیلئے بڑی کوشش کی ضرورت ہے کیونکہ بار بار دوا بدلنی بھی پڑتی ہے کبھی ایک دوا کام کرتی ہے کبھی نسخہ بھی بدلنا پڑتا ہے کبھی دواؤں کا ادل بدل بھی کرنا ہوتا ہے صرف ایک ہی دوا کافی نہیں۔بیماریاں کتابوں سے دواؤں کی علامات پڑھ کر نہیں آتیں کہ ڈاکٹر کو علاج کرنے میں آسانی ہو۔اور ایک ہی مریض میں مختلف علامات بھی ہو سکتی ہیں جو کئی دواؤں کا مطالبہ کرتی ہیں۔

نوٹ: تشخیص کیلئے بہت لمبا چوڑا تجربہ چاہیئے اور وقت بھی چاہیئے چونکہ ان دونوں چیزوں کا عموماً فقدان ہے اسلئے نسخہ بازی کرنی ہی پڑتی ہے لیکن اصل علاج اکیلی دوا ہی ہے۔

نوٹ: نئے ہومیوپیتھ نسخے استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر دوا کا ایک مزاج ہے کہ یہ زیادہ فائدہ اس مریض کو دے گی جس کے اندر اس کی مزاجی علامات ہونگی مثلاً Pulsatilla نرم مزاج لوگوں کی دوا ہے۔ Arsenic نفیس مزاج لوگوں کی دوا ہے Chamomilla غصیلے لوگوں کی دوا ہے لیکن یہ تمام دوائیں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور پہنچا دیتی ہیں ان لوگوں کو بھی جن کا مزاج بعینہ دوا سے اگر نہ بھی ملتا ہو بلکہ کچھ نہ کچھ ملتا ہو تو بھی دوا کام کرتی ہے کسی حد تک۔ کیونکہ مزاج پہچاننے اور بتانے پر بھی مکمل عبور مشکل ہے۔

نوٹ Psorinum:V.Imp ان لوگوں کی دوا ہے خصوصاً جن کو سردی بہت لگتی ہو اور ساتھ طرح طرح کی جلدی بیماریاں بھی ہوں۔حقیقتاً یہ بڑی خوفناک بیماریوں کی دوا ہے۔لیکن جانوروں کے سینگ کے کینسر میں از حد مفید ہے جبکہ جانوروں میں سورائینم کی دوسری علامات نہیں ہوتیں۔اور اسی طرح Psorinum بال سفید ہو جائیں تو کام آتی ہے قطع نظر اس کے کہ مریض کو سردی لگتی ہے کہ نہیں۔اس سے معلوم ہوا ہے کہ بعض دوائیں مزاج سے قطعاً ہٹ کر بھی کام کرتی ہیں۔اس سلسلہ میں نئے تجربات بھی ہونے چاہئیں۔

بیماری کی اقسام

حاد مزمن

Chronic Acute

نوٹ:بعض بیماریاں اچانک آتی ہیں اور اچانک اور جلدی چلی جاتی ہیں ۔بعض بیماریاں آہستہ آہستہ اندر ہی اندر بڑھتی رہتی ہیں اور پتہ بھی نہیں چلتا اور اس وقت پتہ چلتا ہے جب نہایت خطرناک صورت اختیار کر جاتی ہیں ان کو آرام بھی دیر بعد آئے گا ۔بعض بیماریاں بگڑنے کی وجہ سے کرانک یعنی پرانی ہو جاتی ہیں۔

(V.Imp):حاد اور مزمن بیماریوں سے نپٹنے کے لئے Sarsaprilla دیکھیں

نوٹ:کرانک بیماریاں زیادہ وقت لیتی ہیں ٹھیک ہونے میں۔مثلاً جوڑوں کا درد کرانک بیماری ہے درد وغیرہ تو جلدی جا سکتا ہے لیکن بیماری کا رجحان اور وجوہات ٹھیک ہونے میں وقت درکار ہے اگر کوئی کرانک تکالیف کو اونچی طاقتوں سے جلدی ٹھیک کرنے کی کوشش کرے گا تو مریض کو سخت نقصان ہو سکتا ہے اسلئے احتیاط لازمی ہے۔

نوٹ:بعض بیماریوں کی دوائیں ابھی تک دریافت بھی نہیں ہوسکیں ۔ان غیر معلوم دواؤں تک ہماری رسائی نہ ہو تو بھی مشکلات ہیں اس لئے ان مزید دواؤں کی دریافت کرنا ضروری ہے۔دیکھیں شفا کے اصول۔

حاد اور مزمن

Chronic Acute

نوٹ:کتابوں میں بار بار ذکر ملتا ہے کہ فلاں دوا حاد (Acute) ہے اور فلاں مزمن (Chronic) ہے۔لیکن آنکھیں بند کر کے اس اصطلاح پر عمل کرنا غلط ہے دراصل یہ علوم کرنا از حد ضروری ہے کہ حاد اور مزمن کا جوڑ کیا ہے کیوں یہ تعلق ضروری ہے۔اور اصل سبب کیا ہے اس کی تشریح یہ ہے۔

کہ مثلاً Aconite کی خون میں افراتفری Termoil in the Blood ہمیں Sulfur میں بھی ملتی ہے اس لئے بیماری کے شروع میں Aconite دیتے ہیں مثلاً بخار میں ۔اگر پوری شفا نہ ہو تو باقی کام Sulfur کر دیتی ہے کیونکہ یہ اپنے کام میں بڑی گہری ہے اور لمبا اثر رکھتی ہے۔

نوٹ:حاد اور مزمن دوائیں خود دریافت کریں اور انکے آپس کے جوڑ بمعہ ثبوت پہچانیں سنی سنائی لکھی لکھائی بات نہ مانیں

نوٹ:Acute اور Chronic دوا خود تلاش کریں یہ تحقیقاتی کام ہے لکیر کے فقیر نہ بنیں

نوٹ:ایک اور مثال لیں Bryonia میں دماغی علامات ہیں مثلاً اخراجات دبنے سے سر میں شدید درد ہوتا ہے لیکن اگر برائیونیا سے فائدہ نہ ہو اور مریض سر درد کے بعد پاگل پن تک پہنچ جائے تو Natrum Mur چونکہ دماغی علامات کی بڑی گہری دوا ہے اس لئے نیٹرم میور اس جوڑ کی وجہ سے برائیونیا کی Chronic کہلائے گی نیٹرم میور پاگل پن تک کو دور کر دیتی ہے۔

نوٹ:ایک اور انداز سے دیکھیں Apis اور Silicea بالکل مخالف دوائیں ہیں Apis گرم مزاج ہے اور Silicea سرد مزاج۔لیکن Hydrocephalus میں Apis مریض کی دردناک تکلیف کو وقتی فائدہ دیتی ہے لیکن سر کے اندر رکا ہوا پانی نہیں نکال سکتی جبکہ Silicea یہ پانی نکال دیتی ہے ظاہر ہے Silicea خود بخود Apis کی Chronic بن گئی ثبوت مہیا کر کے کہ جہاں Apis نے Hydrocephalus کو ادھوری شفا دی اس کے بعد Silicea نے یہ شفا مکمل کر دی۔

نوٹ:حاد اور مزمن کو ایک اور مثال سے سمجھیں Belladonna وقتی اور اچانک دردوں کی دوا ہے اور Acute کہلاتی ہے اور Apis بھی دردوں کی دوا ہے لیکن اس کا اثر تھوڑی دیر کے لئے نہیں ہوتا یعنی کافی پرانی بیماری کے لئے بھی مفید ہے۔جبکہ Belladonna میں درد چند منٹ یا چند

گھنٹے رہتا ہے کبھی کبھی، لیکن Apis میں بار بار یہ درد ہوتے رہتے ہیں لمبا عرصہ چلتی ہے یہ بیماری جان نہیں چھوڑتی جب تک Apis نہ دیں تکلیف جاری رہتی ہے مثلاً گردہ کی بیماریاں، انتڑیوں کی بیماریاں جبکہ Opium بہت ہی پرانی بیماریوں کی دوا ہے اس کی بیماریاں بڑی گہری ہوتی ہیں سالوں پر پھیلی ہوئی یعنی سالوں پرانی بیماریوں کے لئے بھی او پیم مفید ہے۔ تینوں دواؤں میں گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے اور سردی سے افاقہ ہوتا ہے لیکن دائرہ کار مختلف ہے اس لئے مریض سے پوچھنا پڑے گا کہ کتنی پرانی تکلیف ہے کب ہوئی، بار بار ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: حاد اور مزمن دوا کا تعلق ایک اور مثال سے سمجھیں۔ Apis کی تکالیف گرمی سے بڑھتی ہیں اور Silicea کی سردی سے۔ لیکن Silicea کرانک ہے Apis کا۔ وہ اس طرح کہ کچھ عرصہ Apis دینے سے مریض کی گرم مزاجی سرد مزاجی میں بدل جاتی ہے تو Silicea دینا پڑتا ہے اور یہی حال Pulsatilla کا ہے گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں لیکن کچھ عرصہ دیں تو مریض ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو پھر Silicea دیتے ہیں۔

نوٹ: کرانک بیماریوں کا علاج آہستہ آہستہ کریں یعنی اونچی طاقت سے اور 20-15 دن کے وقفے سے دوا دہرائیں چند ماہ۔ لیکن پھیپھڑوں کی بیماریوں میں اونچی طاقت نہ دیں چھوٹی طاقت سے شروع کریں۔

Chronic: دوائیں شروع میں آہستہ آہستہ اثر کرتی ہیں اور فائدہ کا بظاہر پتہ نہیں چلتا لیکن آخری مراحل تیزی سے طے کرواتی ہیں اور مکمل شفا ہو جاتی ہے۔

Chronic: بیماریوں میں مریض کی حالت بگڑ چکی ہوتی ہے نہ کھانے کا مزا نہ پینے کا، ہر چیز بُری لگتی ہے لیکن جب کرانک دوا دیں گے تو اچانک کوئی اثر نہ ہوگا بظاہر کوئی تبدیلی نظر نہ آئے گی لیکن فائدہ ضرور بہ ضرور نظر آئے گا دوا کا اور وہ یوں کہ مریض کی حالت میں کچھ کچھ تبدیلی نظر آئے گی مثلاً کھانے پینے میں مزا شروع ہوگا کچھ زندگی سے بیزاری کم ہوگی شخصیت بدلنے لگتی ہے اس سے اندازہ ہوگا کہ دوا اثر کر رہی ہے اب 6-5 ماہ دوا دے سکتے ہیں اگر یہ تبدیلیاں نظر نہ آئیں تو دوا بند کر دیں ورنہ مریض کو سخت نقصان ہوگا۔

نوٹ: کرانک بیماریوں میں چونکہ Tissues تک تبدیل ہو چکے ہوتے ہیں اسلئے وہ صحت کی طرف آنے میں بہت وقت لیتے ہیں لیکن دوا دینے کے کچھ عرصہ بعد شفا کے آثار شروع ہو جاتے ہیں مریض کہتا ہے کہ دوا میں اثر ہے کچھ افاقہ ہے باوجود یکہ ابھی شفا کے واضح آثار نظر نہیں آتے۔

اصول شفا

نوٹ: دراصل جسم کے نظام دفاع کی ایک عجیب کیفیت اور Nature ہے کہ اس کے اندر بے شک طرح طرح کی بیماریاں یا علامات یا خطرات مضمر ہیں موجود ہیں لیکن دفاع خاموش ہے آنکھیں بند کئے بیٹھا ہے خود بخود مقابلہ کیلئے اٹھ کھڑا نہیں ہوتا۔ لیکن جو بیماری یا خطرہ اندر موجود ہے اگر اسی قسم کا کوئی بیرونی حملہ اس پر ہو لیکن خفیف ہو ہلکا ہو تو دفاع فوراً خبردار ہو جاتا ہے کیونکہ خفیف حملہ ہے اور نہ صرف بیرونی حملہ کو زیر کر لیتا ہے ردِعمل دکھا کر بلکہ بیرونی حملہ سے ملتے جلتے اندرونی خطرات یا علامات یا بیماریوں پر بھی قبضہ کر لیتا ہے۔

نوٹ: اگرچہ ہر ہومیوپیتھک دوا ایک لطیف چیز ہے ایک یادداشت ہے لیکن ہر جسم پر اثر نہیں کرے گی کیونکہ اس دوا سے ملتی جلتی کوئی بیماری اندر موجود نہیں جسم میں۔ جسم کا دفاع صرف اور صرف بیرونی حملہ کو پہچان کر اس وقت اثر دکھائے گا جب بیرونی حملہ جیسی کوئی چیز جسم کے اندر بھی موجود ہو۔ اور اگر کوئی ایسی دوا دی جائے جس کی ضرورت نہیں تو جسم یہ پیغام سن کر سمجھ کر کوئی ردِعمل نہیں دکھاتا کیونکہ اسے پتہ ہے کہ ردِعمل بے ضرورت ہے۔ لیکن اگر صحیح پیغام مل جائے تو جسم بہت کامیاب ردِعمل دکھاتا ہے۔

نوٹ: لیکن اگر ایک پیغام (بذریعہ دوا) مثلاً کالی فاس بار بار دیا جائے تو جسم مغلوب ہو کر اس پیغام کے مطابق عمل کرنے لگتا ہے اور کالی فاس کی علامات پیدا کر دے گا جسم میں کالی فاس کا نمک بڑھ جائے گا اور کالی فاس کا زہر پیدا ہوگا۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ نے جسم کو ایسا ہی بنایا ہے کہ بیماری کے اندرونی یا بیرونی چھوٹے حملے سے جسم کا دفاع ہوشیار ہو جاتا ہے اور بیماری پر قابو پا لیتا ہے اور